

الاسم السامع

سحر سامع

مصنف

أما السامع



groupsmc

نا ا کتاب ۱۔ طلسم سامری
 ۲۔ سحر سامری
 ۳۔ جادو کی کتاب
 ۴۔ جادوگری
 مؤلف آغا شرف
 ناشر جہانگیر بک ڈپو اردو بازار لاہور
 پرنٹر سلیم تنویر پرنٹرز - لاہور
 قیمت 2.1 روپے

صفحہ نمبر

۱

آشوری اور سمیری جاؤ

۲

بابل کا جاؤ

۳۰

مصر کا جاؤ

۴۰

جڑی بوٹیوں کا جاؤ

حبیب رضا

۸۰

جانوروں کے ظلمی اثرات

۱۲۰

پتھروں کے ظلمی اثرات

۱۲۵

تسخیر دہمزاؤ

انتباہ

جادو ایک خوفناک علم ہے۔ اس میں انسان کی جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ یہاں تک جادو گری سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا تعلق ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ اقا دیت سے جانی نہیں۔ یہ کتاب پراسرار علوم کا خزانہ ہے۔ سحریات پر اس سے بہتر دستند کتاب اس سے پہلے آپ کی نظر سے نہ گزری ہوگی۔ لیکن یہ خیال رہے کہ سی رامبریکامل ک رامبریکامل کے بغیر طلسمات کی دنیا میں قدم نہ رکھنا چاہیے۔

بیاب رصاص



جاو و رضا

تاریخ کے اوراق تو چند ہزار سال ہوئے شروع ہوئے لیکن جادو کی ابتدا اس سے بھی زیادہ کتنے ہزار سال پہلے ہوئی۔ جادو انسان کی فطرت شامیہ بن گیا۔ اور پھر انسان جس قدر عاجز و مجبور ہوتا چلا گیا تو تیسرا اور حادثات زمانہ کے سامنے جس قدر بے بسی ہوتا گیا۔ اس کی پریشانیوں اور ناکامیوں میں جس قدر اضافہ ہوتا گیا وہ اسی قدر جادو کا سہارا بٹتا رہا۔

جادو اتنا ہی قدیم جتنا خود انسان قدیم ہے۔ اساطیری خداؤں نے اسے جادو کو قائم رکھا یا۔ الہامی اور اساطیری کتابوں کے علاوہ تاریخی کتابوں میں بھی جادو کا ذکر

موجود ہے۔
 FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
 https://www.facebook.com/groups/freefamilybooks

ایک طلسم نازہ محنتی ۔ ساحروں ۔ ماموں ۔ دیوتاؤں اور بدروحوں کا راجہ ہوا کرتا تھا ۔
 سحر یا قی عہد کا سادہ لوح انسان اپنے اپنی ذہنی آقاؤں سے اس قدر خوف
 زدہ تھا کہ کسی قیمت پر ان کی ناراضگی مول نہ لیتا تھا ۔ سو طلسم کے اثر و نفوذ کے
 قوت مارت کے ماحول نے سحر پرست قبیلوں کو انسانی قربانی اور اولاد کی قربانی پر
 انسان کو آمادہ کر دیا تھا ۔ یونان کے مختلف حصوں میں وایونائیس کی ریتوں
 رسوں میں آدمی سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے ۔

قربانی کی ایسی رسمیں ہندوستان میں بھی تھیں ۔ سستی ہی کو لیجئے اگر شوہر
 جاتا تو اس کے ساتھ اس کی بیوی کو بھی زندہ جلا دیا جاتا ۔ اس سحر یا قی دور میں
 جادوگر ہندوستان میں بھی تھے جو اعلانیہ یہ کہتے کہ دیوتا جادوگروں کے حکم
 کے پابند ہیں ۔

فرعون مصر راعیس اڈل نے اپنے درباری جادوگروں سے چار زہریلے
 سانپ بنوا کر اپنے تخت کے چار پایوں کے پاس بٹا رکھے تھے جب وہ ملکی کو
 سزائے موت کا حکم دیتا تو وہی سانپ سزائے موت پانے والے کو ڈس لیتا ۔
 راعیس ثانی کے درباری جادوگروں نے ایک ایسا طلسمی شیشہ تیار کیا تھا
 جو شہر میں ایک خاص جگہ لگا دیا گیا تھا جس سے تمام نیک و بد حالات معلوم ہو
 جایا کرتے تھے ۔

طامون غنچہ نے اپنے شاہی باغ میں پھلدار درختوں کی حفاظت کے لئے
 ہر ایک درخت کے ساتھ ایک طلسمی پنچہ لٹکا رکھا تھا جب کوئی چوری پھل توڑتا
 تو یہ پنچہ اس کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ۔ اور جب تک کوئی چوکیدار یا مال نہ آ جاتا
 طلسمی پنچہ اس کو نہ چھوڑتا ۔ اسی فرعون نے اپنے خزانے کے ارد گرد ایک ایسی بھول
 بھلیاں بنا رکھی تھیں جن کو دیوتاؤں کی توہین سمجھیں ۔ یہ طلسمی دیوتاؤں کیوں لگتی تھیں ؟

جیسے آسمان کے سائے مل جی ہوں جب کوئی خزانہ چرانے کی نیت سے اس سر
معبول مہلیاں میں داخل ہوتا تو اسے سانے سیڑھیاں آتیں جب وہ پہلی سیڑھی پر
پاؤں رکھتا تو اسے آخری سیڑھی پر ایک عجیب بھیانک انسان دکھائی دیتا جس
کا اوپر کا حصہ انسان اور نیچلا حصہ گھوڑے کا دکھائی دیتا۔ اور اس کے ہاتھ
میں کمان ہوتی۔ خزانہ چرانے والا ڈر کر بھاگ جاتا۔ لیکن اگر وہ بڑے ہی مضبوط
دل کا انسان ہوتا تو دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھتے ہی ایک تیرسنسنا ہوا آتا
جو اس کے سینے میں پیوست ہو جاتا۔ اور خزانہ چرانے والا وہی گھائل ہو کر رہ
جاتا۔

طولی خلدان کی مصری مکہ قلوب پطرہ نے دریائے نیل کے کنارے ایک ایسی
بارہ درمی خوالی ہوئی تھی جس میں بہت سی جادو کی مورتیاں بنی ہوئی تھیں جب
وہ اس بارہ درمی کی سیر کرنے جاتی تو ان طلسمی مورتیوں میں جان آجاتی اور
وہ ناپینے گانے لگتیں۔

فرعون رانمیس ثانی کے دربار میں اس وقت کے بڑے بڑے نامور ساحر
موجود تھے۔ سامری اس زمانہ میں سب سے بڑا جادوگر تھا۔

فرعون نے حضرت موسیٰ سے ان جادوگروں کا مقابلہ کرایا تو مصری ساحر دل
نے چبے بڑے اثر دھا اور ساتپ رسیوں سے بنائے۔ حضرت موسیٰ نے اپنا
معا ان کے سامنے پھینک دیا تو وہ ایک نیرخناک اثر دھا بن کر مصری جادوگروں
کے بادو سے بنائے ہوئے سانپوں کو کھا گیا۔

اب کتاب کی ترتیب و تالیف میں قدیم مصریوں کی جادو کی کتاب
اس کتاب کے بارے میں بہت کچھ بیان ہے اس کے علاوہ
میں نے ان سے استفادہ کیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے
https://www.facebook.com/groups/freeamlatatbooks

Egyptian Magical Topography. ۱

۲- سندھیا بھاشا۔ (Secret Language)

۳ دکھنا کالیکا۔

۴ تنتراراجا

(Nirvana Tantra)

۵ نردانا تنتر

(Shiva Samhita)

۶ شیواسہتا۔

۷ کامادھینو تنتر

۸ سائیکو تھراپی (Psychotherapy Eugen Fromm)

۹ کائناتی ردرا اپند

۱۰ آرگینو تھراپی (argenotherapy) مصنف ڈاکٹر شوبہ برگ

۱۱ میسٹریز آف روزی کراس (Mysteries of Rosic Cross)

مصنف جان والٹن انڈریا

۱۲ شکلتا تنتر

۱۳ کرپادھ سوتا

۱۴ بلیک میچک (Black Magic) مصنف سید ادریس شاہ

۱۵ بلیک آرٹ (Black Art) مصنف سید ادریس شاہ

۱۶ سیکرٹ لور آف میچک (The secret tone of Magic)

بیبی گوسی

۱۷ ٹمپ آف دی سورسز (جادو گرینوں کی کتاب) ڈی فرینو

۱۸ شیطان کی کتاب (A book by Devil) پیٹر ڈی ابانو

۱۹ دام مارک ٹانٹر (Voodoo Magic Cantrics)

۲۰	(The Magical Record of the Beast) بیٹر ڈن اباتو
۲۱	کالی بجن ہیرانا تھ بنگالی
۲۲	Earth inferno آسٹن پیٹر
۲۳	Egyptian Magic ای۔ جی۔ ڈنگوال
۲۴	کس میجک ڈاکٹر بریج
۲۵	Babylon Magic (Babylon Magic) سر جان ڈورف
۲۶	(Wood Rous The great magic power)
۲۷	The Magical Revival
۲۸	انوما انکشن
۲۹	جلمانس

آخری دونوں کتابیں آشوری و سوسیری ادب یا بلی ہیں۔ اور اس سحر یا قی دور
 سے متعلق ہیں۔ جبکہ آشوری ادب یا بلی شہنشاہوں کے درمیں جادو نے بڑی
 ترقی کی۔ جن کے عہد میں جادو اپنے پورے عروج پر تھا۔

آشوری اور سمیری جادو



FREE AMERICAN BOOK GROUP
<https://www.facebook.com/groups/americanbooks>

تاریخی دور کے مملوٹ سے پہلے عراق میں ایک کے بعد ایک - تمدن و تہذیب
اپنی جھلکیاں دکھا کر ماضی کے دھند لکوں کی امانت۔ بنی محنتی تخلیق کائنات کی جتنی
بھی پیچھے ٹیڑھی کہا نیاں عراق سے ہیں ان میں متعدد ان کے مماثلہ حالات
وہاں آج کے آئینہ دار ہیں۔

سمیریوں اور بابلیوں کے نزدیک سیارہ اور مذہب کا چول دامن کا ساتھ
تھا۔ جس تواریخ کا سیارہ نظام انہوں نے اپنے لئے مرتب کر رکھا تھا اسی
سراج کے نظام کا حامل رہا اپنے دیوتاؤں کو بھی سمجھتے تھے۔

ان کا خیال تھا کہ دیوتاؤں نے آسمانوں میں اپنی دنیا بسا رکھی ہے اور
دیوتاؤں کے اس آسمانی دیس میں گناہ بھی ہوتا ہے اور ثواب بھی۔ جزا بھی
مندی ہے اور سزا بھی۔ علاوہ ازیں سمیری اور آشوری لوگوں کا یہ عقیدہ تھا کہ
کائنات ایک ایسی ریاست ہے جس کے اراکین چاند ستارے، ہوائیں،
پانی اور پتھر وغیرہ ہیں۔

کائنات ڈھانچے کی ساخت کے متعلق سمیری اور آشوری دانشور اپنے
بنیادی نظریوں کو بڑے واضح اور طے شدہ حقائق پر مبنی سمجھتے تھے انہی
نظریات سے انہوں نے یہ اندازہ لگایا کہ سکون کائنات کیسے ہونی۔

وہ نتیجے پر پہنچے کہ سب سے پہلے "سمندر" موجود تھا۔ وہ اس سمندر
کو سب چیزوں کا اجداد سمجھتے تھے۔ مذکورہ سمندر میں کسی نہ کسی طرح کائنات
وجہ دیں آئی ان کی یہ کائنات زمین و آسمان پر مشتمل تھی جسے وہ "آں کی"
کہتے تھے۔ یعنی زمین و آسمان۔ آں آسمان اور کی زمین۔

آسمان یہ آسمان اور اس کے اوپر کے خلا یا فضا کے بیسٹ پر

مشتمل تھا۔ آسمان کے اوپر کا یہ "خلا" بڑے عظیم، کبلا تھا۔ دیوتاؤں

رہتے تھے۔

زمین اس میں سطح زمین اور اس کے نیچے کما خلاء شامل تھا۔ اس کو سومیری اور آشوری "زیرین عظیم" کہتے تھے۔ یہاں پاتال کے دیوی دیوتا رہتے تھے۔

غلاف دار آسمان اور ہوا زمین کے اوپر قائم تھا۔ اور ان دونوں کے درمیان متحرک ہوا پھیلی ہوئی تھی۔ جو اہنیں جدا کئے ہوئے تھی۔ اس ہوا سے چاند، سورج اور ستارے بنے تھے۔ زمین آسمان کی جدائی اور اجرام فلکی کی تخلیق سے بعد نیابتی حیواناتی اور انسانی زندگی نے آنکھ کھولی۔

سومیری دیوی دیوتا جس کی تفصیل برج ذیل ہے۔

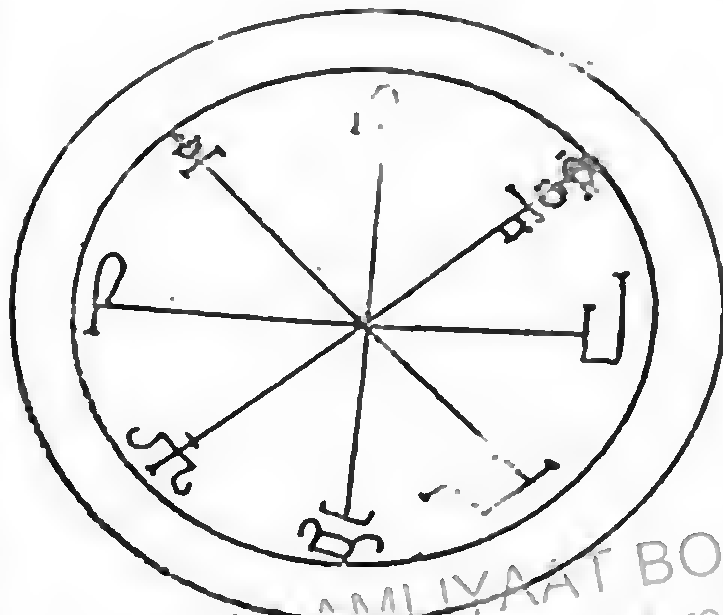


- ۱۔ نمو سمندر دیوتا
- ۲۔ مردوخ سورج دیوتا
- ۳۔ کینن ہر سگا زمین کی دیوی
- ۴۔ انیل ہوا کا دیوتا
- ۵۔ ان کی پانی کا دیوتا
- ۶۔ ان یانو آسمان کا دیوتا

چنانچہ سمندر، سورج، آسمان، زمین اور ہوا کے دیوتا ہی خالق، دیوتا تھے۔ ان ہی میں سے کسی نے کائنات کی ہر چیز باقاعدہ منصوبہ کے مطابق تخلیق کی۔ ان مذکورہ انسان نما فوق العادت، غیر محسوس اور ابدی بستیوں کو سمیری "ونگر" کہتے تھے "زردون گر کے معنی میں" "دیوتا" "جادوگر درج ذیل جادو اپنی دیوی دیوتاؤں سے منسوب ہیں۔ یہ ستر سمیری کھنڈرات کی کھدائی میں پتھر کا سطل پر تصویری تحریروں کا شکل میں دستیاب ہوئے۔ اور سمیری زبان جاننے والوں نے ان کا دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا۔

نقشِ حُب

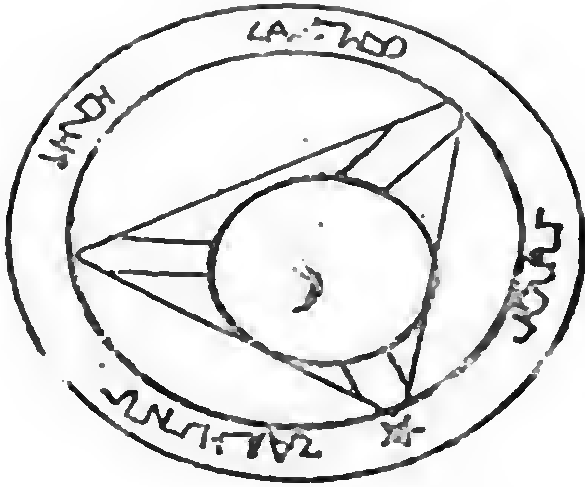
ایں سمیری نقش کو بیوج پتر پر ناختہ کے لبو سے لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیا جائے کامیابی ہوگی۔



ناظرین! اس نقش کو ہر کامیابی کے لئے روزانہ استعمال کریں۔
 FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/groups/amliaatbooks>

۱۔ لئے ہرگز استعمال نہ کریں۔

نقش مردوک دیوتا



اگر کسی کا من موہنا ہو تو اس نقش کا تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھ لیا جائے
میاں بیوی کی باتیں نا چاقی کو دور
کرنے کے لئے یہ سمیری نقش بڑا کامیاب
نقش ہے۔

میاں بیوی کی نا چاقی کو دور کرنے کے لئے درج ذیل نقش بھی بے خطا ہے
کبھی خفا نہیں جاتا یہ تصویر سی ذم خط جسے غلظت کا نام دیا جاتا ہے۔ میں
فن ہر گاد دیوی کے مندر سے جو پتھر سے عیسوی دستیاب ہو ہیں درج ذیل
سمیری طلسمی نقوش انہی سے لئے گئے ہیں۔

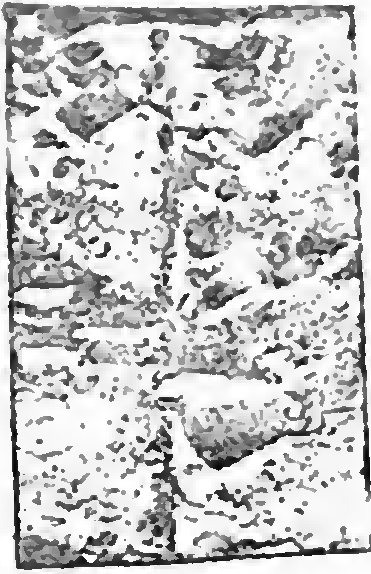
ان نقوشوں کا نقش اتارنا بڑا مشکل ہے کیونکہ کوئی یہاں سمیری تصویر سی
رسم الخط کو نہیں سمجھتا، لہذا مناسب یہی ہے کہ ان نقوش کا فوٹو اسٹیٹ کرایا
جائے۔



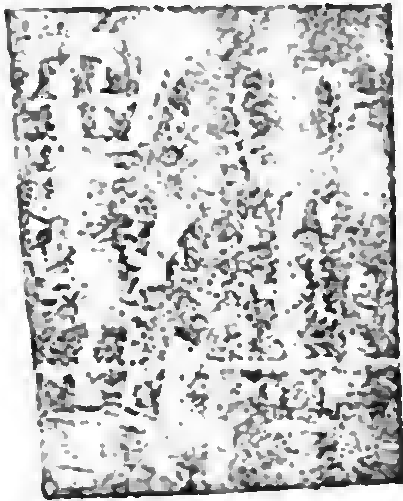
نقش برائے آسیب

اگر درج ذیل نقش آسیب زدہ مکان
کے صحنہ، دروازے سے ٹکرا دیا جائے تو
چند دنوں میں اس مکان کو آسیب و ہلاکت سے
بچ جائے۔

دیگر درج ذیل سمیری نقش بھی کسی تہہ
 - - - - - آسیب دو کرنے کے لئے ہے
 آسیب زدہ جگہ میں یہ نقش کہیں دیا جائے
 آسیب بھاگ جائے۔



دیگر - اگر کسی شخص کو آسیب نے دہراج
 رکھا ہو تو درج ذیل سمیری نقش کو دیوان
 کی دھونی دی جائے جس کا غرض یہ نقش
 اتارا جائے وہ بہ قسم کی آلائش سے بالکل
 پاک ہو اس سے کوئی آلائش لگا ہوگی نہ
 یہ نقش اس پر اتار کر کاغذ جلادیا جائے
 اس کی رائھ آسیب زدہ کو چٹائی جائے۔
 آسیب دور ہو جائے گا۔



نقش برائے دفع جن

اگر کوئی جن کسی عورت پر فریفتہ
 ہو اور اسے پریشان کرتا ہو تو یہ نقش سمیری
 اس عورت کے گلے میں ڈالیں اور
 پچاس دن بندھا رہیں جن اس
 عورت کا پیچھا چھوڑ جائے گا۔



نقش برائے ڈائن

بہت سی ایسی کہانیاں پرانے زمانے سے اب تک
سننے میں آرہی ہیں کہ ایسی ڈائن صفت عورتیں بھی ہوتی ہیں جو اک نظر دیکھنے
ہی سے بچے کا کیلجہ نکال کر کھا جاتی ہیں اور آنا نانا بچے کی موت ہو جاتی ہے
اس سمیری نقش کا تئوید بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں وہ ایسی کسی عورت
کی زد میں نہیں آئے گا۔ کوئی بھی ڈائن اس کا کیلجہ نہ نکال سکے گا۔
یہ نقش سمیری اگر تئوید بنا کر بچے کے گلے میں ڈالا ہوا ہو تو اس کو نظر بھی نہیں
لگتی۔ نیند میں اسے ڈراؤنے خواب
نہیں آتے۔



کئی بچے سو آ رہیں دائرہ کھکھاتے ہیں
اس تئوید کو گلے میں ڈالنے سے بچہ کی یہ علت
بھی ختم ہو جائے گی۔
نبیب رضا

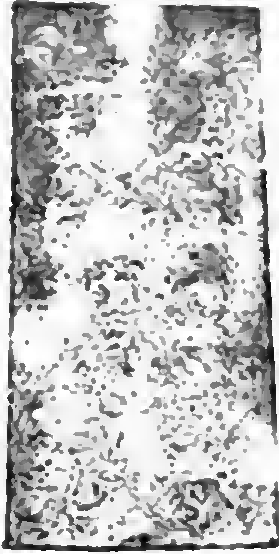
نقش برائے وافع ناگ



جس جگہ مچھیر سانپ، اژدھا یا کسی
اور قسم کا خطرناک سانپ رہتا ہو وہاں پر
یہ نقش لٹکا دیا جائے تو سانپ وہاں
سے بھاگ جائے گا۔

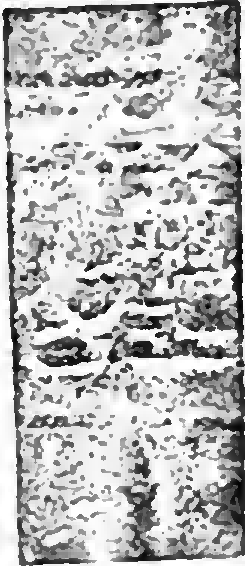
نقشِ رافح بچھو

اگر کسی کو بچھو کا رٹ پائے تو اس
تعوید کو جلا کر سرکہ میں اس کی راکھ کو ملا
کر زخم پر لگائیں درد فوراً بند ہو جائے
گا۔



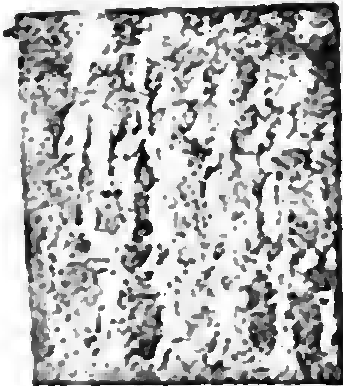
نقشِ پرائے باوا لگتا

اگر کسی کو باولے کتے نے کاٹ لیا ہو
تو یہ نقش جلا کر شبہد میں ملا کر زخم پر لگائیں
باولے کتے کے دانتوں کا زہر زائل ہو
جائے گا۔



نقشِ مردوک

اگر یہ سمیری نقش پاس بد تو کوئی
درد نہ جنگل میں قریب نہیں آئے گا۔



نقش رانج بھوت پریت

اگر یہ نقش سمیری پاس ہو تو کوئی بھوت

پریت فریب نہیں آئے گا۔

اگر کسی جگہ بھوت پریت کا بسرا
ہو تو اس نقش کو لو باز یا حریل کے
ساتھ جلا کر دھونی دیں۔ تو سب بھوت
پریت بھاگ جائیں گے۔

نقش مختاریہ

یہ سمیرن نقش اگر تودیز: کے ہاڑی میں

منڈھا کر چیتے کی کھال میں منڈھا کر باندھ کر پڑھا
باندھا جائے تو کہیں دولت ملتی ہے۔
زرد کشادہ ہوتا ہے۔ اس تودیز کو
کو پینے والا سسٹن کہیں تنگ دست
نہیں ہوتا۔

نقش ارشکری گل

یہ سمیری نقش مراق، مالخو، دلا، لسیان

مخوردہ، اس میں پانچ لکڑی، جنوں کے لئے بہت
میں لکڑی کے پینے سے عجاا مرمن

FREE

<https://www>

AT BOOK GROUP
com groups/freeamliyatbooks

دولت حاصل کرنے کا سمیری منتر

اس سمیری منتر کا جاب۔ پچاس ہزار بار کرنے سے۔ ہشتار دیوی خوش ہو کر دولت دے گی۔ یہ منتر سات دن میں پچاس ہزار بار پڑھنا ہے ہر روز آدھی رات گئے دریا کنارے بیٹھ کر یہ منتر پڑھا جائے۔ ہشتار دیوی سدھ ہو جائے گی۔
 منتر۔ اَنو۔ اِنِتا۔ اِنِ ایل۔ اِنِ اِک۔ اِنِ کی۔ اِنِ کی۔ اِنِ کی۔
 رینگیر۔ نَمو۔ نِمیتی۔ نَمرتی۔ نتران۔ فِن ہرنگا۔ مردوک۔ مبدوہ۔
 رینگیر۔ اَنو۔ اِرمویل۔ اِنِتا۔ اِنِ ایل۔ اِنِ ایل۔

اِنِ اِ دیوی کو سندھ کرنے کا منتر

ہر روز رات کے وقت۔ قبرستان میں جا کر یہ منتر پانچ ہزار بار پڑھے اس منتر کا جاب ستواہرتین ماہ تک کرنا ہے۔ جب مکمل کر چکے تو بیس ہزار منتر کا گھی سے ہون کر کے۔

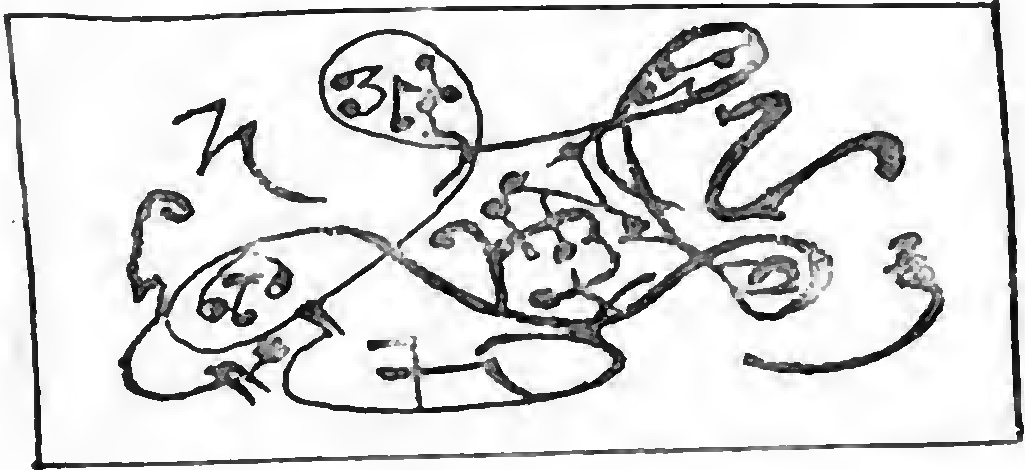
ہون کا مطلب یہ ہے کہ منتر پڑھتے ہوئے کئے بھڑکتی آگ میں گھی جلائیں شعلوں پر لکھی ڈالتے جائیں۔ گھی خالص ہو جب تک بیس ہزار منتر پورا نہ ہو جائے مقوڑا مقوڑا گھی برابر آگ پر ڈالتے جائیں۔

منتر۔ نِن تو۔ نِن سار۔ نِن مو۔ نِن کرا۔
 نِن مح۔ ایش۔ اِنِ تن۔ اِنِ تن۔

سمیریوں کا عقیدہ تھا کہ اس دیوی کو سندھ کرنے سے دل کی ہر

مراد پوری ہوتی ہے۔

نقش دلمون اگر کسی پاکباز بیوی کا شوہر آوارہ ہو تو درج ذیل
سمیعی نقش کو اس کے مہربانے میں رکھے آوارہ شدہ برادر راست پر آجائے گا۔



درنگی منتر - اگر کہیں کسی محبت پریت سے آنا سنا ہو جائے
تو اسے راستے سے ہٹانے کے لئے یہ منتر پڑھا جائے -
دُ ر گ ش م ر - ا د س ل ا - ک ر گ ش ت ن ا
کُ ر ن ا - ک ر د س ر - ن ن ب ر د و
ا ر س ل ا - ک ر د س ر - گُ ر ا
د ر ش ک م ر - د ر گ ش م ر - د ر گ ش م ر
کُ ر ن ا - ک ر د س ر - ن ن ب ر د و

حوالہ کو خوش کرنا اکیس دن میں اس سمیعی منتر کو اکتا کیس ہزار
مرتبہ پڑھے۔ ہر روز رات کو دو تیرا مرتبہ پڑھے۔ آگ جلا کر اس کے پاس بچھ
دائے منتر پڑھتا جائے اور کہنے کے خشک پتے جلاتا جائے -

منتظر -
 نیک - گر بھر - دلمون
 کوی مس لم تیا - کنگو -

یابل کا چادو



FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

یوں تو انفرینش اور کائنات کے نظم و ضبط کے متعلق عراقیوں کے نظریات
اور مسائل کے بارے میں بابلی دور اور اشوری دور کی بہت ساری چھوٹی چھوٹی
کہانیاں ملی ہیں لیکن اس سلسلے کی سب سے اہم اور تفصیلی کہانی "انوما ایشر"
ہے۔ جس کو تاریخ ساز کے قدیم لٹریچر میں بجا طور پر انتہائی نمایاں مقام
دیا گیا ہے۔

یہ داستان ۱۸۰۰ء میں اشوری بادشاہ اشور بنی پال ۶۸۸ قبل مسیح
کی عظیم الشان لائبریری سے ملی ہے۔

اشور بنی پال نے نینوائس ایک زبردست لائبریری قائم کی تھی جسے ہم
دنیا کی سب سے عظیم لائبریری کہہ سکتے ہیں۔

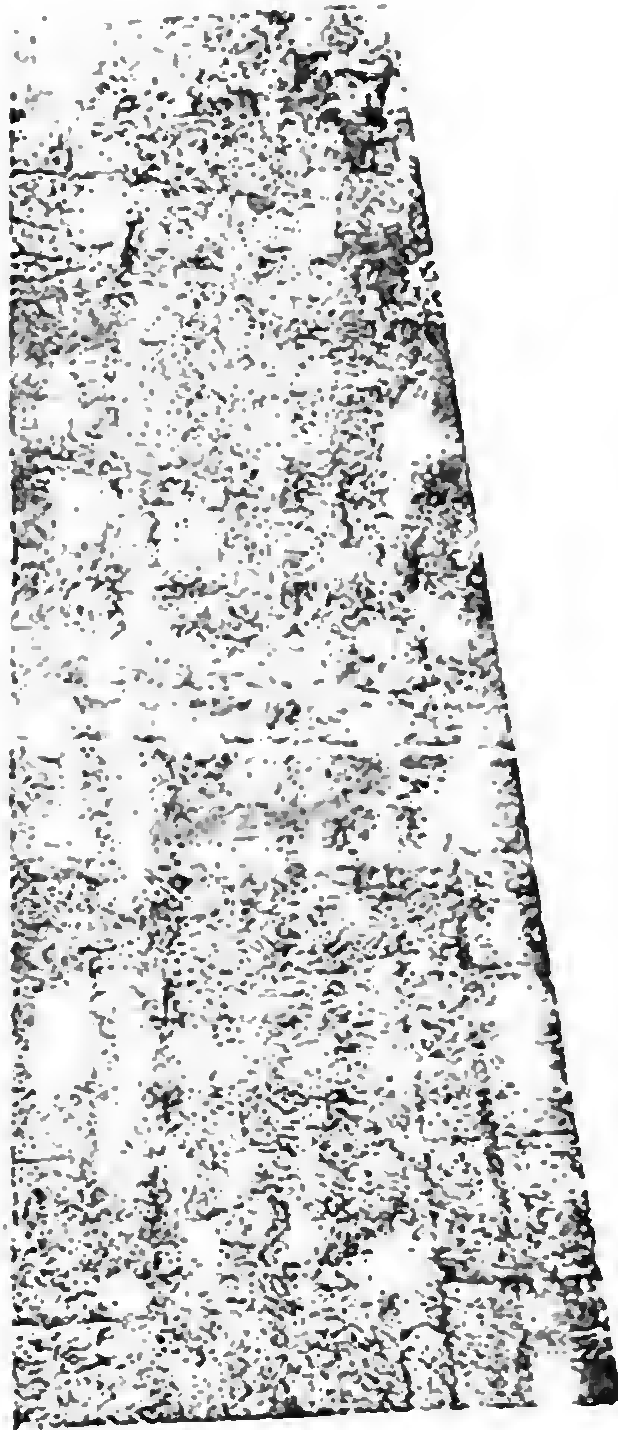
گو اس سے کوئی دو ہزار سال پہلے ساکن النسل اکادمی فرمانروا سارگن
۱۔ بابلی تاریخ کا ادیس لائبریری قائم کر چکا تھا۔ لیکن وہ اس قدر وسیع
نہ تھی۔

نینوائس سرکاری لائبریری کا بانی اشور بنی پال ادبیات کا انتہائی
رہنما اور مربی تھا۔ چنانچہ اس نے بابل کے علاقے میں متعدد سرکاری کتاب
خانے تاکہ وہ مندروں اور مقبروں کے ملحقہ مدرسوں میں جو کرناجاتوں ،
قصے کہانیوں ، داستانوں ، طبی نسخوں اور مذہبی اور جادو کی رسموں سے
متعلقہ نوشتوں اور کتابوں کی نقیصے لے آئیں۔

یہ تمام مختلف نوع کی تحریریں اس کی لائبریری میں جمع ہو گئی تھیں۔
اس دارالمطالعہ کی وسعت کا اندازہ یوں لگا بیٹے۔ کہ حرف برٹش میوزیم
میں اس لائبریری سے حاصل کردہ کوئی بیس ہزار الواح موجود ہیں یعنی پتھر
کے تختوں پر لکھی گئی تھیں۔

منتر، مذہبی احکام اور مذہبی رسومات کے متعلق لکھا گیا ہے۔
 اس باب میں جو جنتر منتر اور طلسمی نقوش دیئے جا رہے ہیں اور
 تقویری رسم الخط میں جو طلسمی حروف دیئے گئے ہیں۔ یہ سب بابل کی نابہری
 مندروں اور کھنڈروں سے دستیاب ہونے والی ان طلسمی لوگوں سے
 اخذ ہیں۔ جن کے کچھ نمونے برٹش میوزیم میں بھی موجود ہیں۔

حبیب رضا



AMLIYAAT BOOK'S GROUP
 خانہ یابل کی تصویر بنے اور بنی یابل کے وقت میں اس میں ہیں
<https://www.facebook.com/freeamliyatbooks>

جادوگر بسیرا کرتے تھے۔ ان میں سب سے بڑے جادوگر کا نام زگرہون تھا جو شاہی جادوگر تھا۔ اشور بنی پال کے دربار کا خاص جادوگر تھا۔ سنار بابل سے پیتر کی چہرہ جیسی ایسی بھی دستیاب ہوئی ہیں جن پر زگرہون کے جہنم منتر اور طلسمی نقوش کندہ ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔



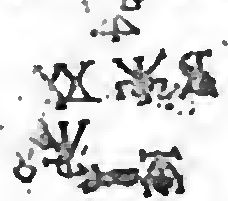
نقش زگرہونی اگر بارش نہ ہو رہی ہو، خشک سالی ہو تو یہ نقش پورے

پیر سے کی ٹیلا کی پر لکھ کر کسی کنواری کنیا کے
بالوں میں پیٹ کر کسی درخت سے لٹکا
دیں تین دن کے اندر اندر بارش ہو
جائے گی۔



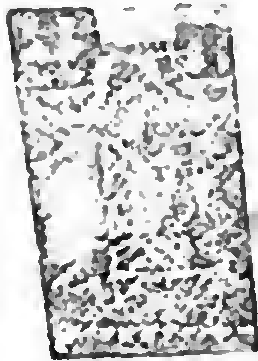
نقش بابلونی

اگر بارش بند ہو رہی ہو۔ آسمان سے سمندر برس رہا ہو



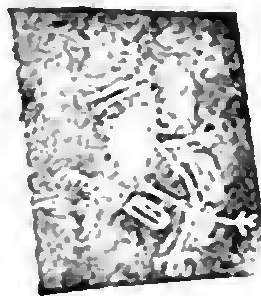
ہر طرف سیلاب آ رہا ہو مکان گر رہے
ہوں آمد و رفت متاثر ہو رہی تو اس نقش
کو سو سہ پتے پر لکھ کر کسی درخت سے
ٹکا دیں جوں جوں یہ نقش ہلے گا بارش
بند ہوتی چلی جائے گی۔

نقش اکادمی



اگر کسی جگہ بدر دھوں کا بسیرا ہو اور وہ
لوگوں کو تنگ کرتی ہوں تو یہ نقش درخت کسی
جگہ دبا دیں۔ بدر دھیں وہاں سے بھاگ
جائیں گی۔

طالعہ سمی حروف درج ذیل غلیبات یعنی تصویری رسم الخط میں طالعہ
حروف مزید ذیل جساتی تکلیف میں، اکیر بے نظیر ہیں۔

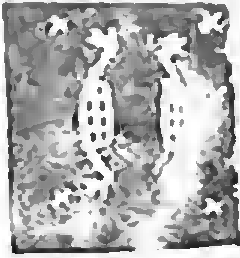


طالعہ سمی حروف نمبر یہ تصویری طالعہ

در شقیہ کے ٹے ہے اس کا تویند بنا کر جس
طاف درد ہوتا ہو مانتے پر ٹکائے در شقیہ

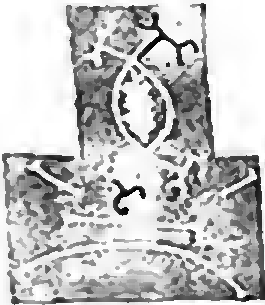
دور بچا ہے

طلسمی حرف نمبر ۲۔ یہ تصویریں طلسمی حرف



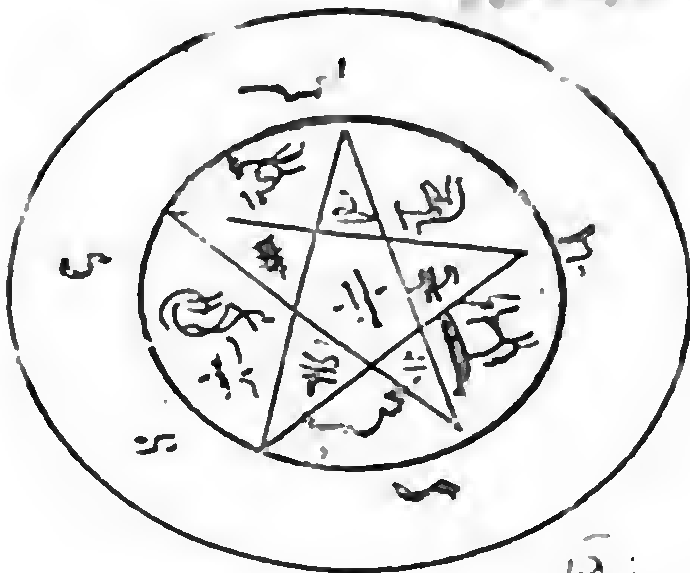
پیٹ درد کے لئے ہے اگر پیٹ میں شدید درد
موتوان کا تعویذ بنا کر ریشم کی کالی ڈوری سے
پیٹ پر بازمو۔

طلسمی حرف نمبر ۳۔ یہ طلسمی حرف



بواسیر کیلئے مفید ہے اسے جلا کر راکھ
شہد میں ملا کر مسوں پر لگا لے پندرہ
روز کے استعال سے بواسیر دور ہو جائیگی۔

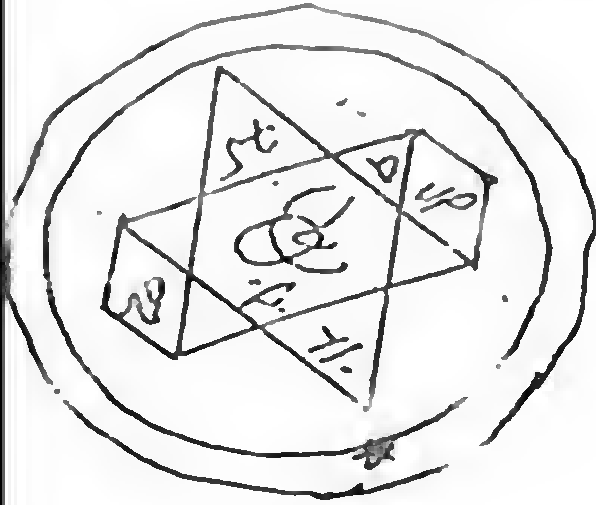
فتش ششی خشن۔ جیب رضا۔



سامنے دیئے گئے حایس
فتش نبائیں ہر روز ایک جلا کر
آسیب زدہ کو حایس دن
دعوتی دیں یہ فتش کو دے
کپڑے کی دھجی پر کا لے
مٹخ یا کا لے تیر یا کا لے
برک کے لہو سے کھا جائے۔

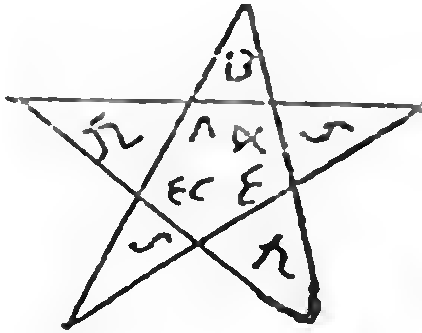
نسخہ

نقش آسیدب



اگر کسی پرچہ بل وغیرہ کا سایہ ہو
تو یہ نقش کا لے کئے کے ہو سے
لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔

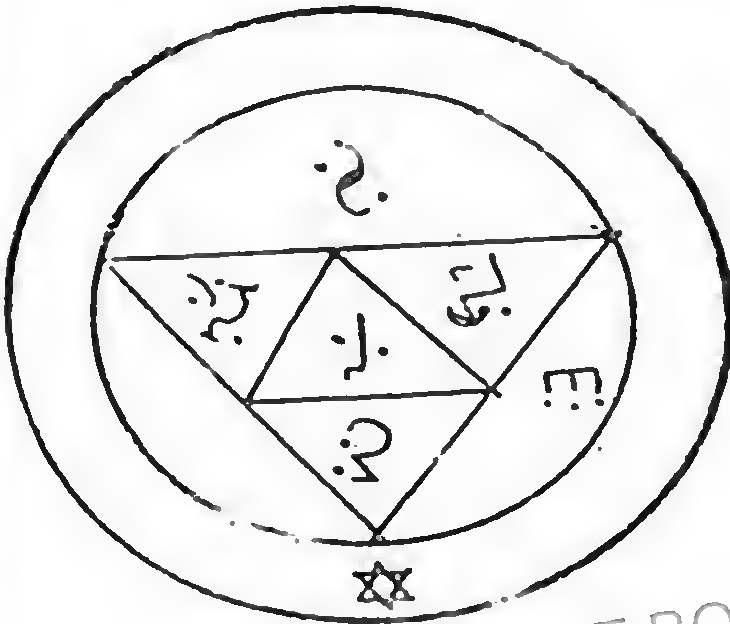
نقش ثنائی



درج ذیل نقش بھی اس
مقصد کے لئے ہے۔

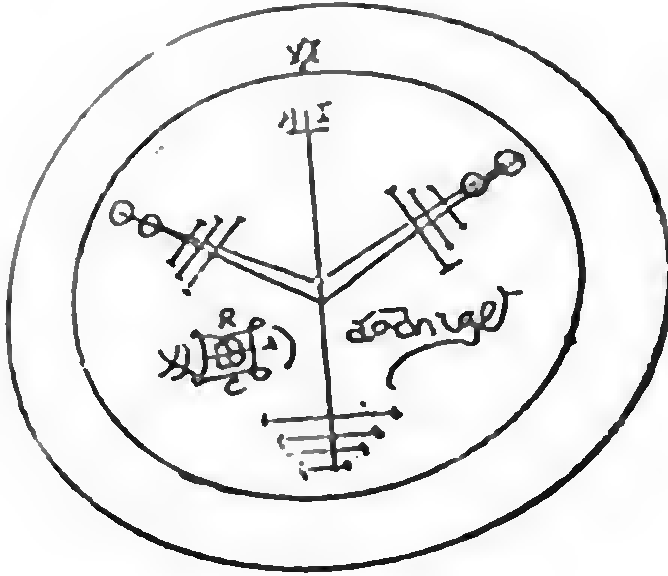
حبیب رضا

نقش جاہوتی

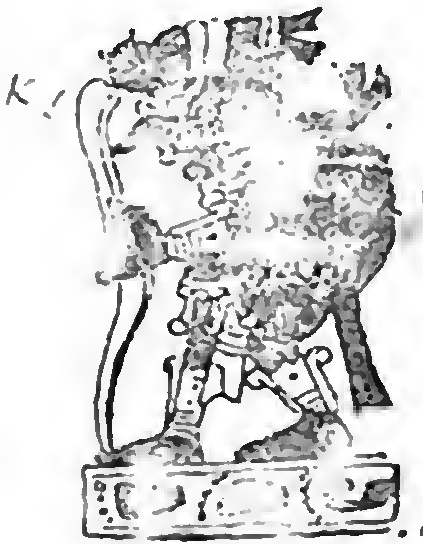


اگر کسی عورت پر جن عاشق
ہو اور اسے پریشان کرتا ہو۔ تو
یہ نقش بچو کے ہو سے لکھ کر
اس کے گلے میں ڈال دیں۔
صبح شام اس عورت کو عود
دلو بان کی دھونی دیں جن اس

نقش بابلونی -



بابلویوں کی کتاب انومادش
میں لکھا ہے کہ یہ نقش بابل کے
نامور ساحر زگروں نے ایجاد کیا
یہ نقش جس کے پاس ہو اس پر
کوئی جیتر منتر نہ ٹوٹا جادو اثر
نہیں کرتا۔



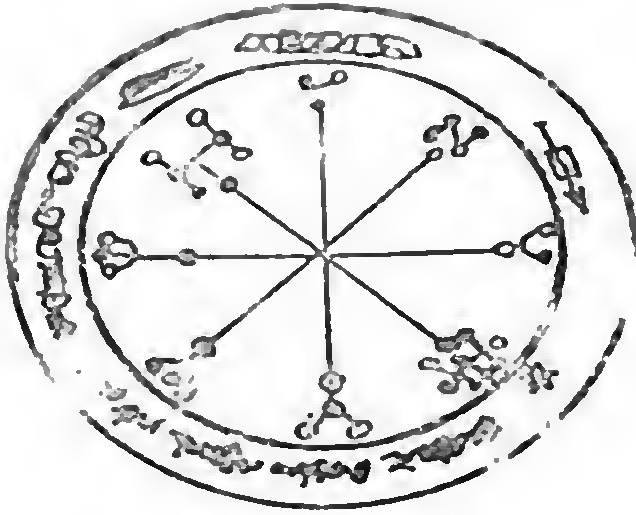
نقش انشیری

یہ اسٹس بابلونی جادوگر فرغاب نے ایجاد کیا
کیا یہ نقش بھی جس کے پاس ہو اس پر کوئی جادو
اثر نہیں کر سکتا۔

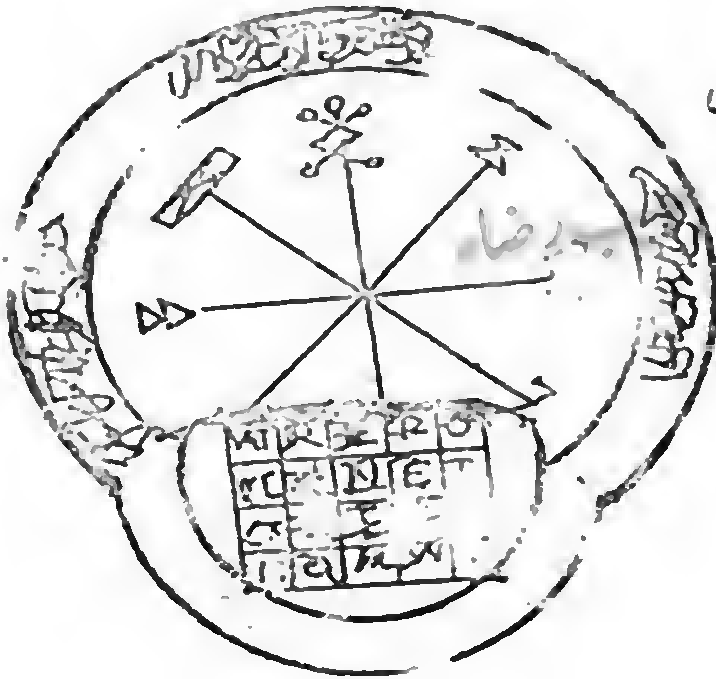
نقش البسو

اگر کسی پر پرسی کا سایہ ہو تو یہ نقش بابلینی پینے پر سی سے چٹکارا پائے گا
درج ذیل نقش کو اوٹری کی کھال پر تعویذ کی طرح منڈھا کر پینا جائے اور پینے
سے پہلے اسے نوبان کی دھوئی دینی چاہئے۔ نقش اگلے صفحے پر دیکھیں۔

نقش یہ ہے



نقش آشوری

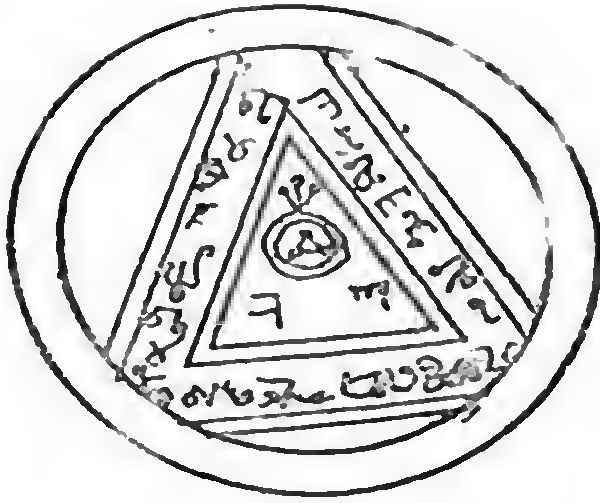


اگر کسی کو سوکھے کی بیماری
ہو تو یہ نقش نگہی کے دودھ
سے لکھے اس کو سات اربوبان
کی دھونی دے اور پیئے،
سو کھا جاتا رہے گا۔

نقش پراسے دولت یہ بابل نقش نگہ کر باندھنے سے اچانک کہیں سے
دولت ملتا ہے یہ نقش اپنے اندر مال و زر کا اپنی طرف کھینچنے کی کشش

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyathooks

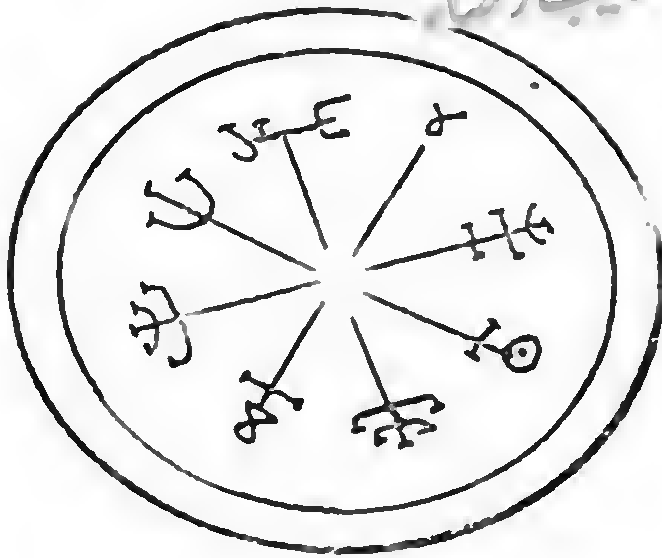
لاٹری، سمس بازی، پراسز بانڈ
کے شائقین کے لئے یہ نقش بڑا ہی
پر اثر ہے۔



نقش پرائے ترقی کاروبار۔

یہ بالیونی نقش جس کے پاس ہو۔ اگودہ کاروباری

شخص ہے تو کاروبار میں ترقی کرے گا
اگر ملازمت پیشہ ہے تو ملازمت میں ترقی
کرے گا سیاست و حکومت سے
متعلق لوگوں کے لئے یہ نقش بڑا
بے نظیر ہے۔



فوائد و منافع جو اس نقش سے
میں بڑی ترقی کریں گے۔ بڑا نام
پائیں گے۔

منتہر برا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ حاملہ کو لڑکا ہی پیدا ہو تو وہ درج ذیل چالیس منتہر
زعفران سے بناے۔ ان تمام منتہروں کو دریا میں بہا دے۔
اکتا لیسواں جنتر مکھ کر حاملہ کی کمر سے باندھ دیا جائے تو لڑکا ہی پیدا ہوگا
(منتہر)

ایا کا۔ انشر۔ اکادی۔ نرگل
بنو۔ مسن۔ شماش۔ اتل

(منتہر نمبر ۲)

اس منتہر کو بابل کے ساحر برائے حب استعمال کیا کرتے تھے۔ رات کے
وقت بویان یا اگریتیاں سلگائے اور پوری یکسوئی کے ساتھ حب سے مجست۔
پھو۔ اس کا نقش جمائے۔ اس کی تصویر نظروں میں گھومتی رہے۔
اس منتہر کو ہر روز رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ چالیس روز تک۔
منتہر

جاسترو۔ ایسو۔ انشر۔ کشر
ریا کا۔ سن۔ شماشن۔ جمانش
اتل۔ اکادی۔ انوما انشی۔ بنو

دیگر طلسم برائے حب۔

ایل عمور۔ ایل بلردور
ایل عددور۔ ایل فرعموس

ایلی اسطورد۔ ایل بورد
نوادور۔ عادیل
FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

برابنو - زابنو
 کلوم براڈ و طبر اسول و نطی
 یغاشی بونی بنگلمان بھاٹم
 ایل اوسری - ایل میلنی
 حب کے لئے یہ انتہائی رود اثر باہلی طلسم ہے۔

حبیب رضا

مصر کا جاؤ



FREE AMLIYAAT BOOK GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

سمیری اور بابلی لوگوں کی طرح مصری بھی پتھروں کی سیالوں، چوبی تختوں
رسم الخط میں تصویروں کی زبان میں لکھتے پڑھتے تھے۔ مصریوں کے خطوط
اور بڑی کاغذ پر لکھی ہوئی کتابیں اسی تصویر می رسم الخط کی صورت میں ابھی
ہیں ماہرین مصریات نے ایسی تحریروں کو غلیفیات کا نام دیا ہے۔

𐀀	4
𐀁	3
𐀂	12
𐀃	1
𐀄	13
𐀅 𐀆	5
𐀇	3
𐀈	2

آشوریانی پال اور مینیانی پال ایسے آشوری اور سمیری شہنشاہوں
کے لرح فراغتہ مصر کے دور میں بھی جادو اپنے پورے طرہ پر تھا۔
مصری فرعون ساشک دوم کے دور میں کینکس اور اسرافادون جادوگر کی
دعوم دھام تھی۔

قدیم مصریوں کے اعتقاد کے مطابق جادو خدائی علم تھا یہی وجہ تھی کہ
لوگ جادوگر دوں کو اپنا حاکم و مالک سمجھتے تھے جیسے وہ ان کے خداہوں۔ مصر
میں بھی عملی جادو میں پتلور، بتوں اور شبیوں کے ذریعے دشمن کو مٹانے کا
عمل مشہور تھا۔ اگر کوئی شے سامنے نہ ہوتی تو محض اس کا تصور ہی کر لیا جاتا تھا۔

موت کے گھاٹ اتارنے کے لئے اس کے خیال پیکر سے کام لیتے۔
اس زمانہ قدیم میں زندگی کے ہر شعبے میں جادو کا عمل دخل تھا۔ سحری مہل محضر
بہمن کو ضرر پہنچانے یا امراض دور کرنے کے لئے ہی نہ تھا بلکہ اس سے ہر ضرورت
ری کی جاتی۔

شکاری جانوروں کی طلب ہو یا بارش کی۔ زیادہ سے زیادہ فصل دیکھا ہو
افرائش نسل کی آرزو ہر صورت میں سحری عمل کا سہارا لیا جاتا۔
قدیم مصر میں ہر فرعون اب شمس غ را کا نمائندہ تھا۔ وہ باتماندگی سے مہر
اطواف کرتا۔ یوں وہ اس امر کا اہتمام کرتا۔ ہے کہ بلاناغہ اپنے سفر میں منہ بون
ہے گیا۔

مصری کاہن بر صبح کو سورج کی بھینٹ پڑھاتے تاکہ وہ طلوع ہو۔ ان کا اعتقاد
تھا کہ بھینٹ کے بغیر سورج کبھی طلوع نہیں ہوتا۔
قدیم مصریوں کا اعتقاد تھا کہ سورج ایک پردہ دار قرص یعنی گول ٹکیہ کی طرح ہے
سے نوت دیوی ہر رات نگل لیتی ہے۔ اور وہ ہر صبح دوبارہ پیدا ہوتا ہے۔
سورج کی تصویر ابراہوں۔ مقبروں اور مصری عبادوں کے دروازوں اور دیواروں
پر بھی کدی ہوتی تھی۔ اور اس کے دائیں بائیں دو سانپ۔



اس کتاب میں جو مصری سحری نقوس اور لہسم پیش کئے جا رہے وہ ابراہام مصر
مصریوں کے مقبروں اور مصری جادوگروں کے جادو گہروں سے حاصل کئے گئے
FREE AMLIAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/amlivatbooks

منہ پر ہبہ بالا نقش نوپ بیس روز رات کے وقت عود و عنبر کی دھواں دے کر
پھر بازو سے باندھ دے۔ چالیس روز کے اندر اندر مٹا ب طب کے قزموں میں
ہوگا۔

== - - - - -

== - - - - -

نقش نمبر ۳

اس نقش کو کشتوری سے لکھا جائے عود و عنبر کی دھواں دے
کر بازو سے باندھ لیا جائے۔ اس نقش کو چیل کی کداں میں منڈھ کر تھوید بنانا
جائے۔

== - - - - -

== - - - - -

== - - - - -

نقش نمبر ۴

اس نقش کو نقش نمبر ۳

کی طرح استعمال کرنا ہے۔ جیب رضا

نقش نمبر ۵ اگر کسی مکان یا کسی شخص پر جن کا سایہ ہو تو اس منبری نقش

کو پرانے چھڑے کی کترن پر لکھیں اور مکان کی بیرونی دیوار پر لٹکا دیں۔
اگر کسی انسان پر جن کا سایہ ہو تو چھڑے کی کترن پر لکھ کر اور کسی برتن میں لگ
رکھ کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچائیں۔

جب مریض کو درد بڑے تو اسی طرح ناک میں دھواں پہنچایا جائے۔ اگر
مریض کو درد بہت بڑا لگے گا شہ بے بتو اتوار کے دن بارہ بجے دھواں
اس کی ناک میں دیں۔

== - - - - -

AT BOOKS GROUP
Free ebooks
https://www.facebook.com/groups/freeamoybooks
سایہ جاتا رہے گا۔



دیگر نقش نمبر ۶

یہ مصری نقش بھی جن اور
بحوت پریت کو دور کرنے
کے لئے ہے۔

نقش نمبر ۶

نقش نمبر ۶ ہے۔

جیب رضا

ترکیب استعمال

وہی جو نقش نمبر ۵ میں دی گئی ہے۔ اس نقش کو اگر گائے کمرے
کے خون سے چمڑے کی کتہ بن پر لکھا جائے، تو بڑا زور اثر ہے۔

نقش نمبر ۷

نقش نمبر ۷

اگر کوئی کسی کو ناحق ستاتا ہو اور طرح طرح

کی تکلیف دیتا ہو اور اس میں مقابلے کی طاقت نہ ہو تو

پال صاف ہو کر اس مصری نقش کو لکھے اور دریا میں بہا دے

آدھیف دینے والا خود تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ جڑا دکھ پائے گا

نقش نمبر ۸

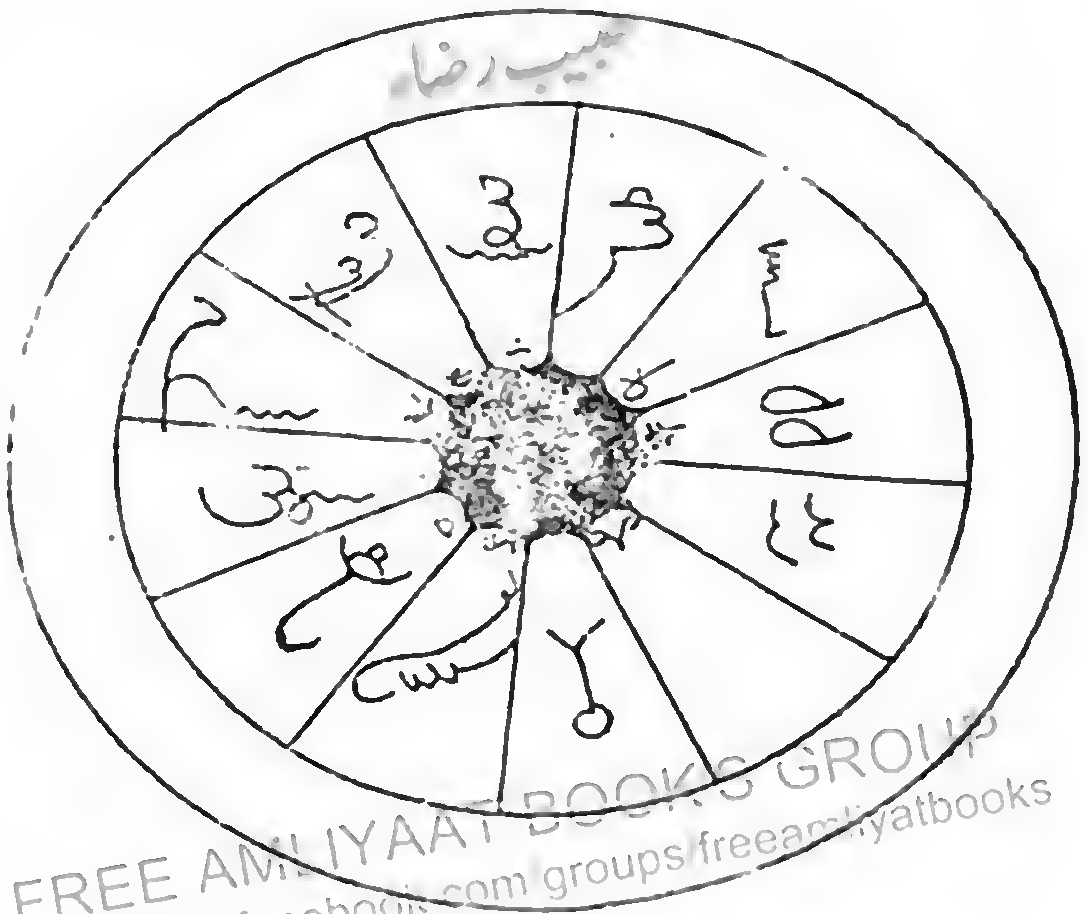
نقش نمبر ۸

یہ مصری نقش استقامت حاصل کے لئے مفید
ہے ایک نقش ہے جو اگر لکھا جائے تو اس کے درمیان
<https://www.facebook.com/yousangamliyaatbooks>

نقش نمبر ۹ عدد گیسے اور بکری کے دود میں نعول نر و زانہ ایک نقش ۹ دس گیسے۔
عمل استقامت نہ ہوگا۔

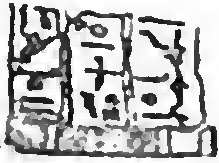
نقش نمبر ۹ اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو مندرجہ ذیل منسری نقش مونی
ماہ میں جمعرات کے دن کورے سکورے پر لکھے اور اس کو آگ پر رکھے سات روز
تک متواتر آگ جلتی رہنی چاہیئے۔
۲۵۴
مطلوب حاضر ہوگا۔

(نوٹ)۔ اگر دبیان میں آئینہ کی کمی رہ گئی تو کام نہ ہوگا نقش یہ ہے۔
نقش نمبر ۱۰ یہ مصری نقش بھی ٹب کا لئے ہے۔ حیدر یار نے کہ روزیہ نقش لکھا
جائے اور اسے منسوب کے بالوں میں لپیٹ کر رات روز لگا دیا جائے۔



نقش نمبر ۱۱

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے مطلوب کا پیرا حاصل کر کے اس پر
زین کا نقش کیا۔



جہزات کے دن اس نقش کو آگ میں جلانے پانچ
جہز توں تک یہی عمل کرے مطلوب ماحضر ہوگا۔ (مغرب سے)
نقش لکھتے وقت مطلوب کا نقش ذہن میں قائم ہونا چاہیے۔

نقش نمبر ۱۲

یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے
اس نقش کو لکھ کر مطلوب کو شربت میں دھو کر پلائے
مطلوب فریادہ کر فوراً حاضر ہوگا۔



نقش نمبر ۱۳

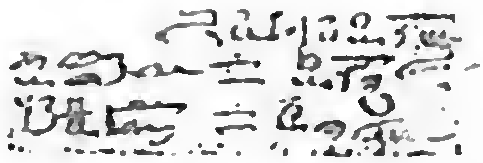
یہ مصری نقش بھی حب کے لئے ہے۔ اس نقش کو لکھ کر نیچے مطلوب
کا نام درایت رکھے کسی رخت کی شاخ سے باندھے۔ یہ نقش ہوا سے جوں جوں
حرارت کرے گا مطلوب مضطرب ہو کر حاضر ہوگا۔

نقش نمبر ۱۴

یہ مصری نقش دشمن کی
ہلاکت کے لئے ہے۔ بدھ کے دن یہ
نقش لکھے اور اس کے نیچے دشمن اور اس
کی ماں کا نام بھی لکھ دے اور اس نقش کو



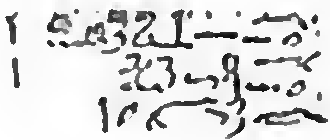
سے جاتے اور سر کو درمیں گاڑ دے چالیس روز بعد اس کا اثر ہو گا۔
نقش یہ ہے۔



نقش نمبر ۱۵

(یہ مصری نقش بدائی ڈاٹس کے لئے ہے)

یہ مصری نقش کانے بکرے کے خون سے اسی بکرے کی کھال پر کھدرا گیا ہے جس لوگوں میں جدائی ڈالنا ہو ان کا نام صبح ماں کے دم کے ساتھ نقش کے نیچے لکھو وے تین روز میں یہ نقش اپنا اثر دکھائے گا۔ نقش یہ ہے



نقش نمبر ۱۶

{ دشمن کو بیمار کرنے کا نقش مصری }

اس مصری نقش کو لکھ کر دشمن کی چوکت کے نیچے گاڑ دے تو اس کے گھر کے تمام آدمی بیمار ہو جائیں گے۔

نقش نمبر ۱۷



۱۷

۱۷

۱۷

۱۷

اگر بچے کو نظر لگ جائے تو یہ مصری نقش تھوچ پتر پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے نظر بد دور ہو جائے گی بچے کو کوئی گزند نہ پہنچے گا۔



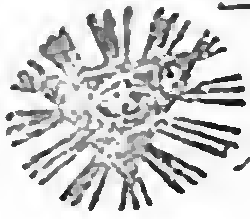
نقش نمبر ۱۸

بعض عورتوں کے رحم میں

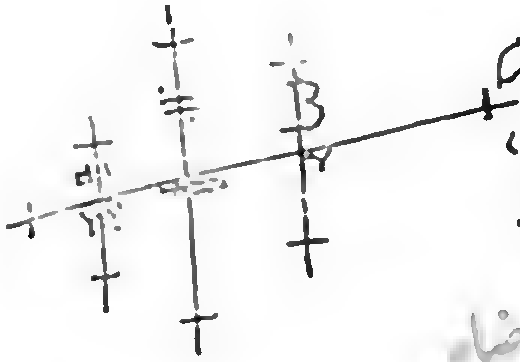
موقع نہیں ملتا۔ اس عورت کے لئے
www.freeamliya.com
https://www.freeamliya.com

مصری نقش تعویذ کے طور پر مفید ہے۔

نقش نمبر ۱۷ کچھ عورتوں کا رحم بھرا ہوتا ہے۔ اس واسطے
نفسے سے حمل قرار نہیں پاتا۔
ایسی عورت کو یہ مصری نقش زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر
باندھنا چاہیئے۔ نقش یہ ہے۔

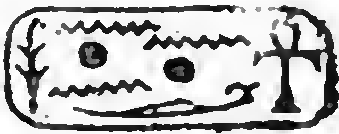


نقش نمبر ۱۸ بعض عورتوں کے رحم میں کرم
ہوتے ہیں۔ مادہ مذویہ کو خراب کرتے ہیں ایسی
عورت کے لئے یہ تعویذ بڑا مفید ہے یکری کے
خون سے لکھنا چاہیئے۔



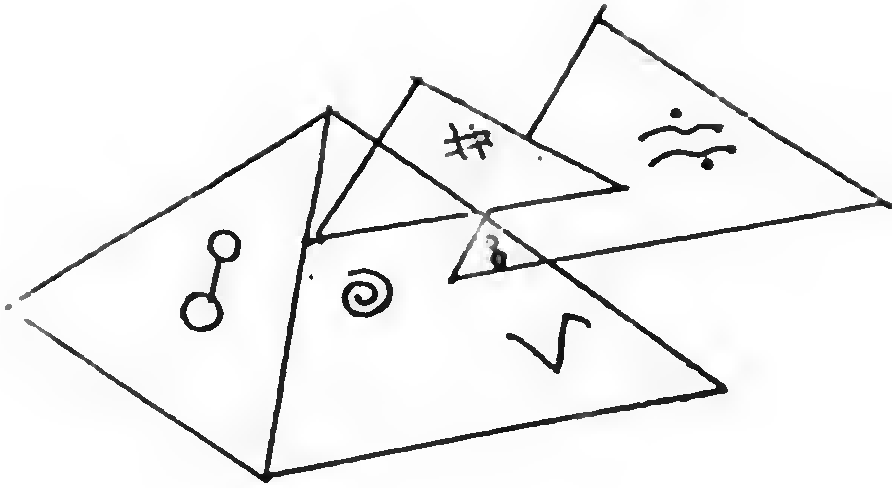
حبیب رضا

نقش نمبر ۱۹ بعض عورتوں کے رحم میں حد سے زیادہ حدت ہوتی ہے جو مادہ
مذویہ کی روئیدگی کی قوت کو کم کرتی ہے ایسی عورتوں کے لئے یہ متبہی نقش بڑا مفید ہے
کبوتر کے خون سے لکھا جائے کبوتر ریٹھا ہونا چاہیئے
نقش کو لال اور نیلے دھاگے کے ساتھ ناف پر باندھنا چاہیئے۔



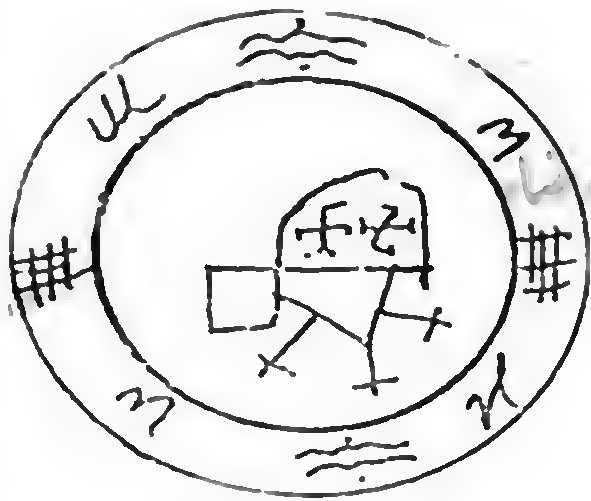
نقش نمبر ۲۰

کچھ عورتیں جنسی طور پر سرد مزاج ہوتی ہیں اس لئے نقطہ قرار نہیں پاتا۔



نقش نمبر ۲۰

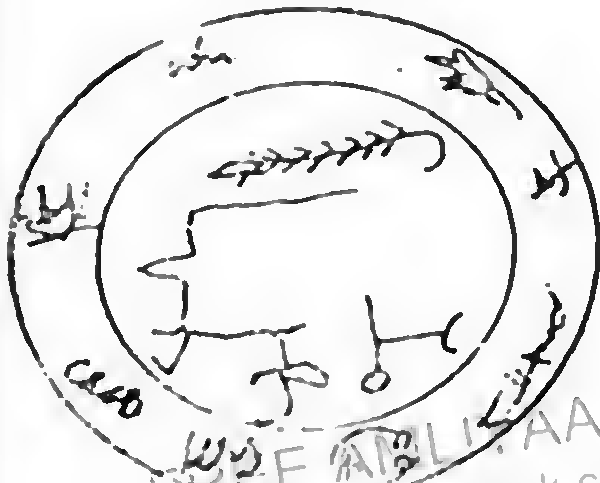
یہ نقش کو درد پشی
ہو اس سرین شخص کو لکھ کر درد کی جگہ پاندھے
شفا ہوگی۔



یہ مصری نقش شاد مصر دار پوش
اعظم سے ماخوذ ہے اس کی پہلی میں ایک
مرتبہ درد پشی ہو تو اس کے دریا کے
کابین عطریہ بس نے یہ نقش اکر دیا۔

نقش نمبر ۲۱

یہ مصری نقش عینی کا زبان میں گھول
کو زمین کو تنہا ہوا دن پانے شفا ہوگی

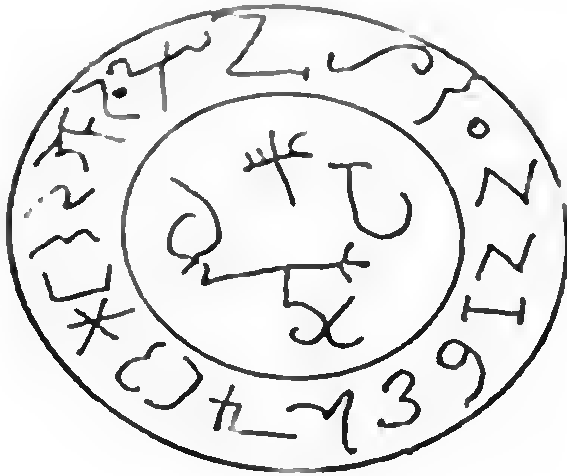


نقش نمبر ۲۳ جس شخص کو پرورد

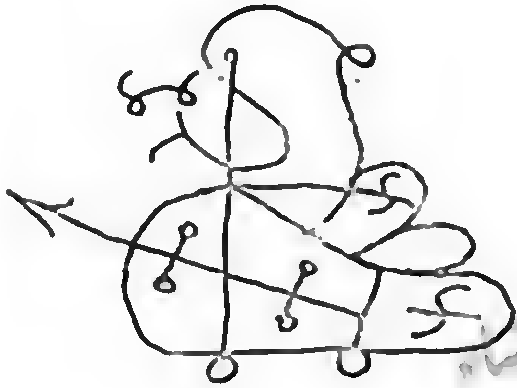
The image contains two hand-drawn diagrams. The top diagram is a cross-section of a human eye, showing the cornea, iris, lens, and retina. The bottom diagram is a cross-section of a human ear, showing the outer ear (pinna), ear canal, eardrum (tympanic membrane), and the ossicles (malleus, incus, and stapes).

تشیخ خبر ۲۲ ارسى ثبوت کو

A circular diagram with a central square. Inside the square, there are two horizontal lines with small circles at their ends, and a wavy line below them. Surrounding the square is a ring containing various symbols, including numbers (1, 2, 3, 4, 5, 6, 7, 8, 9, 10) and geometric shapes (triangles, squares, circles).



نقش نمبر ۲۵ - یہ مصری نقش
خون بوا سیر کے لئے ہے۔ اس کو سورج
نکلتے سے چپا لکھا جائے اور دائیں
بازو پر باندھے اور ایسا ہی ایک نقش جلا
کر اباسیر کے ہستوں کو دھون ہے بمقام
بارہ دن ایسا کرے۔



نقش نمبر ۲۶ - جس عورت کو جریان
الرحم کا مرض ہو۔ ذیل کا مصری نقش لکھ
کر سے میں ڈالے۔

نقش نمبر ۲۷ - جس عورت کے رذکیاں



ہی پیدا ہو۔ ہوں۔ وہ سات تار نیلے رنگ
کا دھاگہ لے کر اس سے یہ نقش مصری دوران
نیل اپنی کمر سے باندھے رط کا پیدا ہوگا۔

منتشر ویا

بند و نشان که جادو

منتشر یا مجید تنزاکار پردی ستونرا آتک ان



FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

مہانتک یوگا

کلیا کار کا رک رک کر پورم دکھشنا کا ایک
ششپتی و پرتیا متھنا حب گرتا



انترا شکر رکنا نروانا مترا

بتا یوگا پر دیپکا و جرولی مدر

کیلا شا پر ستارا مدر

کاما دھینو مترا شیوا مترا

کا بگنی ردر پند شاکتا مترا

ویریا رانی مدھیہ ماسا متھنا

مہانتک یوگا پر دیپکا و جرولی مدر
کاما دھینو مترا شیوا مترا
کا بگنی ردر پند شاکتا مترا
ویریا رانی مدھیہ ماسا متھنا

FREE EAMLIYAT BOOK'S GROUP

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

سانترک چکر

سروم کلودھم ہرنامہ

برہما جی مہاراج پہلے تین ہندو دیوتاؤں
میں سے ایک ہیں۔ برانوں اور دیویوں میں
الٹا ہے کہ برہما جی کائنات کے خالق ہیں
تین دیوتاؤں اور انسانوں کے باپ ہیں۔



برہما جی کے بھی مختلف دیوتاؤں
کی طرح کئی منہ کئی ہاتھ ہیں۔ دیویوں میں برہما
جی کی جو بیوی دی گئی ہے اس میں پانچ
درجہ دار دیوتاؤں کے لئے ہیں۔

برہما جی کے باپ نامتزیہت
برہما منترا :۔ اوم شری گنہ کلان
شری منی کامان

شری رشیہ ہنار

گھنشا پرکشت اوانا

ہنر بزرگ پر ہونے
 منوریا تو سر مہر
 ہمہ تن سورہ و شتا
 و شیا کتا بھیوتا
 مہروری سیتل ستوشا
 سیلی سدھی ترکلا اگنی و شیا بھیوتا ماتھا
 اوم اوم اوتو ترشت وازنگ
 بیدا نیارک مہریت اوم شیویت ورکھ
 مانسی سراپا

دیدوں نے کھاتے۔

[ساری کائنات، توانوں کے تحت ہے
 اور یہ توانوں کے مطیع ہیں۔ اور
 مسترد کا باپ سدھیوں سے بڑا ہے۔]

وید میں دعیا ہیں جو بڑے سدھیوں ایسی بناٹی گئی ہیں جن کو سدھ کرنے سے انسان
 پر بار بار جو دیا ہے۔ اس میں اپنی نمایاں کاپ کر کے کسی شہر یا سدھ میں پیدا ہو
 جاتی ہیں۔

وہ سدھیوں درجہ ذیل ہیں۔

اینما : جس کو یہ سدھیں ناس ہو جائے وہ اپنے جسم کو اپنی مرضی
 کے مطابق چیرا بڑا کر سکتا ہے۔

اس سدھ کو حاصل کرنے والا شخص، اپنے بڑے، جب چاہے وہ
 بڑے یا بڑے اور بڑے اور بڑے کا شکل
 FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
 https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کام سرانجام دے سکتا ہے۔

ہما :- جب یہ سدھی حاصل ہو جاتی ہے اس وقت اس حسب منشا اپنے جسم کو بڑھا سکتا ہے۔

پراپتی :- اس سدھی نے مل جانے سے جس چیز کی ضرورت ہو یا خواہش ہو دل میں ہو پوری ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ اگر یہ خواہش ہرگز نہیں پرہیٹھے بٹھائے چاند کو ہاتھ لگایا جائے تو ہو سکتا ہے۔

دشتو :- اس سدھی کو حاصل کرنے والا زمین کے تمام بھوتوں پر تیوں پر اپنے اختیارات جما سکتا ہے۔

ایشٹو :- اس سے ہفت تک پدارتھوں کو سدھ کرکٹ کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو حاصل کرنے سے ہی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

اتورکشی :- اس سدھی کے حاصل ہونے پر جسم پر گرمی یا سردی کا باطل اثر نہیں ہوتا۔ سب رضا

پرکابادیش :- اس سے انسان ایسا کر سکتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو ہر چیز کے جسم میں جان ڈال سکتا ہے۔ اگر وہ خود مردہ ہونا چاہے

تو وقتی طور پر مردہ ہو سکتا ہے۔ اپنی روت کو دوسرے کے جسم میں داخل کر سکتا ہے اور جب چاہے نکال سکتا ہے۔

سوریہ دشتو :- اس سدھی کے مل جانے سے عامل سورج کو اپنے رشتہ میں کر سکتا ہے اور حسب خواہش سورج سے ہر کام کر دے سکتا ہے۔

نیل دشتو :- اس سے عامل پانی پر قابو پا سکتا ہے۔ پانی پر اس کی حکومت ہے۔

سکتی ہے جو کام چاہے پانی سے لے سکتا ہے۔
 دودھ دہی :- اس سے عامل دودھ دہی دے سکتا ہے۔
 آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔
 FREE EASY GROUP
 freeamlivabooks
 https://www.facebook.com/

مشہدھی اس سدھی کے حاصل ہو جانے سے عامل جو بات دل سے کہے
دہ تیغ ہو جاتی ہے۔ کبھی جھوٹ نہیں ہو سکتی۔

کہتے ہیں گورد گورد کہ نامتھ جی نے ان سب سدھیوں کو سدھ کیا تھا۔ اور وہ ان
سب کے عامل تھے۔

مایا منتر جو کوئی دولت حاصل کرنا چاہے درج ذیل منتر پڑھے۔

(منفق)

اوم ہرانگ ہرنیک ہردنگ ہرنیک
ہردنگ ہر سوا لا۔

لاکھ ۱۵۱۱

سادھن ودھی اس منتر کو سو بار سے شروع کرے ہر روز ہزار بار
اس کا جاپ کرے۔

جب ایک لاکھ بار اس منتر کا جاپ ہو جائے تو کبھی اور کبھی کا ہون کرے
مایا منتر سدھ ہو جائے گا۔ یا ہاتھ آئے گی۔ کسی چیز کی کمی نہ رہے گی۔

بھگوتی دیوی کا منتر

یہ منتر بھگوتی دیوی کو سدھ کرنے کا ہے۔

منتر

اوم ہردنگ ہرنیک ہرانگ
بھونگ شمشانے دوہنی شمشانے سوا پا

سادھن ودھی یہ منتر شمشان بھومی یعنی جہاں مردے جلائے جاتے

س شمشان ہو کر اور شراب پی کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ

پڑھے۔ جب یہ منتر پچاس ہزار مرتبہ پڑھا جا چکے گا۔ بھگوتی دیوی چنانہ سے تودار

ہوگی۔ جیسا کہ اس منتر کے بارے میں لکھا ہے۔

اس دن سے وہ لیا میں ہیں۔ اور اگر وہ منتر کا جاپ کرنا چاہے۔
https://www.facebook.com/groups/freeamlipartbook

منتر

اوم ہینک بھگوتی جیو نہ

اس منتر کا جاپ بھی شراب پی کر کرنا ہوگا جب یہ منتر پچاس ہزار مرتبہ پڑھو
چکے گا تو بھگوتی دیوی پھر چنا سے نمودار ہوئی۔ اس منتر کے سدھ ہوتے ہیں۔ یوں
درشن دے گی۔ پوچھے گی۔

"مانگو کیا مانگتے ہو"

جاپ کرتے والا جو کچھ مانگے گا دیوی اس کی مراد فوراً پوری کرے گی

ج: تری منتر

اس منتر کا جاپ کرنے سے برہمنی مراد پوری ہوئی ہے۔

منتر۔

اوم جگر تبیہ جاتری گے پم مذھے سوا ہا۔

اس منتر کا پہلے پچیس ہزار جاپ کرنا ہے اور جب یہ

سادھن دھی

منتر ہو چکے تو پھر اوم کی ہزار منتر سے مختلف پانت

مہینوں کا یون کرے۔ جب منتر سدھ ہو جائے گا شامل اپنی مراد پائے گا۔

یکھنی منتر یکھنی دیوی کوشدھ کرنے کا منتر

اوم ہینک بھگوتی جیو نہ

منتر

اس منتر کا پچاس ہزار جاپ کرنے سے شمشانک یکھنی
خوش ہو کر مراد پوری کرے گی۔ بشرطیکہ یہ عمل کسی برے

سادھن دھی

کام سے لے نہ لیا جائے۔
اس منتر کو سدھ کرنے سے انسان لوگوں کی نظروں سے

غائب ہو سکتا ہے

کنگونی منتر

اوم کنگونی گرو پانت سوا ہا۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyathooks

{سادھن ودھی} کرشنا ماد کی پچھ سے بے کر پاک باد بک۔ روز اس منتر

کا جب تین ہزار تک کیا جائے۔ اور ۲۰ ہزار منتر سے کبھی کا

ہون کرے۔ اور جب یہ ہون آخری رد جائے اور ہوں میں جو ٹکڑی ملانی جائے

دو نیم کی ہولی چاہیئے۔ اور پھر اس طرح عمل کرنے سے جو رکھ بن میں تیار ہو اس

کو ماتھے پر لگائے اس سے عامل کو کوئی نہ دیکھ سکے گا۔ اور جب ماتھے سے اس کا

ملک امارے گا اپنی اصل حالت پر آ جائے گا۔

سندری منتر | اس منتر کو سدھ کرتے سے معنی کی ہر مراد پوری

ہوتی ہے۔

منتر :- اوم نمو آ کچھ سر سندری سوا۔

سادھن ودھی صبح سویرے بستر سے اٹھے کر اور بٹیا بستے فارغ

ہو کر ساون بھینے کی پچھ تار سچ کو یہ عمل شروع کرے۔

و غیرہ کر کے صاف لباس پہن کر ایک روز میں سات ہزار بار اس منتر کا جاپ کرے

جب جپ ہوتے کے قریب ہو چھ ہزار منتر کا لکھی سے ہون کرے۔ دوران عمل

زمین پر سوئے۔ جھوٹ سے پرہیز کرے۔ دودھ چا دل کے سوا اور کچھ نہ کھائے

منتر سدھ ہونے پر دیو می درشن دے گی جس سے آرام ہوگا۔ اور ہر قسم کی تکلیف

سے نجات ہوگی۔ اویسے شمار دولت ہاتھ آئے گی۔

ترین کرنے کی یہ ودھی ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی دب کا تنکائے کر اور بانی

سے کر مندرجہ بالا منتر کا جاپ کرے اور منتر کے آخر میں ہون کی مدھی بھی اس طرح

ہے۔ اور آگ جلا کر ایک اور ہنتر پڑھ کر اور سوا یا کے لفظ پہ ایک ایک آہوتی آگ

میں ڈال دے جس سے یہ منتر سب بد ہو جائے گا۔

چند دھرمی کار ج مانتر :- یہ منتر سب بد کرنے والا ہے۔ اور ایام میں منتر پاتا ہے

https://www.facebook.com/groups/eamliyaatbooks

تمام لوگ اس کی عزت کریں گے۔

ادم ہر نیگ کینک شر نیگ نہ

منتر۔

سارھن ودھی ۔ پانچ اکھر کا منتر ہے اگر اس منتر کا ہر روز بیس ہزار

بار تیس دن نپ کیا جائے آخری دن دودھ کی کھیر

پکا کر دوا منتر کا جاپ کر کے ہون کرے اور ہر منتر سے تین کرے زمین پر
سوئے اور سوائے کھیر کے اور کوئی بھو جن نہ کرے تو دیوی منتر کے سدھ ہونے
پر روشن دے گی۔

وید ماتری منتر اس منتر کو سدھ کرنے سے من کی ہر اچھیا پوری ہو گی۔
(منتر)

ادم ہر نیگ پدم وتی سوا ۱۰

منتر۔ ادم کینک پدم وتی سوا ۱۰

ان دونوں منٹروں کی ترکیب ایک ہی ہے لیکن ان دونوں منٹروں کا ایک ہی
طریقہ پر سدھ کیا جاتا ہے۔ پہلے اس منتر کا بارہ بار سدھ کیا جاتا ہے اس منتر کو ایک
لاکھ بار پڑھا جائے پھر ایک لاکھ تیس ہزار منٹروں کا پانچ میووں کا جپ کرے
تو دیوی سدھ ہو کر قابو میں آ جائے گی۔
یہ عمل پکھ کی چھٹی تہی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کے
سدھ کرنے کا یہی دن اچھا سمجھا جاتا ہے۔

پدما وتی منتر اس منتر کا جاپ کرنے سے جس منتری کو چاہو وہی

سادھن ودھی اس ستر کا ایک لاکھ جنم کے ذریعے ہون کرنا چاہیے اور جون گھی سیلونی دینے کا ہونا چاہیے۔ اور جب منتر کو سدھ کرنے لگے تو ستر کا ایک برتن لے اور اس میں ماش یا چاول بھروسے تو دیوی سدھ ہو کر دشمن دے گی۔ اور بہ خواہشات کو پورا کرے گی جس استری کو چاہو گے اسے ہی غنہ کر دے گی۔

اس منتر کو سوائے ریوتی پنچہتر کے کسی اور دن میں شروع نہ کیا جائے ایک دن میں پانچ ہزار بار یہ منتر پڑھے ایک لاکھ منتر پورا کرنا ہوگا۔
وناد میکا منتر۔
یہ دشمن کو زیر کرنے کا منتر ہے۔

اوم نموسدھی وناد میکا یا سر در در
کار تر سے سرب کھن و شینا نہ سر در
گنج وشی کر نامے سر دجن سر د استری
پر کھا کر کھنائے شرنیگ۔ اونگ سوا :

سادھن ودھی اپنے دشمن کو زیر کرنا ہو یا اس کو کسی قسم کا اتھان پہنچانا ہو تو عامل کو چاہیے کہ اس منتر کا باپ متواتر ہر روز سو بار شروع کرے دس ہزار دفعہ کرے اس طرح یہ منتر سدھ ہو جانے لگا۔
عامل کا کام پورا ہوگا۔

دشمنی پارنی منتر یہ ہر روز پڑھنے کا منتر ہے۔
منتر ۱

شرنگ ہرنگ سوا

بادھن ودھی .. مندرج بالا منتر ۴۴۷۲ ہر - جپ کرے اور تواتر جپ کرے
 _____ منگل کے دن شروعات کرے اور ہر روز منتر ۱۰۱ ہر انگ
 اس کا جپ کرے اور سات ہزار دس منتر کے ذریعہ ناریل کے ساتھ ہون کرے ۔
 جو راکھ اس ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا کر جہاں جلتے لگا اس کی قدر و منزلت
 بڑگی ۔

کاک کل منتر :-

_____ دلون کو حاضر کرنے کا منتر :-

منتر :- ادم شرنگاک کل وردھتے سرکار یہ سر دار تھا ان دیہی دیہی سر
 کارینگ کو پڑی جہیہ سر دس دی پاد گایا نگ مہنگاہ گہنگاہ
 وردوشاں روہنے سر دس دی پر اداسے سوا
 سرار عن ودھی ؛ اس منتر کا جاپ ۔ ایک لاکھ کرے اور جپ کرنے کے
 بعد دس ہزار منتر سے چنوں کا ہون ۔ فواں کرے
 دیوی سے مدد ہوگی ۔

اگر تم اس وقت تمام دنیا کے پھل بچوں مانگو گے اسی وقت میں جائیں گے
 میں تمہارے اٹاسے کی ضرورت ہے دیوی حاضر ہو کر ہر خواہش پوری کرنے میں
 جپ کچھ منتر سے شروع کرنا چاہیے منتر کا جپ ہر روز ایک ہزار بار متواتر کرنا چاہیے
 رگت چاند سے منتر ۔ ۱۔ داکم وقت کو جہاں کرنا منتر

اور دم سندھک رگت چاند ۔

سادھن ودھی : پہلے اس منتر کا ایک لاکھ جپ کر داور پھر لیبر کے
پتے لے کر ایک ہزار منتر سے ہون کر دھاکم دقت

بہران ہوگا۔

ایک ہزار منتر کا جاپ جو ہی کے پتے کے ہون کے ساتھ کیا جائے تو
عورت خوش ہوگی : لڑکا پیدا ہونے کا امید ہوگی۔

منتر کا جاپ پانچویں سے شروع کرنا چاہیے اور متواتر ایک ہزار روز کی
بھوک منتر

اس منتر کا جاپ ہر روز شام کے وقت کرنا چاہیے متواتر
ہر روز ایک ہزار جپ سو سال تک جاری رکھو۔ اور جپ
شروع کرتے وقت منہ ذیل اشیا کو اپنے سامنے رکھو۔

۱۔ سپاری - ۲۔ ناریل - ۳۔ زعفران

ان چیزوں کو گولی کی دھونی میں لپیٹ کر ہر روز دھو کر دیوی خوش ہوگی۔ اور
اگر اس کے ساتھ بھوک کر دو تو بہت ہی خوش ہوگی جس سے تمہارے دل کی
خواہش پوری ہوگی۔ یہ منتر گنگا پختہ سے شروع کرنا ہوگا۔

منتر - اذانے نیلے چیلے نانا پنتو سوا

نیٹ چیلے اوم نونانا پنتو سوا

اگر دیوی کے ساتھ بھوک کرے تو ساگری جلائے۔ دیوی بڑی پر سن
ہوگی۔

چروانک منتر - دشا بارش کے بعد جپ آسمان پر دھنک نکلی

ہونی ہو زکندی کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس

اسی کے بعد پھر دس منٹروں سے کوئی پانچ میووں کے ذریعے ہوتا ہے۔
 اس سے فہٹاری خوش ہوگی۔ اور پاتال کی چیزیں لاکر دے گی۔ اس سے
 ساتھ بھوک کر دے تو بہت خوش ہوگی۔
 اوم ہندی دل گل سوا یا۔
 منتر۔

اشنکھ منتر
 اس منتر کو سدھ کرنے سے دیوی بس میں ہوتی ہے۔
 ہارنی اشنکھ دیار۔۔۔ ہرناگ ہرناگ کا دھناک
 منتر۔
 کھنٹ شرنیک سوا یا۔

سارادھن ودھی
 منتری کو چاہئے کہ صبح سویرے آفتاب کے طلوع ہونے
 سے پہلے اسے اپنے اوپر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر
 ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ جائے اور اس منتر کا جپ دس ہزار بار
 نکلنے سے پہلے کرے اور نسی بالامیون کرے تو دیوی سدھ ہوگی۔ جو چیز
 مانگو گے حاضر کرے گی۔ اور کسی قسم کا عذر نہ کرے گی۔

چندر کا منتر

یہ دیوی کو پرشن کرنے کا منتر ہے۔

اوم ہرناگ چندر کے سوا یا۔

منتر۔

سارادھن ودھی
 اس منتر کا جاپ برگد (بوج) کے درخت کے نیچے
 بیٹھ کر کیا جانے پر روز رات کو ایک بار۔ بار منتر
 کا جاپ کرے۔ چالیس دن میں دیوی سارادھن ہو جائے گی۔

کو کا منتر
 اس منتر پر بہت پریت کو سدھ ہوا جاتا ہے
 FREE AMLIYAAT GROUP
 https://www.facebook.com/groups/freeamliaat

منتر اوم دتک اینک ہرینگ تھینک شرینگ سوا یا
اس منتر کا جب ایک لاکھ بار کیا جائے جائے اور تین ماہ تک متواتر
اپنے گھر بیٹھ کر منتر ہے

سادھن ودھی جب اس منتر کا لاکھ بار جب کرچکے تو آخر میں دس
ہزار منتروں کے ذریعے کینبر کے پھول گھٹی میں ملا کر
ان کا ہون کرے یعنی آگ میں جلائے۔ ایسا کرنے سے بھوت پریت ہار
ہو جائیں گے۔

دھارنی منتر

یہ رسالہ سمجھ کر منتر ہے۔

منتر

اوم لکشمی رنگ شرمن کلاد تنارنی سوا یا

سادھن ودھی اس منتر کا جب ایک لاکھ بار اپنے گھر میں بیٹھ کر کرے
دوسرے پردوں کو دھبہ کر دکھائے جب ایک لاکھ بار
منتر کا جا پ کرچکے تو دس ہزار بار یہی منتر کینبر کے پتے اور گھی بنا کر تے ہوئے
چبے ردیوی خوش ہو کر ایک رسالہ دے گی جس سے منتر پڑھنے والا جس
قدر چاہے سونا بنا سکتا ہے۔

اس منتر کو ماخذ نیا کھ میں موافق پنجتہ سے شر دے کر بنا چاہیے روزانہ ایک
ہزار منتر جب کرے جب تک منتر پڑھتے گوشت پیاز لہسن سے پرہیز کرے
و شے بھی نہیں کھائے۔

سندرمی منتر کسی اتاری کا من موہنے کا منتر

ساد حسن دوصی :- پنج سویر سے اٹھ کر کسی چوراہے میں بیٹھ کر سناٹا ہو ایک
 — — — — — لاکھ جاپ کر۔ ہر روز ایک ہزار منتر کا جاپ کرنا جب
 ایک لاکھ منتر کا جاپ ہو چکے تو گلاب کے پھول اور گھی جلا کر دس ہزار منتر پڑھے
 دلپری پر سن ہو کر ایک چیز عنایت کرے گی جس کے ذریعے جس استری کا من ہو جانا
 پتا ہو گئے وہ قدموں میں ہو گی۔

سوچنا دوصی منتر :- اس منتر کو سدا کرنے سے انسان سینکڑوں میل دور کا
 فاصلہ ایک منٹ میں طے کر سکتا ہے۔

منتر :- اوم کلینک سنا پنا دوصی دیوی سوا

ساد حسن دوصی :- ہر روز شام کے وقت کسی ندی کے کنارے جا کر تین
 — — — — — ماہ تک تین لاکھ منتر جپ کرے پھر ایک لاکھ منتر
 گھی سے ہون کر تودیوں خوش ہو کر کھڑا دیں دستے کی جن کو چن کر سال ہزاروں
 کو سن کا نام ایک منٹ میں طے کر سکتا ہے۔
 یہ عمل بیا سواتی پنچتر میں کرنا چاہیئے۔

دواسی منتر :- اس منتر کے جپ سے انسان دیویوں میں سے بن سکتا ہے۔
 منتر :- اوم بریگ دناستی داسنی آکچا نچہ بایب جیو نا کلینک
 ساد حسن دوصی :- منتر کا جپ دیا کے نام سے تین لاکھ منتر پڑھا جائے
 — — — — — پچاس ہزار منتر جپ اور پھر ختم ہونے کے بعد گھی اور گول مل کر

اس منتر کو رات کو سے دیوتی تیار میں بنے گی۔

منتر :- اوم کلینک سنا پنا دوصی دیوی سوا

سادھن ودھی

اس منتر کا جاپ کرنے والے کو چاہیئے کہ ہر روز کال سندھیا کرے اور ہر روز ایک ہزار منتر کا جاپ کرے اور اس طرح متواتر تین ماہ تک عمل جاری رکھے اور بھادری کی سورتی کے پاس بیٹھ کر گئی اور گوگل پندرہ ہزار منتر کے ذریعے ہون کرے عمل پورا ہونے پر منتر سدا صد ہوگا۔ اور دیوی حاضر ہوگی۔ اس وقت اس کو دیکھ کر منسکار کرے دیوی کہے گی

” بول تو کیا چاہتا ہے “

منتر کا جاپ کرنے والا ہاتھ جوڑ کر کہے

” دیوی منسکار “۔ اور یہ منتر پڑھتے

منتر:- دیوی داد روپہ ود گگو نمتے ستوانگ

اس کا مطلب یہ ہے کہ میں بڑا تنگ دست ہوں میری سہاوتا کر دو۔ دیوی اس کا سب کلیش ددر کر دے گی۔

سردیپ وتی منتر

اس منتر سے ہر بیماری دور ہوتی ہے۔

منتر:- اوم ہرینگ نشٹی جہاں بسی سردیپ وتی سوا ماہ

سادھن ودھی

کتک کی پورنا ششی کوشیشم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر جین اور باجرے کے آٹے سے سکھنی کی ایک سورتی بنائے اسے درخت کے تنے سے لگا دے۔ اس کے سامنے بیٹھ کر اس کی پوجا کرے ایک ہزار بار منتر کا جاپ کرے۔

یہی اس کی سادھن درسی بھی رہی ہے۔
منتر اوم ہرینگ پر سوائے سوا۔

انگنتی میچتن منتر اس منتر کے سادھ کرنے سے بر دل مراد پوری ہوگی

منتر اوم ہرینگ انگنتی میچتن پر ہے

سادھن ودھی ایک سربخ رنگ کا پٹرا مہا کروما اور اس پر انگنتی اتوار کھینچی کی ہو

کی شکل اس طرح بنائی جائے اور ہاتھ میں کھلے ہاتھوں۔

ہر روز رات کو اس صورتی کے سامنے ایک ہزار منتر کا جاپ کرے۔ دیوی ایک ماہ بند درشن دے گی۔ اور دل کی ہر مراد پوری ہوگی۔

حبیب رضا

بھوت چکر یہ منتر بھوت پریت: تا ابو پانے کا ہے۔ اگر بھوت پریت

کے سے یا راستہ روکے یا اگر بھوت پریت نے کسی کی رہائش کی جگہ پر قبضہ کر لیا ہو تو یہ منتر پڑھے۔

منتر - دم نو بھیشورا - بلونتا - گھنٹا - گھورنتا - واسا پنجا - سنگھنی بھوتا۔

اس منتر کو ہر روز رات کو آئینہ جگہ پر پچاس بار پڑھا جائے اور پڑھنے والا اپنے ارد گرد سے بونچکے یعنی حصار کھینچے بھوت پریت اس جگہ کو چھوڑ دے گا۔
اسی سنان دیران جگہ پریت گھیرے تو یہ منتر پڑھا جائے۔

ام نو اور - گر بگا انگا - نکا

نکا - نکا - نکا

کودتا - کودتا - کودتا - کودتا -

بھوت پریت فوراً غائب ہو جائے گا۔



اگر کسی جا چلا دے تنگ کرتے ہوں تو یہ فتر پڑے۔

بھوتیشو - بھوجنگ بھویرتا - شنکرا

نورا - بھومبکا - برہم داجا - دشنوداچا

کرما - اودتا - درانتا

منشیہ نمبر ۲
FREE AMLIYART BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اوم منو کرن آگنو کرن پستا چکا
 کھتے کھتے گچھ آگچھ
 ستنگ ستنگ اگنی دیوی سوا یا

پندرہ دن تک ہر روز رات کو اگر یہ منتر پڑھا جائے تو آج ب رہاں
 چلا جاتا ہے۔ ورنہ پندرہویں دن اس کو آگ لگ جاتی اور وہ جل کر راکھ ہو
 جاتا ہے منتر پندرہ دن مسلسل پڑھا جائے۔
 یہ منتر بھی مندرجہ بالا منتر کی طرح اسی مقصد کے لئے ہے منتر پڑھتے وقت
 چہننے والا اپنے گرد شیو چکر زمین پر کھینچ لے۔
 منتر۔ شری گپنتی گپنتی دے سانی شری گور کھا

اوم نو کر کسلیو نیکا سوا یا
 { یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم نو بست نامائے لبو رہائے
 ہو چٹنا ہستا نامائے بہا تمخے
 گرا نگ۔ گرا نگ۔ گرا نگ
 بے بے جشتا سوا یا

{ یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے }

اوم مم کارنگ سا پر صیر روم شہ نیک
 بہ بہ کپنک چیتا ئے تری تیت

یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے

FREE EMLIYAT BOOKS GROUP
 https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks
 شہ و نرما جنگ شہ می جیتا مننی
 گپنتا ئے سوا یا

مسان دور کرنے کا منتر یہ منتر اس لئے ہے کہ اگر کسی کو مسان کھلائے
گئے ہوں تو مسان نکالنے کے لئے پڑھا
جائے۔



ترکیب یہ ہے کہ عمل کرنے والا اپنے
گردنھار کھینچ کر بیٹھ جائے سامنے آگنی
منڈپ جلائے یعنی آگ جلائے اور اپنے
سامنے اس کو بیٹھائے جسے مسان کھلا
ئے ہوں یہ منتر ۲۰ دن پڑھنا ہے اور ہر
بار ۲۰ مرتبہ۔ ہر مرتبہ منتر ختم کرنے پر

لال مرچیں، مرمل، دواں، دارچینی، تل، حبیب (حصار) اور جادو تری کی اک چٹائی جلتی آگ ل۔

پھینک دی جائے اور پھینکنے سے پڑھے ہوئے منتر کی پھونک مسان زدہ پر
مارن جائے۔

لال مرچوں، مرمل، دواں، دارچینی، تل اور جادو تری کوٹ پیس کر منتر پڑھنے والا
اپنے قریب ہی رکھ لے۔

مسان بیس دن کے اندر اندر یا بائیسویں دن بھاگ جائے گایا بھاگے سے
پہلے اگر وہ اپنی مہینہ مائے شمال کے طور پر اگر وہ کہے کہ کھائے مرغ یا کالے بکرے
کی جینیٹ دو تو کالام غایا کالاکر مسان زدہ کے یا مقد چھو کر کہیں چھوڑ دینا چاہیے
اگر مسان کہے کہ جینیٹ کالے مرغ کے کو گوشت مائیں چاہیے تو مرغ غایا بکرے

گوشت کو کھانے کسی دیران مجاہد پر جینیٹ دینا چاہیے
FREE AMLIYAT BOOKS GROUPS
https://www.facebook.com/groups/freeamlityatbooks

خون مانگنے کی صورت میں بہت بے بس کہ جہاں آگ جلائی جاتی ہے وہاں آگ
جلائے سے پہلے کالا برغایا کالا بکرا ذبح کیا جائے۔ اور پھر ادھر آگ جلائی جائے
متر پڑھتے ہوئے آگ پر ہون ساگری یعنی حرمل۔ لوبان۔ دغیرہ آگ میں
ڈالا جائے۔

سان جب تک سان زدہ کا بھیچا نہ چھوڑ جائے متر پڑھنے کا عمل جاری رکھنا
چاہیئے۔ (متر یہ ہے)

روم مہم کا رنگ
سادھیہ روم سرنگ
ہرنگ کلنگ اور مسٹ گیشائے
امرت کبھی ہے ضا
مہم منوا نچت لا بعد دروائے
دوہی چیتائے پدما سنائے
مہم منوا نچت لا بعد دروائے
دوہی دوہی نریتہ دھن ونگ پر جاسدھے
شر درم جلینگ پشائے نستی گیشائے سواہ۔

پش چنی متر اس متر کے دس ہزار چپ کرنے سے تمام بھوت یعنی
ڈاکٹری پش چنی اور بھوت جاتے ہیں۔ اور جو آدمی ان بھوتوں سے جکڑا ہوا ہو اس کو پاس

ادم نمو بگوتے

ہوں چٹ سوا ما

برہ برد چٹ سوا ما۔

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ایشتو بھوتک پارمنا منو جاستو سوترا

بھیمو تم سوریزشتا کتا بھوتنا

مہیشوری سینل سنوتو شا

شیلی سدھی ترکلا اگنی وشیا بھر نامتا۔

نیارک مدھریت، ام شیویت پاٹھکا

اوم اوم اشٹو ترشت وازنگ

چھوا نیارک مدھریت اوم شیویت ورکھ مانسی سوا،

بیٹ رضا

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ادم یوتی بھورائے، اشراک اتلیل پارانمائے

وٹلا سیائے اوم اوددھ گیشائے

کریکان ماتھے چھات وشت ورجن چھیدائے چھیدائے

اورج سنگ جننگ کریکان ماتھے۔

ادم۔ دن ہرین ہرین سیرانگ سوا ما۔

(یہ منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہے)

ادم ستجھے کالی کنڈالنی

سوا ما کیستی کنپالی بھولی سالی سوا ما۔

اکبھی بندھتی ٹٹھ

روم بریں کھانگھیاں کھیاں کھیاں کھیں کھیں
کھیا اوم کرین

کھیں کھوں کھنگ کھیں کھیں کھہ

اوم رگھویشوری گھور گھور کھیں میوا دھوکیشی مانگ

اس منتر کے دس ہزار چپ کرنے سے تمام بھوت پریت یعنی ڈاکٹی لیشا چپ

دغیرہ دور ہو جاتے ہیں ۔

منتر یہ ہے ۔

ہرین ہوں برہ برہ پچٹ سواچا

اوم نمو بھگو تے

ہوں پچٹ سواچا ۔

کیب رننا

موہنی منتر نمبر ۱

منتر :- اوم کیون بری ہری ابیرانگ سوا
 سا دھن ودھی :- منتر کا جپ کرتے ہوئے تیس عورت کو پاس بنانے کی
 خواہش رکھتا ہو اس کا خیال دل میں رکھ کر جپ کرے جب
 ایک لاکھ منتر کا جپ ہو جائے گا تو وہ عورت خود بخود آجائے گی۔
 اس منتر کا جب کسی سنان جگایا جائے

موہنی منتر نمبر ۲

بیب رضا

منتر :- اوم اوم اوم

ہری ہری ہری

ای اے ای سوا

موہنی منتر نمبر ۳

اوم ہریگ چندرے ہسا کلنک سوا

اوم ہریگ چندرے ہسا کلنک سوا

موہنی منتر نمبر ۴

اوم ہریگ شریگ کلنک
 ایشور دھیا نک ان پورنائی نہ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

موہنی منتر نمبر ۵

سوانہ تی جئے دیجئے اپر تم چکوتے
کم رکیہ سدھ بنک کرو سوا۔

زیادتی منتر نمبر ۴

اوم آہنی کلانے کل داسی
ستھل شلبا
و منڈ جوش ٹھاس
نیا بھرو پنگ جہنر
پد بھو کر جانیو دلی بھو
بر بر ہتر پکر نکھی نارنگھ
سنخ بنخ سوا۔

موہنی منتر نمبر ۶

اوم برینگ شرینگ کلینگ ہرینگ
ستجیتے دیتے اپر تم
چکوتے کم رکیہ سدھ بنک کرو سوا۔

ان را کھو تمام کسٹار بھنڈار کی تالا کھنی کھول دو
ان دو ربیک در چون دو ان ناموں
نمی پان کرو۔

جوک دے دن میل سو مانی آگے نیل۔
موم ہنسی منتر نمبر ۱

اونگ ہریک نمو
موم ہنسی منتر نمبر ۲

کالا کلا چونسٹہ بیر میرا کلو بناگا۔

تیر جہاں کو بھیجوں دیاں کو جائے

ما ۱۲ ہے کو چھون نہ جائے مابس مچھلی کو چھو نہ جائے
اپنا مار آپ ہی کھائے۔

چلت ماروں الٹ مولی ماروں

مار مار کواتی آس

پار چوکھا دیا نہ جلائے۔ جہانی

رک جیانی ماروں و سب کی جہانی

اپنا ام میرا کرے

تو اپنی تاتا ۱۰۰ روپیہ یا حرام دو مانی اسماعیل جوری
FREE AMLIYAAT BOOK GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliaatbookgroup/

موسیٰ منتر نمبر ۱۱

مینگ نورنگ گئے برہما

مینگ توہنگ درکہ کینس تپا

تینا توہنگ کھاز پشامی لم کار پر کر دہو

موسیٰ منتر نمبر ۱۲

کھد برینچ رکھیں بھینبا

اتیرنی پاشمکا ادم

۱. اشتوتندست درانگ

جیرا خیمونیا رک مدحریث

ادم شویت درکہ بانسی سوا

حبیب رضا

دشمن کو چنڈا گل تانے کا منتر جیتر

اتے کے دن کوٹے کے سیدھے بازو کا ہراؤ۔

اور گیجری کی دم لاکر دونوں کو گوتھل کی دھوئی دے اور پھر ان کو دشمن کی پیار پائی کے

نیچے رکھ دے۔ سب دشمن پیار پائی پر لیٹے گا دیوانہ ہو جائے گا۔

دیگر :- اتوار یا منگل کے روز ٹھنڈا در کوٹے کے پرلاؤ اور دونوں کو ایک ساتھ

اکٹھ گئے آگ میں جلاؤ۔ بورا کہ اس نہ بنے اس پر مندرجہ ذیل منتر پڑھا۔

اچاٹ لوچاٹ لالچٹ سواٹ

دشمن کا پیشاب بند کرنا اجتناب

انوار کے دن چھپھندرا کا شکار کرو۔ اس کی کھال اتار دو۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو وہاں کی مٹی لے کر اس کی کھال میں ڈال دو۔ اب اس کو کنی اور کنی بنگہ پر لشکا دو۔ تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔

اور اگر اس میں کو کھال میں سے نکال دیا جائے گا تو دشمن کا پیشاب کھل جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنا



سوموار یا منگل کے روز مرگھٹ کی راکھ لالہ اور چٹالی لکڑی کا کوہر چالیس روز بلا آمد
رات کے وقت لالہ اور کوہر کے پیر یا منگل یا بدھ یا شنبہ کی راکھ دشمن بدک ہو جائے اور
پہرست پیر اور بدھ کے راکھ اس کی بارگ لالہ اور کوہر کے پیر یا منگل یا بدھ یا شنبہ کے راکھ
FREE AMULYAA BOOK'S GROUPS
https://www.facebook.com/amulyaa-book-groups/

دشمن کو بیمار کرتے کا منتر

سینچر با انوار کے دن دشمن کے پاؤں جو آواز بشارت جوتا اٹھ پڑا ہو۔ اب اس
جوتے کو پانی میں ڈال کر نیچے آگ جلاؤ۔ یہاں تک کہ پانی ابلنے لگے۔ دشمن اسی وقت بیمار
ہو جائے گا۔ بستر مرگ پر لیٹ جائے گا۔

بھوت پرست دیکھنے کا منتر

یہ تر کی ایک آنکھ نے کہ اس کو ایک پیر کی کہ اس کا سر مرد باؤ۔
اس سرے کو آنکھواں ڈالتے جوتے درج ذیل منتر پڑھو۔
اوم کلشے نمر

ان سے سرمہ لگانے والے کو بھوت پرست دیکھان دیں گے اور ساتھ ہی خزانہ ملے گا۔
بھوتوں کو دیکھنے اور خزانہ پلنے کا منتر ایک ہی ہے۔ اور وہ اوپر دیا گیا ہے۔
ہر روز رات کے وقت کسی سانس جگہ میں یہ منتر پالیس دن تک پڑھے پچھون ہزار
منتر ریزہ۔

مہا لکشمی منتر

منتر :- اوم شیرین بہ میں بیکر مہا لکشمی منتر
ساو حسن و بھوہی :- جن سیرے اٹھے۔ منع مابات سے فارغ از زرد زرد
پینے۔

اب ایسے ایسے پڑھیں۔
FREE AMLI BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amlibooks

ایک ایک پر منتر لکھ کر بہانے۔

اور جب تمام پتے منتر لکھ کر بہادے لگا تو اس وقت دیوی سدھ جائے گی۔ حامل کو پائیے
جس چیز کی ضرورت ہو دیوی سے مانگ لے۔ دیوی اس کی غنیمت پوری کرے گی۔
درج ذیل منتر بھی اسی مقصد کے لئے ہیں اور ان کی سادھن مدھی بھی وہی ہے۔

ہمنتر :- اوم شیریں برین کلین

اکٹ چاسنڈرے

سوینہ لکھنے لکھنے

شجہ اسبھک

اوم پھٹ سوا

ہمنتر :- اوم جی کو سدرھ کرنے کا منتر

اوم ست نام دیش گرد کو

اوم پھلا تارا ایشور تارا

جہار بنوان ارا پنکارا

کالی بھیہ۔ لی راس

اوم اسی رات

چتو رت چت کراسٹ

جنو منت او پر مال۔ رائٹری میں آ جاؤ۔

بیٹھی کو اٹھاؤ۔

پلٹ کر بلاؤں

منت دیر سہارے

کام میں تڑپیل کر دو گے تو ایشور کی دہائی۔

ماتا انجی کی دہائی

سیدھا پاؤں پاؤں پر دھرو گئے۔

تو بتیس دھار دودھ حرام کر دو گے۔

میری بھگت کوئی شکستی پہلو۔

منت ایشور داج

سیا و صبحی شہر تھی... اس منتر کو ہر روز بگمٹ میں پڑھا جائے اور انوار کے

روز سوا پاؤں کی کڑاہی کر کے بھیروں کو بھوک لگائے۔

اور منتر کے دن ہنومان جی کا برت رکھے۔ اور شام کے وقت بھی بھوک لگائے اور اس

کے بعد اپ - جن کرے۔ اور تمام دن کوئی چیز نہ کھائے اور ہر وقت اپنے دل میں ہنومان

جی کا خیال رکھے اور دیئے گئے منتر کا جپ باقاعدہ کرتا رہے۔

اس طرح ہنومان اور بھیروں سدھ ہو جائیں گے۔ اور بدتم پناہ ہو گے کریں گے۔

گشت مہاراجہ لوسدھ کرکے کا منتر

منتر گروم ہین کابین ہون ویر درگیش
FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyabooks
اوم ہرین پیت سوا

سنا دھن ودھی : من سویرے بستر سے اٹھ کر مٹی پشاب کر کے اس وقت
کا دپارا اپنے من میں جا ہی رکھے۔

جپ کرتے وقت انہی کی مالا اور سرخ رنگ کے چند نکات تک اپنے ماتھے پر لگائے
اور پھر گیش مہاراج کی طرف اپنا خیال کرے۔ جب خیال قائم ہو جائے تو اس وقت اس منتر
کا بارہ بار جپ کرے۔

پھر گیش بی درشن دیں گے۔ ان کو پانی پانی سے اشنان کرائے۔ ۱۰۸ ہوتی دے اور
اس کے بعد ایک مالا کا جپ اور کیا جائے تو گیش بی خوش ہو کر ودھی سدھی دیں گے۔

دیوی سدھ کرنے کا منتر

منتر :- اوم کارمکھیا داچو۔

اوم ہوں چٹے جے جے سوانا۔

سادھن ودھی :- پہلے اس منتر کا ۱۰۸ دفعہ جپ کر دو اور بعد جپ
کے جو کھانا آپ کو پسند ہو وہ پیمل کے پیٹرک پیچے

بیٹھ کر بھوگ لگائے اور اسی طرح متواتر ایک ماہ کرنے سے سدھ ہو۔
دیوی درشن دے گی جس چیز کی ضرورت ہوگی فوراً لگا کر دے گی۔

مرگی کا منتر

منتر :- اوم اندر رکھیدا بیریم رکھیدا سوانا۔

سادھن ودھی :- اس منتر کو پڑھتے ہوئے دیئے کے تیل کو سات مرتبہ مندر
اور اور ادب پر منار یا بوائیل مرگی کے مریض کے جسم پر ملو اور
انہی طرح ست ماہ تک روز بھٹ مرگی دور ہو جائے گی۔

رکت کما دیو کی کا منتر

منتر :- ادم برین رکت کھیلے بہا دیوی ترک ستھاپے تیما
چالیہ میر دمان کیہا نیلے دست ہوں۔

سادھن ودھی :- صبح سویرے حاجات ضروری ہے فارغ ہو کر اس منتر
کا چپ کرو اور یہ جپ باقاعدہ ہر روز ۱۰۸ بار ۱۰۸ تین ماہ

تک کرتے رہو اس سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔ اس کے سدھ ہونے سے سب باتیں جلتی ہیں

پرتو مان کو سدھ کرنے کا منتر

منتر :- ادم جیوتی سرپ پیرا رام سول میں ہنومان کیرا بھرو ماتا انجنی
پوں کا پوت بہار شنو گر در بیت گونہ رگا پاٹھ گنگا کونہ کاسری

بجلی کا سنکا دس پوجا سورج منتر۔
ہنومان کی ماما پہلے اکاش کی اپسرا تھیں۔ ان کا نام انجنا تھا۔ دیوتاؤں نے
ان سے ناراض ہو کر ان کو اکاش کی سجا بچی کہتلا سے نکال دیا۔ اور داندرا بندہ
کا روپ دے کر زمین پر اتار دیا۔

ایسا پہاڑ کی چوٹی پر گریں جہاں اس وقت دایو دیوتا کا گھر ہوا تو اس نے
انہیں اپنے اعلیٰ روپ میں دیکھا۔ ان سے وواہ کر لیا یعنی بیاہ کر لیا تب
پہلیاں لپیٹ کر اپنے گھر لے گیا۔

جب ساری دھم دھم مچ گئی تو وہ اپنے بھائی پلن کے ساتھ اپنے
اپنے یوں تھانے ساتھ بنوں پر گئے۔ ایک ہنومان جسے ان کی ماما

رام جی نے بہنومان جی کو اپنا ایسا گودیہہ کیا۔ وہ سارے بن بیاں بن کے ساتھ رست اور جب لنگا کا راجہ راون سینا جی کو اچھا کرے گئے اور رام جی نے لنگا پر لشکر کشی کی تو بہنومان جی ان کے ساتھ تھے۔ رام جی کی سنیہا میں بہنومان جی بڑی اہمیت کے حامل تھے۔ رام جی کے بعد وہی سینا پتہ تھے۔ انہوں نے لنگا کو ان کے ہاتھ سے لگائی تھی۔



ہنومان کو سب سے زیادہ عزت ہے۔

ادم ادم ادم
شرنی رام چندریکا
آگنوں پر پستہ چکا
بھتے بھتے کچھ آگے

بجلی بجڑی بجڑی
 ٹینک ٹینک سردانگ
 انگارنگا بھبھوتا
 است انگت ورتمان

دارتمان کتے م
 کھتے کھتے پوزما بھدریکا پشائلی
 م م کرتے کھتے کھتے فقیر
 مداروتی خپارنی اگنی سوامی

سادھن ودھی یکسوئی سے اس منتر کو چالیس دن میں ایک لاکھ
 بار پڑھا کرنا ہے۔

ہر روز پڑھنے کی تعداد ماخود مقرر کرے اور اسے روزانہ کتنی بار منتر
 پڑھنا ہے۔

چالیس دن کے مسلسل مل سے یہ منتر سرور ہو جائے گا۔ اداس منتر کے ذریعہ
 غلام بچا ہے گا۔ بلائے گا۔

اس منتر کو پڑھتے وقت شنگرت سے زمین پر حصار یعنی گول دائرہ بنالینا
 چاہئے کہ اس کے اندر بیٹھ کر اس منتر کا جاپ کرے اور ساتھ ساتھ ساگری جلاتا
 رہے۔ ساگری کے لئے مندرجہ ذیل نجورات ہیں۔

عورد

لوبان

مندر

جائفل

باد تری

قرنفل

لونگ

داجینی و غیرہ۔

منتر :- ادم جیوتی سروپ کرنا
— انجنی پون کا پوت سبھا

مہادشنو مہادیو

مہاتری چھون دھرن

ترجور پنچا کا گنیش

برجیت زوتر ریکا پاٹ

گنگا گائتری کیشا گائتری جیب رضا

بجری مکھ مان

سکوک پوپا سورپ منتر

گرینگ گاسک سوامی۔

سادھن دوحی :- اس منتر کو ہر روز ایک ہزار بار پڑھنا ہے۔ رینگا
— چالیس روز تک پڑھنا ہے۔

عامل کو چاہئے کہ جس جگہ منتر جا پڑے۔ جو وہاں پہلے نکالنے کے گویہ کا لپ کرت
جب لپ خشک ہو جائے تو یہ منتر شروع کرے۔

منتر مہر دوحی رات گئے پڑھنا ہے کیلے پڑھنا ہے۔ اور وہاں کوئی موجود

نہ ہو منتر کا لپ کرتے وقت منتر کی صورت میں نہ پڑھنا۔ اور ان کی ساگر

ملنا چھو جب تک منتر کا لپ ختم نہ ہو۔ اور جب تک منتر کا لپ ختم نہ ہو۔

FREE ANILYAT BOOKS GROUP
facebook.com/groups/freeanilyatbooks
<https://www.facebook.com/groups/freeanilyatbooks>

چالیس روز بعد ہنومان جی درشن دیں گے اور مال جو طلب کرے لگا پائے گا۔
 ہنومان جی بڑے تیز مزاج کے ہیں ذرا سی غلط بات پر غلچہ میں آ جاتے ہیں
 تہیں نہیں کرتے ہیں۔ مال سے کوئی غلطی سرزد نہ ہونی چاہیے ورنہ بھانسنے
 فائدہ کے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اس میں جان جانے کا بھی اندیشہ ہے اس لئے
 سادھن دھرم سوچ سمجھ کر کرنی چاہئے۔

نرسنگھ اوتار کا مشتر

نرسنگھ اوتار بھی بند دیو مانا کے ایک دیوتا ہیں جن کا روپ سردیپ وایو پرانا

ہوتا ہے۔
 ہنسنگھ دیوتا کو سدھ کرنے کا مشتر ہے

مشر : اوم نو ہنو
 مت دیو لبھ دھر

تیج : ہر

مار مار ہنوت دیو

ہاتھ منہ دست گچ چڑھنا

ہاتھی بڑھے

تو تو ہنوت لیلیا آدے

نوم ہنوت کاتنگ کرد

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks>

کھنڈ گولگر راکھ
 صوب آسن بٹھارن کردن
 دوکھ درشتی باندھ دے مہنی۔
 میرا۔ میری تیسری بھیکہ
 بھیجا پھوڑ کیلچر جاٹ درشتی
 مار گھور مار
 گھنٹ مار
 نہ مارے تو نہ ماما انجی کے پتر پاؤں رہے

اوم۔ سوایا۔
 سنا دھن ودھی۔ کنوڑی کنپیا کے ماتھے سے کتے ہوئے سوت کی مالا بناؤ
 اور اوپر رکھے ہونے منتر کو ایک سو آٹھ دفعہ پڑھو اور

پچ بن کر دیوتا کی مورتی پر بڑھا دو۔
 سوا سیر کا روت پکار کر رکھو۔ اس پاتون کا بیڑا بھی سامنے رکھو۔ اس کے بعد
 پھر ایک سو آٹھ مرتبہ منتر پڑھو۔
 ایک ثابت ناریل دیوتا کی بعینہ کر دو۔

اب منگل وار کو برت رکھو اور اس کے بعد اس منتر کا چل شر دیا کرو۔ ہر روز کسی
 اجازت جگہ نیم یا بیچ کے درخت کے نیچے جیتھ کر یہ منتر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھو
 پانچ سو ایک بار بلا اندھ پڑھو۔

پانچ سو ایک بار بلا اندھ پڑھو۔
 گئے اس وقت دیوتا جو مانگے۔
 FREE AMLIYAAT BOOK GROUP
 https://www.facebook.com/group.amliaatbook

سگریو دیوتا کا منتر

سگریو دیوتا بھی ہنومان جی کی طرح رام چندر جی مہارام کی سینا میں تھے اور ان کے خلاف جنگ کی تھی یہ بھی ہنومان جی کی طرح بڑے بلوان اور بہادر میں نگران سے کم۔ دایو پرانا میں ان کے یہ روپ سرپ دیا گیا ہے۔

سگریو دیوتا بھی نبوں کے داسی ہیں

سگریو دیوتا جھگڑوں میں رہتے ہیں

یہ سارے بندروں کے سردار ہیں

انتہائی طاقت ور ہیں۔

منتر یہ ہے۔

حبیب رضا

اوم مہاکرم چریا دیویکا

نگ میں گاڑ سکے سکھی

روی واڑورنا رار جھکاڑ۔

سگریو اوتار

نرت ستنی مینس

ب۔ دیو مینس

لوک ستنی

مانخ کنار گنی ل۔

کلیس کلیس جھوں جھوں

مارگ پچٹ سوا

سادھن ودھی :- دیوتا کی مورتی کے سامنے ہر روز گولن بوبان ملاؤ
پھول چڑھاؤ۔

اس کے بعد ہر روز رات کو مندرجہ بالا منتر دو ہزار مرتبہ روز پڑھنا ہوگا۔
پالیس دن کے بعد دیوتا اور شمن دیس گئے۔
عابل جو مانگے گائے گا اس کے دل کی ہر اچھیا پوری ہوگی۔

دکھشا دیوتا منتر

ہندو دیار مالا میں اس دیوتا کا روپ سروپ یہ ہے کہ چہرہ بکرے کا بت اور
باقی رب کچھ انسان کا۔

اس دیوتا کو سدھ کرنے کا منتر یہ ہے۔

منتر ۱۔ اوم نمو ومان

— — — یونتا گنہنتا

گھونٹا رن ونا

تسی جاپ ہنتا۔

دوٹنن گنہن بھوت پریت پند وایو

برٹنگ شرنیک واسا سچا

سادھن ودھی :- دیوتا کی مورتی کے سامنے ہر روز گولن بوبان ملاؤ
پھول چڑھاؤ۔
اس کے بعد ہر روز رات کو مندرجہ بالا منتر دو ہزار مرتبہ روز پڑھنا ہوگا۔
پالیس دن کے بعد دیوتا اور شمن دیس گئے۔
عابل جو مانگے گائے گا اس کے دل کی ہر اچھیا پوری ہوگی۔
دکھشا دیوتا منتر
منتر ۱۔ اوم نمو ومان
— — — یونتا گنہنتا
گھونٹا رن ونا
تسی جاپ ہنتا۔
دوٹنن گنہن بھوت پریت پند وایو
برٹنگ شرنیک واسا سچا
سادھن ودھی :- دیوتا کی مورتی کے سامنے ہر روز گولن بوبان ملاؤ
پھول چڑھاؤ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
facebook.com/freeamilyatbooks

بہروز مائل سی اباٹ بکو پر جا کر اس منتر کو ایک ہزار بار پڑھیے

چالیس روز کا چلہ ہوگا۔

یہ منتر صرف رات کو ہی پڑھنا ہوگا چالیس دن کا چلہ پورا ہونے پر دیتا منتر ہو کر
ماہ کو اپنا درشن دیں گے۔

حاصل کو چاہیئے کہ اس موقع پر فوراً اس کی اچھیا بیان کر دے۔ پوری ہوگا۔
اس دیتوما کو سدھ کہنے کا ایک منتر یہ بھی ہے۔

اوم نمو آدیش

گردگا اوم رنگہ رنگہ

سوہنگ سوہنگ سوہنگ

کرینگ کرینگ کرینگ

اوم نموسوہنگ سوہنگ جیب رضا

گردگا اوم رنگہ

شری نو اس وچا

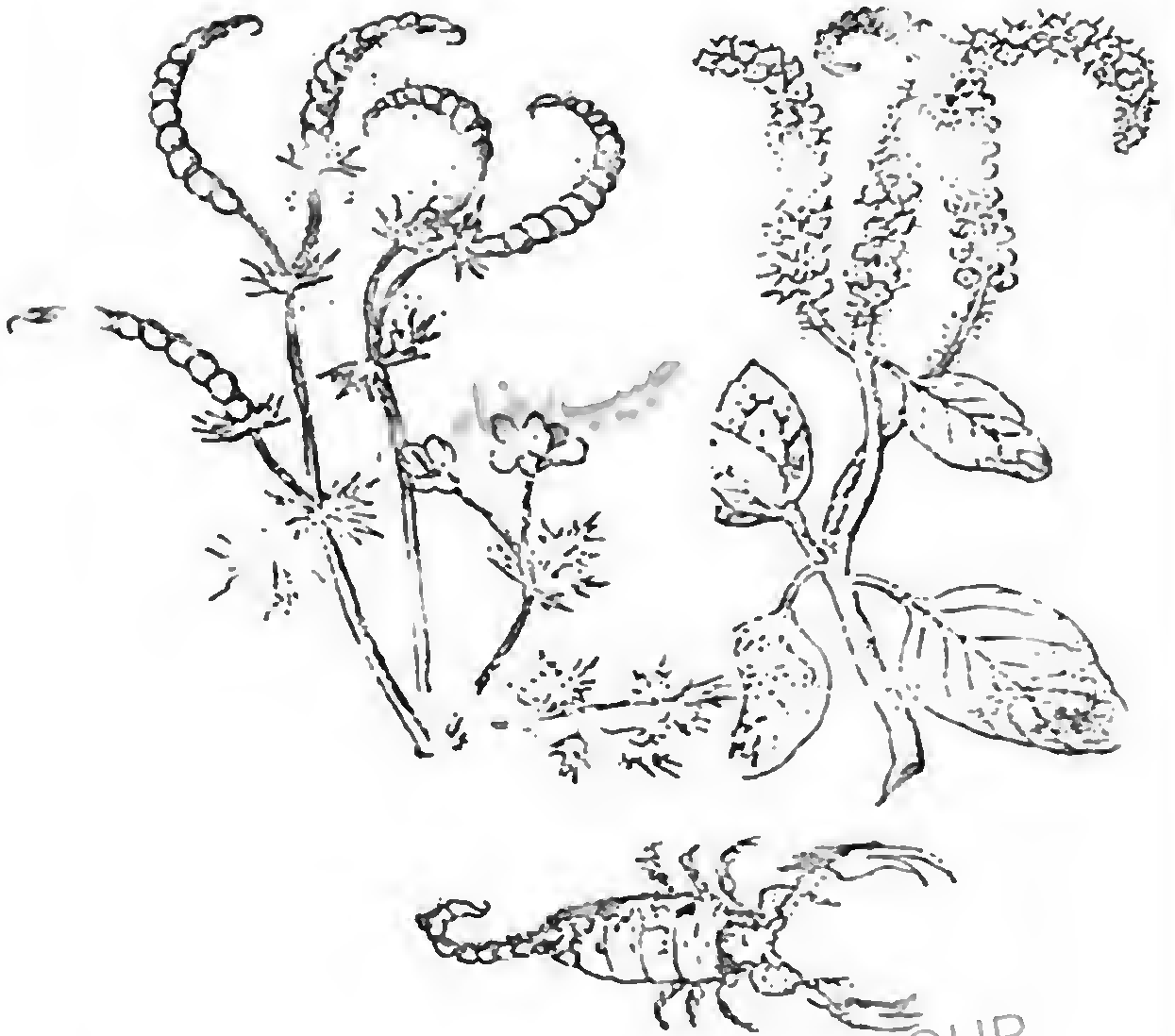
الشور سودا چا

نشور سودا چا

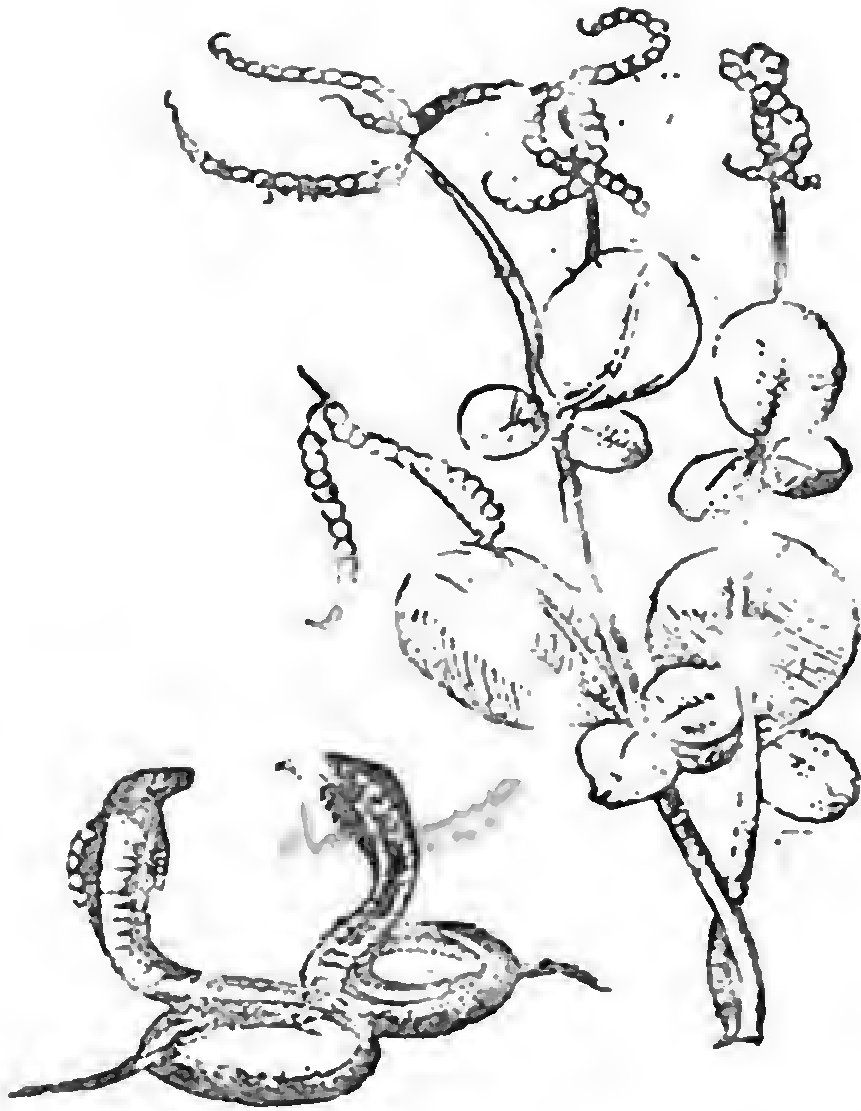
برہم سودا چا

سحر ایتھامیر

جڑی بوٹیوں کا جادو



FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>



زہریلے پودوں اور جانوروں نے ابتدائی انسان کی زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کیا
اسرار اور توہمات کی فضا میں گھرا ہوا انسان زہروں کو مذہبی رسوم اور جادو کی
تقریبات میں استعمال کرتا تھا۔

زہریلے پودوں اور سانپوں کے زہر سے آلودہ پیراؤں، لمبائیوں اکثر مذہبی عقائد اور
مذہبی رسوم میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ جادو اور مذہب سے علیحدہ ہوا گیا
بے زہر اور ان کے تریاق اور گھبراہٹ سے بچاؤ کے لیے

اللہ تعالیٰ نے پودوں، جڑی بوٹیوں اور پھولوں پر تصویری نشانات نقش کر دیئے ہیں جو ان کے خواص کی علامتیں ہیں۔
 اس اصول ملامت کے مطابق کہ جو صدیوں رائج رہا اور اب بھی ہے دوائی پودوں کی کچھ خصوصیات ان کی جڑوں، پتوں یا پھولوں کی شکل کے مطابق ہوتی ہیں۔
 یہ خصوصیات از اسراض سے متعلق ہوتی ہیں جن کو وہ پودے وہ جڑی بوٹیاں طلسماتی طور پر شفا دیتے ہیں۔

بچھو کے ڈانگ کا ہتھ جوڑی ازیرہ سفید اور بچھو دم بوٹی سے ملان کیا جاتا ہے۔
 ناگ پھنی اور سانپ بوٹی سانپ کے کاٹے کا مہرہ علاج ہے۔
 یہی وجہ ہے کہ زمانہ قدیم سے لے کر اب تک سفید سیوں، سیا گدوں اور جاگدوں نے ان سے کئی چیزیں ان کی ہیں۔

آج کس کو یہ بات یاد ہے کہ قسم قسم کے ایمنیٹا میں جو دہت اور افسردگی میں بطور محرک مستعمل ہیں درحقیقت وہ اینیڈرالیٹک جوہر بوٹی کے جوہر ہی کی اولاد ہیں اور تالیفنی طور پر تیار کئے گئے

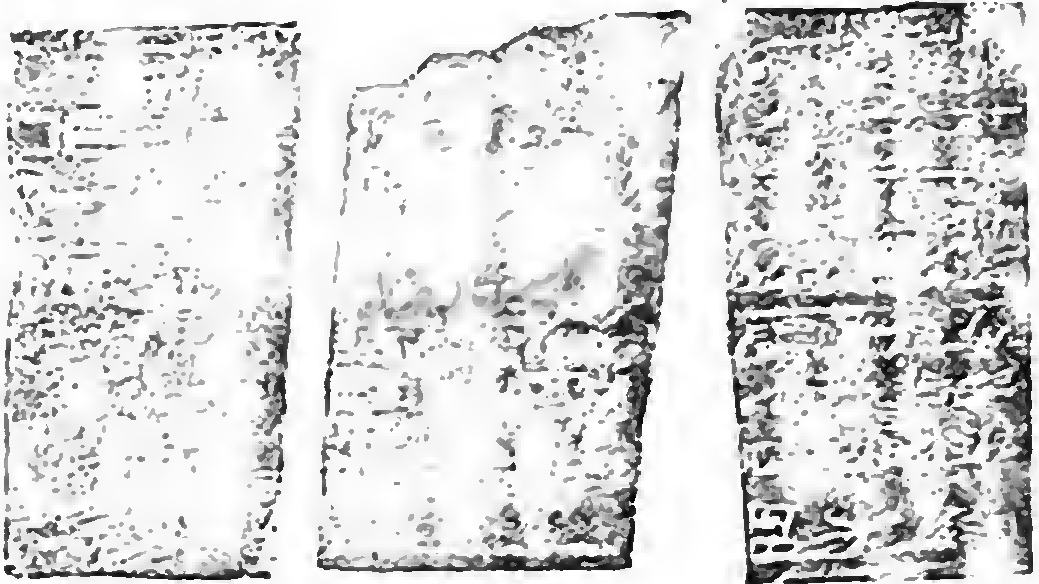
استوائ آب و ہوا والے براعظموں کے جادوگر ایک ہی جنس کے پودوں یعنی (Lycium barbarum) کے جوہر جلا کر ان کے جھونی سے کوڑھ اور بندام کے مریضوں کا علاج کرتے تھے۔

ملان جستر منتر اٹھنے والے، تعویذ گنڈے سے ہو یا جڑی بوٹیوں کی دوائیوں سے ملان کئے فن کی مہارت میں انسان کی طویل جستجو کی کمافی کے دستاویزی اثرات راہ عرب طبیب اور عامل روحانی احمد الغافق کے جادو کے اثر رکھنے والے دوائی پودوں کی کاشت اور تالیف کے مطالعے سے ہے۔ اس طبیب اور عامل روحانی نے اپنی بیاض میں بن جادو اثر پودوں کی تعداد و کمائی ہیں ان میں آس کا پودا بھی ایک خاص نام

سے دکھایا ہے۔

کسی زمانے میں اس پورے کی شمالی افریقہ اور جزیرہ نما چین میں اس کی کاشت کاشت کی جاتی ہے اور وہاں کے بادوگر بھی اسے انہیں اپنے بادوئی علیات میں استعمال کرتے تھے۔

سمیری شہر نیپور کے کھنڈرات سے دریافت ہونے والی درج ذیل نوں جو چار ہزار سال سے مراد براتی ہے اور طب پر دنیا کی قدیم ترین کتاب قرار دی گئی ہے۔
(لوح سمیری)



اس لوح سمیری بادو کا اثر رکھنے والی جڑی بوٹیوں کے ودائی تھے اور استعمال کے طبی طریقے لکھے گئے ہیں۔

ایبرس پانی رسیں کا ٹکڑا جو منہ کی قدیم ترین معلوم طبی مینوئل ہے اور دو ہزار سال قبل مسیح کے دور کی ہے۔ اسے جرمن باہر اثرا، مصر بنایگ، ایبرس نے ۱۸۷۳ء میں ایہام

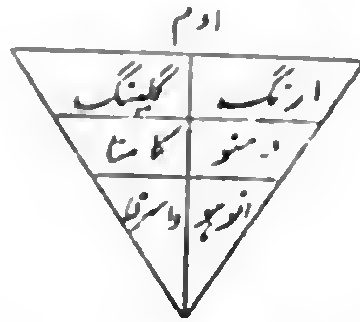
رحمہ کا شافی علاج ہے۔

بگ کہتا ہے کہ اس قدیم ترین مصری طبی سینٹر میں لکھا ہے کہ قدیم مصری طبیب
دور ساحر برہمچ کے پھولوں کی دھونی سے نسیان، مراقی، مالیجیایا اور ہشتریا کا علاج کرتے
تھے۔ برہمچ کے پھولوں کی خوشبو میں یہ جادو ہے کہ اسے سونگھتے رہنے سے سیلان الریمین
سکڑیا اور ماہراری کی جلد بیماریاں کثرت حصن یا قلت جیمن دور ہو جاتی ہیں۔

اس قسم کی جادو اثر جڑی بوٹیوں کا ذکر پائینز میٹریا میڈیکا میں بھی ہے
قدیم چین کا ایک ساحر طبیب ہون بگ بر قسم کے ہماروں کا علاج ایک دوائی پشنگ
بوسو کے کیا کرتا تھا۔ وہ مریض کے ذرا نختوں میں ایک ایک چٹکی نوار دے دیتا۔ یہ
نوار وہ سنچالو (CANNALIFOLIA) کے پھولوں کو ہلا کر تیار کرتا تھا۔ ہمارے یہی پرنالیکور
نہ ہوا اس کی طلسمی نوار کی ایک چٹکی سے دور ہو جاتا تھا۔

نیپان اور تبت اپنے قدرتی نباتات کی بنا پر جادو اثر دوائی پودوں کے اعتبار سے
بے حد مالا مال ہے یہاں جڑی بوٹیوں کا قدیم ترین طریقہ علاج آج بھی مروج ہے۔
رگ وید جو ۴۵۰۰ اور ۱۶۰۰ قبل مسیح کے درمیان لکھے جانے والے ایک ہزار ہجڑوں اور
سڑوں کا مجموعہ ہے۔ بات درج ہے کہ جمایائی پودوں میں جادو ہے۔ ان کو شفا بخشی کے
سے استعمال کیا جاتا ہے۔

شام وید، مجرید، اتمرو وید اور جادو کی بیشتر کتابوں میں جڑی بوٹیوں کے طلسمی خواص
کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کچھ حصہ ہم یہاں پیش کرتے ہیں۔
اگر کس سورت کو بھوت پریت نے دبوچ رکھا ہو۔ آسیب زدہ ہو تو ہنگامہ قوم کے
پانی میں گھونچ کر اس کو کھالیں اور پھر اسے آسیب زدہ کو دھونی دیں۔ اس کا آسیب دور ہو جائے گا
جی۔ کتے کی کھال سے بھی آسیب دور ہو جاتا ہے۔



(منتر)

پانی نکال کر کان میں
ڈالنے سے درد دور ہو
جاتا ہے۔

وسطی امریکہ کے بعض سحر پرست لوگ فصل بونے سے چار دن پہلے بیوی کے پاس
جانا ترک کر دیتے تاکہ تخم ریزی سے ایک رات پہلے پوری شدت سے اپنے شہوانی جذبات بروئے کار
لا سکیں۔ جب زمین میں منجم ڈالا جاتا تو عین اس وقت بعض لوگ جماعت کرتے تھے یہی نہیں کہ
انسان ہی نباتاتی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ پیر پودے اور گیہوں بھی اپنی خوبیاں اور
خرابیوں کے مطابق انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں قدیم زمانے سحری طبیب اس حقیقت کی پیادار
تھے۔

یہی جڑی بوٹیاں جنٹر منتر کے ساتھ یا پھر اس کے بغیر علاج معالجے میں برقی باتی تھیں
ترباق اور زبردوزوں ہی ساحر طبیب کے چار۔ کی چیزیں تھیں۔
نباتات کا اثر اس بات سے واضح ہے کہ لوگ پیڑ سے اپنے آپ گرا ہوا پھل نہ کھاتے
بلکہ ایسا کرنے سے ان میں لڑکھڑانے اور گرنے کے کاروگ پیدا ہو جاتا تھا۔
قدیم زمانے میں اگر کوئی شخص برتن یا بھوہن میں شکر قندی رکھ کر بھول جاتا تو پھر اسے
کھانے سے گریز کرتا کیونکہ بھولی بسری چیزیں کھانے سے ان کا حافظہ جاتا رہتا۔
وسطی آسٹریلیا کے ماہر "ہشک" سال کے زمانے میں اپنے آباؤ اجداد کی ارواح کو بلاتے
مہوراموراکتے۔ بارش ہونے لگتی۔

یوانا کے جادوگر جب ایسا کرتے اور جلوس نکالتے نکالتے تمک مار کر بیٹھ جاتے
تو بیویوں کو دیکھنے کے لیے بہت آخری درجہ استعمال کرتا تھا۔
وہ تمام بیویوں کی ایک شانہ توڑ کر اسے ایک خاص چٹے میں ڈال کر جھگڑا نشان
<https://www.facebook.com/groups/freemasonryindia>

دریہینا۔ اگر اس برقی کی جڑ پتے سے گزریں ذال دن جائے تو درجہ برقی
 آسانی سے دانت نکالتا ہے۔

فستورکس۔ جس عورت کی آئول ذاتر رہی ہو اس کو اگر یہ بولتی سونگھادی جائے
 تو اس کی آئول فوراً خارج ہو جائے گی۔

پیل، دولت کی دیوی مکشی کو سدھ کرنے کے لئے ہر روز رات کو دس بجے کے
 بعد پیل کے پڑتے سماجی لگائیں۔ ساگری مبلانیں۔ درجہ ذیل منتر پانچو
 بار پڑھیں۔

اوم شری مہا مکشی دیوی نمہ

چالیس روز مفرد وقت پر سماجی لگائیں۔ دولت کی دیوی مکشی سدھ ہو جائے گی۔
 م۔ نئی دولت دے گی۔

۱	۲	ن	ی
۴	ت	ن	س
۵	م	س	گی

اس تعویذ کو پیل کے پتے پر کشتوری

سے مکھیں بیوب کے مکان میں کیوں دفن
 کر دیں۔ چالیس روز کے بعد محبوب خود بخود آ
 آجائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

۲۱	♀	۳۳
۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷

کنیرہ۔ درجہ ذیل نقش بیونج پر
 پڑا کالے بکرے کے خون

سیر سیک کر کنیرہ کے درخت کی شانے
 سے بانڈھ دیں۔ بیس روز کے بعد
 محبوب خود بخود پہنچ کر آئے گا۔ یاد رہے
 تعویذ یہ ہے۔

کنڈیاری :- کہ پیاری کی جڑ کو چاند گرہن والے دن چاندی کے ٹکڑے میں منڈھو

————— نکر عورت کے گلے میں باندھیں۔ انھڑا کی بیماری دور ہو جائے گی۔
 چار وار د. کافور اور دیدار کی مکٹری دونوں خوب پیس لیں اور پیپ کریں
 ————— جس عورت سے ہم بستری ہوگی وہ تابع ہو جائے گی۔

آڑو :- آڑو کی جڑ کو کچے۔ رت کے ساتھ مارول میں ! ہمیں وضع حمل میں
 — روت کی کمر سے باندھ دیں۔ بچہ آسانی سے ہوگا۔

دستور ۵۔ ایک نچتر میں دستور کی جڑ ڈنڈی، پھل، پھول اور پتے کر اس میں
 ————— عینس کا خون سفید زیرے اور گول کے ساتھ ملائیں۔ اس کی گولی بنا کر

اس گولی کی دھوئی جس موت کو دیں وہ جنت میں دیوانی ہو جائے۔
پیش :- چیل کی کلٹی کو صاف کر کے اس کی سداک بنمار واسے مرینس کو کرائیں

سہا بنجنا اور ناگ کیسر ہ۔ دونوں چیزوں کو خوب پیس کر سرمد کی طرف
آنکھوں میں لگائیں نیند نہ آئے گی۔

تفسیر

نیاز بلوچ : یہ پروا نہیں کوٹھیوں میں سجاوٹ کے لئے لگاتے ہیں اس کے
پتے رترڑ کر سلا جاتے تو اس میں سے بڑی تیز نو شہر نکلتی ہے جو
بڑی رویت اخزاں ہوتی ہے۔ اس کے پتے پر مرلین کے پاس بیٹھ کر منتر پڑھ کر چھونکے۔
میں نے ایک مرتبہ یہ منتر پڑھا۔

ہر روز ایک پتہ پر ایک

۱. منتظر ادم - تری - دریا - دیو
۲. منتظر ادم - تری - دریا - دیو

FREE AMLIYANI BOOKS
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

پتہ بومرین کے سر ہانے رکھ دے۔ چالیس روز منتر پڑھے۔ یہ چالیس پتے ہیں
کے سر ہانے اکٹھے ہو جائیں تو اینہیں دریا کے بہتے پانی میں بہا دے۔ یہ منتر تپ دق رسل
کے ٹا اکیس ہے۔

۔ رگد ۱۔ یہ جستر ہر طرح کے درد کے لئے مفید ہے۔ روز رات کو ذق مقرر۔
— بربروگد یعنی بڑ کے درخت کے پتے پیٹ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے
چالیس دن میں جستر سدھ جائے گا۔ جس کسی کو کہیں بھی اور کیسا بھی اور کیسا ہی درد کیوں
نہ ہو اس منتر کو پڑھ کر پھونکے۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

(منتر) اوم انو ہو یستا چن سنانتی

پشکے مہرب میوت انا کسی

رب روز مہاندت لوچنے

لیکر ۲۔ کسی جنگل میں جا کر لیکر کے درخت کے پتے سما دھی لگائے ساگر می
— توان جائے۔ یاد رہے کہ سما دھی بہتی ندی کے پانی سے نہا کر لگائے اور
سنہ می میں منہ پچھم کی طرف کر لے بیٹھے۔

۔ منتر چالیس۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ یہ پھوت پریت سدھ کرنے کا منتر ہے۔



جب منتر سدھ جائے تو جس پر بھوت پریت کا سایہ ہو اس پر تین روزیہ منتر پڑھے۔
 کرچونکے بھوت پریت بھاگ جائے گا۔ آسیب زدہ اچھا ہو جائے گا۔
 اگر کوئی بگڑا آسیب زدہ ہو تو وہاں بیٹھ کر یہ منتر تین روز تیز ہزار مرتبہ پڑھے
 آسیب وہاں سے بھاگ جائے گا۔

منتر :- ادم شری دھن دھن بھوتیشوری راکیشوری
 اگنا بھومیکا ریکارکک یام سوامی۔

بھوت دور کرنے کا منتر نمبر ۲

یہ منتر ایکس روز تک اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ بھوت نے کسی انسان پر
 قبضہ کر رکھا ہو یا کسی مکان پر بھاگ جائے گا۔
 منتر پڑھنے سے پہلے اس انسان یا مکان کو زنی یا گیدڑ کی ٹھکی کی دھونی دیں۔ اس
 کے بعد لکڑی کی سوکھی چھال ہلا کر دھونی دیں۔
 منتر :- ادم نمودام مہرین ہرین
 ہرودن نمود بھوت نائیکا

ست بھون بھوشانی سادھے سوئی۔

بھوت پریت سدھ کرنے کا منتر :- یککونے دھنت تلے جب اس میں
 پہلے پہلے پھول لگے ہوں ہر روزیہ منتر

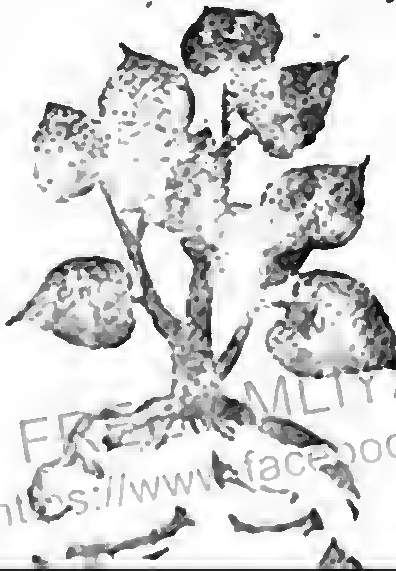
مورات گئے رہاں ہلا کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ سادھنہ۔ دھن میں ایمنی پر منتر پڑھتے
 دوتے سدھ کا منتر کچھ مہر کی سمت بڑھا دیتے۔

موتی تو پالیا ہر روز اس منتر کا جاپ کر کے بھوت سدھ ہو جائے گا۔ ہر نام سما
 لائے گا۔ جو چاہو گے کرے گا۔
 FREE AMLI BOOKS GROUP
 https://www.facebook.com/groups/freeamlibooks

ادم کراگ گریگ کردنگ منہ ہرمانے نر
ادم شراگ شریگ شرونگ منہ چندے نر
ادم ہراگ ہریگ ہردنگ منہ شستے نر

بھنگرہ، گوکھرو، گردچن :- بھنگرہ سیاہ، گوکھرو اور گردچن بڑے سب کو ملا کر
کوٹیں اس کی گویاں بنالیں۔ جب کسی ماکم یا نعل
میں پانا ہو گوی کوڑا کر اس کا تنک، اتنے پر لگائیں۔ حاکم مہربان ہو۔ اہل نعل میں قدر و منزلت ہو
نذار :- کچھ پختہ میں مدار کی جڑ بھیڑ کے تازہ خون میں مل کر کے رکھ چھوڑیں اس
کو کامل کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔ سب بہت دھربانی :- پیش
آئیں گے۔

دھتورہ :- کچھ پختہ میں دھتورہ کی جڑ بڑی پھل، پھول، پتہ ان سب
کوٹ کر بھینس کے تھان کے ساتھ اس میں زبرہ سینہ اور گوکھ کے
ساتھ مل کر کے گولی بنالیں۔ اس گولی کی دھونی جس کو دی جلتے گی۔ وہ میثع ہو جائے گا۔
ریحان :- اس بوٹی کو انگریزی میں (Ocimum Basilicum) کہتے ہیں۔
اس بوٹی کے پھول جب کہ آسمان پر بارش کے بعد خشک نکلیں ہو۔
توڑے۔ ان کو پاس رکھے یا دھواں اور مینچر وار کو ان کو ران کی دھونی دیتے رہیں۔ دشمن کو
کوئی دار اثر نہ کرے گا



پان :- منہ میں پان کی گھڑی رکھ
کو ایک کپڑا باندھ کر دیا

میں نہاتے اور پانی سے کرچہ دیتے ہیں سب
کسی منہ لینے شاکر و دار سے ہیں
آٹے بیاں خرننگ متا ہما - نسو کسی منہ

میں دیوار میں منتر مخصوص کی مشابہت کی ایک مکڑی بن گئی ہوتی ہے۔ اس کو شیو گنگ بکت یہی
سات بار دل میں یہ منتر پڑھے۔

نرنجن نرنجن بہنور ترنجن

تام تارا ٹوٹے

نلاں کی بیٹی نلاں کا پاؤں چھوٹے

نلاں بنت نلاں کا مطلب یہ ہے کہ جس عورت کا پاؤں چھٹانا ہو۔ اس کا اور

اس کے ماں کا نام لے۔

اب شیو گنگ کو گولگی کی دھونی دے۔ اور وہاں سے پیدا اس عورت کے گھر پہنچے جس

کا پاؤں چھٹانا ہو۔

پان کی گورری دھجدیا میں نہاتے وقت اس نے منہ میں ڈالی تھی ابھی تک اس
کے منہ میں ہونی چاہیے۔ اس کی پیک زتھور کے زاندر نکلے پیک بدستور منہ میں جمع ہونی
چاہیے۔ اب وہ پیک اس عورت کے مکان کی دبلیز پر لکیر کی صورت میں ایک طرف سے
دوسری طرف ڈال دے۔ خیال رہے کہ پان کی پیک کی لکیر کسی جگہ سے ٹوٹے نہیں۔ بڑی
ہوشیار رہے کام لے اور پھر یہ منتر پڑھتا ہوا واپس لوٹ آئے۔ اور منہ میں رکھا ہوا
چسایا ہوا پان نکال کر کسی ڈبیہ یا کپڑے کی دھجی میں محفوظ کرے اور یہ منتر پڑھے۔

اٹا سپارتن بہتہ پان

نسا پنے مری مسان

نہی کس پچنی اٹا گیان

نہی کس پچنی اٹا گیان

سری راس دگاتھ کی

یہ سارا عمل اکیس دن ہر روز کرے۔ اکیسویں دن اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اسے ماہواری سے پہلے ہی بے تماشا خون آنے لگے گا آٹا کہ کسی ماہواری میں بھی اتنا خون نہ آیا ہوگا۔ اور پھر وہ خون کسی طرح بھی بند ہونے میں نہ آئے گا اس عورت کو اپنی جان کے لئے پڑ جائیں گے۔

۱۰۔ اس خون کو بند کرنے کا ایس ایک ہی طریقہ ہوگا کہ وہ پان ڈبیہ یا کپڑے کی دھبی میں محفوظ کر کے رکھا ہوگا اس میں سے ذرا سا پان لے کر اس عورت کو پان میں کھلایا جائے۔ یہ عمل ان دنوں میں کرنا چاہیئے جبکہ چند ماہر سپک راسی یعنی قمریہ عترت میں ہو۔ یہ لیموں یا سیخریا انوار کے روز رات کے دس بجے یہ عمل کرنے والا دریا پر بنے دایں ہاتھ میں یہی کتابکیا اور بائیں ہاتھ میں لیموں لے۔ دریا کے کنارے پر کھڑا ہو جائے۔ نظر آسمان کی طرف رکے اور یہ منتر پڑھتے۔

کالا کلا ماہواری سوہن تارہ ٹوٹے

اس عورت کا پاؤں چھوٹے

”اس عورت کا“ کہتے ہوئے وہ عورت تصور کی جونی چاہیئے جس کا پاؤں چھڑنا ہو مندرجہ بالا منتر پڑائیں یا پڑھنا۔ ہر روز یہ منتر پالیس مرتبہ ہی پڑھنا ہے اور نظر آسمان کی طرف رکھنی ہے جس وقت آسمان سے ستارہ ٹوٹے منتر کو سہی کے نکلنے کے اوپر چمک چمک کر لیموں میں چھوڑے لیکن خیال رہے کہ کلا لیموں کے آر پار نہ ہونے پائے۔ اسی وقت اس عورت کا پاؤں چھوٹ جائے گا۔ اس کو خون آنے لگے گا اور جب تک تکلا لیموں سے نہ نکالا جائے گا عورت کو خون جاری رہے گا جس عورت سے کوئی بیرائینا ہو اس کا پاؤں چھڑایا کرتے ہیں۔

جنتر پڑھتے ہوئے پہلے دن ہی آسمان سے ستارہ ٹوٹا نظر آجائے اور پہلے ۱۰ دن ہی منتر پڑھا جائے لیکن ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ورنہ یہ منتر پڑھنے والے کو بیس دن کے اندر اندر دھیر چالیس دن کے اندر اندر دکھائی دیتا ہے مدد چالیسویں دن۔

ناگ سوراولی :۔ ناگ سوراولی

ایک بوٹی کا



نام ہے یہ ہمالیہ پرست کی وادیوں میں کثرت سے پائی جاتی ہے میدانی جنگلوں میں بھی تلاش کرنے سے مل جاتی ہے سانپ اس بوٹی کی مہک سے مست ہوتا ہے۔ ہر وقت اس کی شاخوں سے پھیلتا ہے۔ اس کی جڑوں میں اپنا مل بناتا ہے اس کے نیچے کو جویر کی شکل کا ہوتا ہے سانپ بڑے شوق سے کھاتا ہے۔

اس بوٹی کے پتوں کا جو شاندا تین ہلانے سے مرگی کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ پالنگ کو اس کی دھونی دی جائے۔ تو دو بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے۔

باؤ کا کتا اگر کاٹ جائے تو زخم پر اس بوٹی کا رس زخم پر ٹپکائے۔ اور اسی بوٹی کا پتہ

اس ہند باندھ سے زخم دوسرے دن مند مل ہو جاتا ہے اور پالنگ بونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

گلو۔ گلو کے پتے پر نکالی مرغی کے لہو سے یہ جنتر لکھ کر اسے لوبان کی دھونی

دے دو۔ چھ کا تعویذ سے بنا کر داییں بازو پر باندھ اور جس سے

نہیت ہو اس کا نام بھی پتے کے چالیسویں دن کے اندر اندر چھ کا تعویذ لکھا جائے گا

معدنی ہو جائے گا جنس اعلیٰ صنفیہ پتہ ملاؤ فرمائیں۔

<https://www.facebook.com/groupnameliyatbooks>

اور سات رات تک چاندنی میں رکھے اور ہر روز گل دھواک یعنی ٹیسرے پھول کا
نچوڑے اور اس کے بعد اس کو دریا میں ڈال دے تو پانی برے۔

الایچی :- اگر آمادش کچھ بچہتر شکر وار یعنی جمعہ کے دن انسان اپنے بدن کا
خون بیل اور پسینہ لے کر چھوٹی الایچی کے اوپر مل دے اور وہ الایچی جس

کو کھلا دے مجنت میں بقرار ہو جاتے۔

دھتورہ اگر سینچر وار کے دن اتر اچھا لگتی بچہتر میں سیاہ دھتورہ کے پتے اور بنا کھ بچہتر
میں دھتورہ سیاہ کی شاخ اور مولا بچہتر میں دھتورہ سیاہ کی جڑ اور بہرنی بچہتر میں

سیاہ دھتورہ کا بچن اور کچھ بچہتر میں سیاہ دھتورہ کے پھول لے کر کافور اکبیر اور گوردھن میں
حل کر کے اس کی گولی بنا کر اپنے پاس رکھے اور اسے گھیس کر اس کا ٹیکا پیشانی پر لگاتے تو لوگوں

میں برد عزیز تر۔

شیشم، ٹاہلی، ہاگر شکر وار کو کرنا بچہتر میں صبح کے وقت عینہ کاغذ پر صورت
کی شکل کا گول دائرہ بنا کر اس کے درمیان میں محبوب کا نام لکھے اور

اس کے گرد حروف ا ح ل ت ر ج ز لکھ کر شیشم کے دخت سے باندھ دے تو مطلوب مجنت
میں بقرار اور دیوانہ ہوگا۔

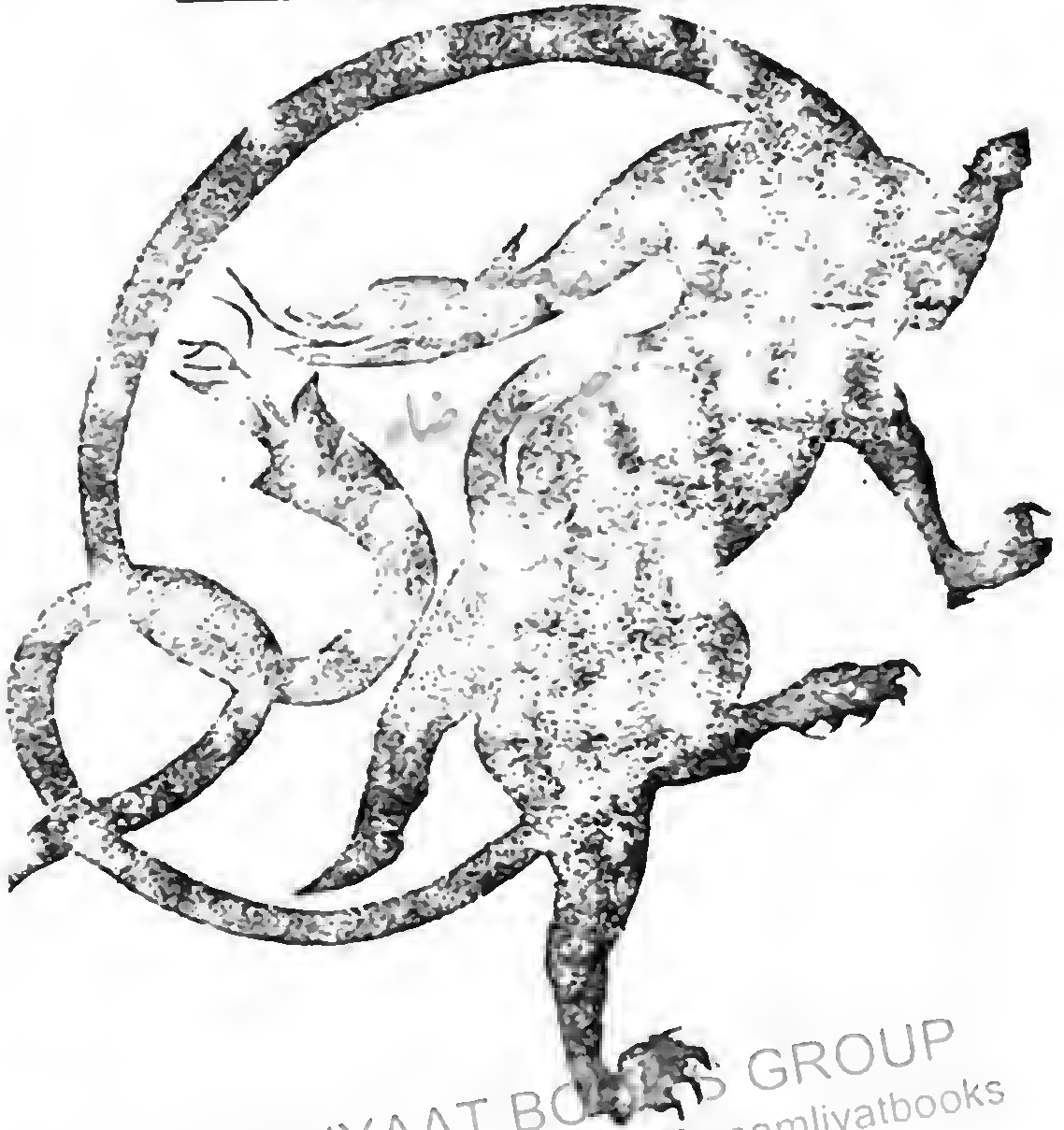
تھہ ہر روز بدھ اور بنا کھ بچہتر میں
— دن نکلنے سے پہلے شکر ہور

تھہ کی جڑ اکھاڑ کر لائے اور مولا بچہتر میں
اس کی منہ بنا کر دشمن کے گھر میں گار دے

میں دھتورہ سیاہ کی جڑ لے کر
— دھتورہ سیاہ کی جڑ لے کر

نیم ل بڑت بھی یہی فعل کرنے سے یہی لپو ہوتا ہے ۔
 پیل : اگر بردز اتوار رشتی بچہتر میں پیسپل کی شاخ جو کہ بس اسلی بھی
 ہو کسی مکان میں گاڑ دی جائے تو اس گھر کے رہنے والوں میں اچان ہو ۔

جانوروں کے طلسمی اثرات



FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

قدیم اعتقادات کے مطابق پرندوں، زہدوں اور جانوروں کی رد میں عالم باطنی سے
 تھیں۔ قدیم سیری، مودی، آشوری، ایرانی، مصری، ہندوستانی اور چینی باشندے مذہبوں
 یروں اور زندوں کوئی نہ جادو منسوب کرتے تھے۔ کوئی نہ جو کے مقام پر نسا دور پر ہنگ
 کی کھدائی میں کتابوں اور پتھری تصویروں کی صورت میں ایسا بہت سامان دستیاب ہوا
 ہے۔ جس سے پرندوں سے منسوب جادو پر روشنی پڑتی ہے۔

قدیم شامی اعتقادات کے مطابق عالم اسفل میں پستانوں کی نکرانی تھی۔ تو گزس سامان کا خاکہ
 جو ریڈز کے لباس کی بدلت عالم اسفل میں اترنے کے قابل تھا۔ سر پہنا داتا کردہ عالم بالا پر بھی
 جاسکتا تھا۔

اس قسم کے عقائد سائبرائی دیو مالا میں بھی ملتے ہیں انسانی جانور جس میں ہرن، شیر، بھینسا
 ہاتھ، اگبڑا، سانپ کے نشانات ملتے ہیں ہوتی تہذیبوں کے ادوار میں ایسے جادو گر بھی
 ہو گئے ہیں جو پرندوں اور جانوروں کے ذریعے جادو کر سکتے تھے۔

ایک مودی جادو گر کی مخطولاش مال ہی میں میسر پوٹیمیا کے ایک حشر کے کھنڈرت
 کھدائی میں حاصل ہوئی ہے جس کا نام لاطمبور تھا۔ اس کی مخطولاش پر مختلف قسم کے جانوروں
 کی شکلیں بنی ہوئی ہیں۔

چین میں پانچویں صدی قبل مسیح میں۔ چو مونگ سے پہلے کا ایک پہنارہ جو اشاریت سے
 بھر پور تھا اس زمانے میں مشرقی ایشیا میں رائج بے حقیقت، باشندوں کے مذہبی خیالات اور جادو
 کی رسموں کے بارے میں خاصی روشنی پڑتی ہے۔

قدیم کوریا کے شکاریوں کے نزدیک جانور مافوق الفطرت کی حیثیت رکھتے تھے جانور کا مارنا آسانی
 مافوق کے لئے جیسٹ چڑھانے کے برابر تھا۔ اس سے شکاریوں کو اس بات کی اجازت مل جاتی
 تھی کہ وہ جانور کی جھٹکی اور روحانی نعمات کو اپنا لیں۔

قدیم ایرانیوں کو سب سے زیادہ جانور کی جادوئی اور شکاریت کے تعلق تھے
 FREE YAA! BOOKS
 https://www.facebook.com/

اور انسانوں اور حیوانوں کے درمیان تہمتی شرکت کے خیال پر قائم طلسمی پرستش فطرت پر عمل پیرا تھے۔
گوگور بر سلطنت کے بانی چوہو گاک کی کہانی کی شکار کی رسومات اور روایات بڑی وضاحت سے
انسانوں اور حیوانوں کی شرکت کو ظاہر کرتی ہیں۔

روایت میں آیا ہے کہ میر کے دوران میں دریا کے دیوتا کی بیٹی کی طافات آسمانی شہنشاہ کے
بیٹے ماموس سے ہوئی۔ اس کی اس سے دوستی ہو گئی اس کے بعد حمل ہوا اور اس نے ایک انڈا دیا
یہ انڈا پہلے ایک کتے کے سامنے پڑا۔ پھر ایک سور کے سامنے لیکن ان میں کسی نے اسے نہ بھرا
پھر اس کو شاہرہ پر رکھ دیا گیا۔ گھوڑے اور بیل بھی اس سے کترا کے چلے۔ پھر اس کو ایک کبکھیت
میں رکھا گیا۔ جہاں پر پرندوں نے اپنے برون سے اس کی حفاظت کی۔ اس انڈے سے خوبصورت
چوہو گاک پیدا ہوا۔

چنانچہ جانوروں کے درمیان ایک غیر محسوس متاثریت کا تعلق قائم ہوا جس
سے جانوروں کی اشاریت کی پوری زبان معروض و نمودیں آتی ہیں جن سے جانوروں کے طلسمی اثرات
بار بار ہیں بہت کچھ معلومات فراہم ہوئی۔

رگ وید میں کچھ ایسے منتر بھی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ارواح کی لہرن جانور بھی اپنی خصوصیت
کی وجہ سے آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جنونی افریقہ میں چوہوں کے بالوں کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ جنگ کے دوران میں ان کی
لگہ بٹھ جاتی۔ جیش لڑنے کے لیے تو اپنے بالوں میں چوہوں کے بال بھی رکھ لیتے۔ یوں وہ دشمن
کو مارنے سے پہلے نکلتے۔ جن طریقہ جو ہے کو پتھروں و حیلوں سے مارنا محال ہوتا ہے اسی طرح ان
جانوروں کا خیال ہوتا ہے کہ ان کا تعلق ان کی حفاظت کرتے۔

جہاں تک چوہو گاک کا تعلق ہے وہ بھی ان کے مینڈک کی کھال کپڑوں سے لگاتے ہیں اور
دشمن سے مقابلہ کرتے ہیں تو ان کے منتر بھی پڑھتے ہیں جس طرح مینڈک پہلوں ہوتا ہے۔
وہ بھی چوہوں کی جگہ پر ہوتا ہے۔
https://www.facebook.com/group

دور جا ہیئت میں غرب اپنے سفر و غلام کو بڑھنے کے لئے بڑی توجہ سے دیکھ رہے تھے۔ وہ
چہرہ جادو کا ایک دائرہ کھینچتے اور پھر اس کے درمیان میں میخ لگا کر دھماگے کے ساتھ ایک
کپڑا باندھ دیتے اور اس پر گود کا خون چھڑک دیتے۔ یہ کپڑا گھومتا رہتا اور رفتہ رفتہ جادو میخ
سے ہٹتا چلا جاتا۔ جوں جوں دھاگر پٹتا جاتا توں توں ان کا منہ رگڑاٹا واپس لٹتا آتا۔

یونانی کے لوگ جنگل میں جانے سے پہلے سانپ کو جلاتے اور پھر اس کی راکھ کو اپنی
ٹانگوں سے مل لیتے اور یوں جنگل میں ان کو سانپ نہ ڈسنے پائے۔

سلاوینا کے چور جادو کا نوں میں جا کر مال اڑاتے وہ پہلے کسی اندھی ملی کو ہلا کر اس
کی راکھ سنبھال کر رکھ لیتے اور پھر جس دکاندار کو لوٹنا چاہتے ملی ہوئی ملی کی راکھ اس کے سر
پر مل دیتے۔ جس سے دکاندار کو کچھ اظہر نہ آتا۔ وقتی طور پر اندھا ہو جاتا۔

یونانیوں کا خیال تھا کہ اگر کوئے کا اندازہ پرل لیا جائے تو بال بکالے ہو جاتے ہیں۔

جزیرہ زونٹی ملاکی جادو گر نیاں کالی ملی میں اپنی روح داخل کر دیتی تھیں۔ پھر یہ کالی ملی
جس بیمار کے ٹھہرتی وہ ہلاک ہو جاتا۔ اگرچہ اس کی کبوترنا بے حد شکل آتا۔ اگر اسے کوئی
مضروب کرتا تو جادو گر کی کو سخت چرٹ لگتی۔

افریقہ میں جادو گروں کا پورے کھلی پورا گروہ دزدوں کی شکل اختیار کر لیتا اور پھر دزدوں
کا دل مل کر دشمنوں کا صفایا کرتا۔

سوڈان میں جادو گرات کو درندہ اور دن کو انسان بن جاتے۔ یہی فورینیا کے ساحل
طبیعوں کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ رچھ بن جاتے اور رچھ مارا جاتا تو وہ ایس اپنی شکل
میں آ جاتے۔

جزیرہ چلی کے جادو گر نہ صرف خود اپنی شکل بدلتے بلکہ حریف کی بھی شکل بدل
دیتے۔ اسے ایڈرینا تے اور خود بیٹیا بن جاتے پھر یہ ایڈرینا کو کھاتا۔

آئینہ میں اور فوٹو میں کتاب "بیک بیک" میں برہمنوں اور جانوروں



یہ علمی اثرات کی تفصیل یہ بتائی ہے۔
شیر اور چیتا ۱۔

شیر اور چیتے کا گوشت کھانے سے
کسی قسم کا بخار نہیں ہوتا۔ شیر کی آنکھ
پاس رکھنے والے کے نزدیک کوئی
درندہ نہیں آتا:
اگر شیر کے ناخن کا تھوڑا سا ٹکڑا
لے لگے اس ڈال دیا جائے تو وہ نیند
سوں نہ آئے۔

یہ وہ بہار اور بولے دیاں کوئی
— نہ کوئی ضرور مرتا ہے۔ اُن کو کابل کھانے سے انسان کی چھٹی حس نیز ہوتی
ہے۔ اور چونچ اگر پاس رکھی جائے تو کوئی جادو اثر نہیں کرتا۔ جادو گر اُسے باد کے
بڑے کام پیا کرتے تھے۔

پہاڑی کو آہ۔ اس پرندے کی چونچ جس شخص کے سر ہانے رکھ دی جائے اسے
— نیند نہیں آئے گی۔

بد بد۔ جس عورت کو حین رکاوٹ اور درد سے آتا ہو اگر بد بد کی چونچ اپنے
— پاس رکھے تو یہ شکایت دور ہو جائے گی۔

بھیریا۔ بھیریا کی آنکھ دایں کہنی سے باندھنے والے کو نہ دشمن اور نہ درندہ
— نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

ہلی کی ٹٹی کی دھونی دینے سے آسیب دور ہوتا ہے۔

کالی ہلی کا راستہ نکات جانا سخت ہے۔ کسی کام پر جاتے ہوئے اگر کالی ہلی راستہ نکات جائے تو اس کام پر نہ جانا چاہیے۔ اسے ملتوی کر دینا چاہیے۔

گیڈر : گیڈر سنگھی میں بڑا جادو ہے۔ جس کے پاس ہوا سر کا بھنت اور دلت
— کا کوئی کام رکا نہیں رہتا۔

جس شخص کے پاس گیڈر سنگھی ہو عورتیں اس کی والا دشیہا ہوتی ہیں۔

جس شخص کے پاس گیڈر سنگھی ہو اس کے ہاتھ میں بڑی دلت آتی ہے۔

لومڑی : لومڑی کا دل کھانے والا پرندوں اور جانوروں کی زبان بڑی آسانی سے
— سمجھنے لگتا ہے۔

لومڑی کی چربی کھانے والا بھی امرد نہیں ہوتا۔

پھیل : پھیل کا گوشت کھانے والا جادو سے محفوظ رہتا ہے اس پر کوئی جادو
— اثر نہیں کرتا۔

مرغی : کالی مرغی اور کالی ہلی کی چربی کو باہم ملا کر آنکھوں پر لگانے والا دوسروں
— کو دیکھتا ہے مگر اسے کوئی نہیں دیکھتا۔

میسنگ : میسنگ کہ ان کاٹے رسوائی ہوئی عورت کے کمرے میں ہر ایک دیکھا جائے
— تو اسے جو کچھ پوچھا جائے سچ بتا دے گی۔

گدھا : اگر گدھے کی دم سے پتھر باندھ دیا جائے تو وہ نہیں ہٹتا۔ گدھے کا
— سم خوش قسمتی کی علامت ہے۔

چنچر : اگر چنچر کی سرکھی لید بڑوں مکوڑوں اور چنچر بڑوں کے دل پر ڈال دی جائے
— تو وہ اپنا دل چھوڑ کر چلی جاتی ہیں۔

سانپ ۱۔ سانپ کی کپڑی کا سرور بنا کر آنکھوں میں ڈالنے سے وہ کبھی دکنے نہیں آئیں۔
 ۲۔ وہ سانپ جس کو اگر تیزی میں کوکٹ رائس کہتے ہیں سفید رنگ کا ہوتا ہے
 اور اس کے سر پر تین بال ہوتے ہیں جن کو اگر کوئی دیکھ لے تو اس کی فوراً موت واقع ہو
 جاتی ہے۔

گدھ ۱۔ گدھ اور سیاہ الو کی آنکھوں روغن شریعت میں مل کر کے کچھ پخترا مادہ شش
 کے روزانہ روغن کو چراغ میں جلاتے اور اس کی سیاہی میں مکھن ملا کر کامل
 کو آنکھوں میں "ال" کہ جس عورت کو دیکھتے محبت کرنے لگے گی۔

بھورہ ۱۔ ہر تالی، منسل، دھتورہ کے پھول اور بھور کے پڑے کر ان کو ایک کوٹا
 جاتے۔ اس سے زلی بنائی جائے۔ رازاں اس گولی کو گھس کر آدمی پیشانی
 پر لگاتے ۲۔ سوز رکتے۔

۳۔ مور کے پنج کی راکھ بنا کر اس کی بیٹ بھی اس میں شامل کرے اس کو پیمبری
 پر لگانے سے یہ دور ہو جاتا ہے۔ مور کے ناخن کا نمونہ بنا کر لگے میں ڈالنے سے
 بچہ دانت آسانی سے نکالتا ہے۔

مور کی بٹ اور دھتورہ کے پھول کی دھونی بن موبنے کا ستر ہے۔
 ۲۔ اگر کسی عورت کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو بھورہ کے دونوں پر غوطے کا
 گشت اور اپنے کان کی سیاہ پتھ پخترا میں اپنی کشما کشما انگلی کے نوں کے ساتھ
 گولی بنائے جسکو دار کے روز جس عورت کو کھلاتے محبت میں دیوانی ہو جائے۔



مرن ۱۔ سبز و سفید کے نمونے

۲۔ درخت فو!

نقشہ تیشہ پر یکد کر جس کو کھلاتے

جیل :- جیل کی دونوں آنکھوں کو سیڑیوں کے تیل میں حل کر کے اس پر کچھ پنچتر میں مٹی
 کے چراغ میں برائے اس کی سیاہی سے کامل بنائے آنکھوں میں لگائے۔
 جس کی طرف دیکھے وہ مہربان ہو جائے۔

پرواز :- پرواز کے پر پھو کر نول، سنگ اور کاکہ جنگان کو ملا کر سفوف بنا کر رک
 چھوڑے۔ یہ سفوف جن پر تھوڑا سا ڈالا جائے وہ جنت کرنے۔

جنگلی کیوٹر :- کالے رنگ کے جنگلی کیوٹر کا گھونسلہ شگل کے روز آمار کر جلاتے
 اس کی راکھ دشمن کے گھر بٹا کھا پنچتر میں پھینک آئے۔ دشمن سخت

بریشان ہو۔



گھوڑا :- گھوڑے کا

پیشاب کوڑھ

پرٹھانے سے کوڑھ دور ہوتا ہے

گھوڑے کی نعل خوش قسمتی کی علامت

ہے اس کو گھر کے دروازے پر

لٹکانا پائینے

سوار کرتے وقت اگر گھوڑا

بار بار اپنا پاؤں زمین پر مارے تو کسی مادے کی علامت ہے۔ سوار کو کوئی حادثہ پیش
 آئے۔

مہبت بھانگتے ٹھوڑے کا اچانک ہٹانے کا خطرے کی علامت ہے۔

آزگھڑے کا سونچا پنچتر میں اگر گھر میں رکھ دیا جائے اور بوقت ضرورت اس کو

آزگھڑے کا سونچا پنچتر میں رکھ دیا جائے۔

بارہ سنگھ : آزاد بادہ سنگھ کا سونچا پنچتر میں رکھ دیا جائے۔
 FREE AMILYAT BOOK GROUP
 https://www.facebook.com/group

جاتے تو ذہرا تر نہ کرے

بکری :۔ اگر کچھ بچہ :۔ یا بکری یا بکرے داڑھی ہال اکر چرخہ نثار دے باز
 ————— پر باندھ دیا جائے تو اس کو آرام ہو جائے ۔

بھیریا :۔ اگر کوئی بھیرے کی دائیں کچھ بچتر میں کر اپنے :۔ اس رکھے یا توریز
 ————— بنا کر باندھ ہر بات دھے تو وہ رات کو نہ ڈرے اور کسی جگہ سے اس کو

نہوت اور دبشت محسوس نہ ہو۔

ہٹی :۔ اگر ہٹی کی آنکھیں لے کر کچھ بچتر میں ان کا توریز بنا کر پیشے کے گلے میں
 ————— ڈالے تو بچہ اسے اور نظر بد سے محفوظ رہے ۔

کتا :۔ نئی آدمی جبکہ چند رما پانڈا برنجک راسی میں ہو اور آماوشس کا دن
 ————— ہو تو سیاہ کتے کی آنکھ دشمن کے مکان و باد سے تودہ :۔ ان بہت بلند

ویران ہو جائے ۔

مرغ :۔ اگر مرغ کا بتر کچھ بچتر میں لے کر اپنی گھر سے باندھے اور سفر کرنے تو سفر
 ————— نامیاب رہے ۔

اگر مرغ سے پیوٹے سے ننگلے والی پتھری کو کوئی شخص اپنے پاس رکھے تو قوت
 مردی میں اضافہ ہو۔

مور :۔ اگر کچھ بچتر میں ذبح کئے ہوئے مور کی ہڈی درد نہ میں موت کی ران
 ————— پر باندھ دی جائے تو بچہ آسانی سے پیدا ہو :۔ جو کوئی مور کچھ بچتر میں ذبح

کر کے اس کے سر کا تان اپنے پاس رکھے ہر دلہنیز ہو۔

غیر :۔ اگر شیر کی پیشانی کا چھڑہ کچھ بچتر میں کوئی اپنی پگڑی یا ٹاپ میں رکھے
 ————— اس سے ہمت نہ پائے ۔

Free Amla Book Group
 https://www.facebook.com/group/amlabooks

سورت کے بازو سے باندھ دیا جائے تو اس کا چلن تھبک ہو جائے۔

اگر بے وفا بیوی کے بازو سے باندھ دیا جائے تو وفا ہو جائے۔

گدھا: جس کو نیند آئی ہو گدھے کا دانت منگل کے روز اپنے سر ہانے رکھے فوراً
— نیند آ جائے گی۔

لومڑی:۔ پنچر کے روز جب کہ چاند برچھک راشی میں ہو لومڑی کی زبان دشمن کے
— گھر کی دیہیز میں دبا رہی جائے تو وہاں کے رہتے والوں میں جھگڑا، فساد
ہونے لگے۔ ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو جائیں۔

گیدڑ: اگر کوئی کچھ پنچتر میں سوموار کے دن اُڑ کے دائیں پاؤں کا ناخن لے کر
— اپنے پاس رکھے تو جس سفر پر جائے وہاں بیابی قدم چومے۔

کبوتر: کچھ پنچتر میں جمعہ کے دن کبوتر کی دائیں آنکھ اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھی
— ملے تو رکھنے والا شہرت پائے۔ ہر دلعزیز ہو جائے۔

اُلو: اگر دو دوستوں کے درمیان عداوت ڈالنی ہو تو الو کی بائیں آنکھ کا دھواں ان کو
— دیا جائے اور منگل کے دن جبکہ چاند برج عقرب میں ہو

کڑا: کچھ پنچتر میں جمعہ کے روز جو کوئی کتے کی چربی اپنے پہرے پر مل کر کسی کے پاس
— جائے ان کی ملاوٹ پائے۔

اگر کتے کے دائیں بیٹھے کا ناخن لے کر کچھ پنچتر میں جمعہ کے روز اپنی جیب میں ڈالا
جائے تو تندرستی دور ہو۔

مینڈک: اگر سوموار کے دن کچھ پنچتر میں مینڈک کی زبان سوتے ہوئے آدمی کے
— منہ میں ڈالی جائے تو وہ بڑا بڑا ہو گا۔ وہ لوہے کی بات بتا کر جان کر دے گا۔

نیل: اگر کوئی نیل کو اپنی زبان کا تھوڑا سا ٹکڑا اپنے پاس رکھے تو اس کے
— ذہن میں تیز خیالات رہیں۔
https://www.facebook.com/familyatbooks

بجو:۔۔۔ جو کوئی پکھلے پتھر میں بجو کی چربی ابرو پر لگائے جہاں جائے محبت کی نظر
— سے دیکھا جائے۔

لنگور:۔۔۔ لنگور کی کسی پٹی کو اپنے پاس رکھنے والا شخص ہمیشہ خوش و خرم رہتا
— ہے کوئی پریشانی اسے پریشانی نہیں کر سکتی۔

بندر:۔۔۔ بچپن کے روز جیسے چاند برتے، مقرب ہیں، ہو بندر کی کھوپڑی دو دوستوں
— کا نام نے کہ قبرستان میں دفن کر دی جائے تو دونوں دوستوں میں دشمنی ہو
جائے۔

اگر دشمن کا نام لے کر بندر کی کھوپڑی کسی چوراہے پر دبا دی جائے تو دشمن پریشانی
— رہ جائے۔

پھیل:۔۔۔ اگر کچھ پتھر بیل کی آنکھ کا تعویذ بنا کر پاس رکھا جائے تو رات اور عارضوں
— کے شر سے محفوظ رہے گا۔

باز:۔۔۔ مشکل وار کے دن جب کہ چاند برتے مقرب میں ہو باز کی پتھر سے باز کی کھال
— پر دشمن کا نام کہہ کر دیران گاہ میں دفن کر دیا جائے تو اس کی خانہ بربادی ہو۔
چھٹاؤ:۔۔۔ چھٹاؤ کا سر بچر کے سی کے سر مانے رکھ دیا جائے تو اسے بے خوابی
— بیماری ہو جائے۔

اگر بروز اتوار چھٹاؤ کے دھان کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھا جائے تو فحشاء و فساد

زیادہ ہو جائے۔

ہریان:۔۔۔ اگر کبھی پتھر میں امان میں ہرن کی دانتیں آج پانڈی کی انگوٹھی میں لگیں
— ہرینہ نصیب کر لی جائے تو ایسا کرنے والا بڑی شہرت پائے۔

پتھر کا تعویذ بنانا کہ جو کوئی اپنے پاس رکھے
FREE AMLIYAH BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliahbooks

گھوڑا : اگر ترکا پنجتر میں گھوڑے کے نسل پر پچاس بار کھاجانے ان اس نام
 طالب مع دل سے اور نام مطلوب مع دلیت لکھ کر نسل کو ایک دن ایک
 آگ میں رکھ کر مطلوب ہر زمان اور تا بعد ہو جائے ۔
 شیرازی کبوتر : سوار کے دن اردو پنجتر میں صبح کے وقت ایک سیاہ ریشمی ٹکڑے
 پر شیرازی کبوتر کی شکل بناؤ۔ اپنے محبوب کا نام مع دلیت لکھو اور اس
 کے پیچھے غلام لکھو۔

صلی علیہ وسلم I

اس کو خود اور لوبان کا بخور کرے تین راتیں چاندنی میں رکھے اس کے بعد بازو پر باندھ
 لے۔ محبوب سحر ہو جائے گا۔

ہرن : جو کوئی اس غلام کو مندرجہ وقت پر تیار کرے گا کاروبار میں ترقی پائے گا۔ اس
 دلی امیدیں پر پڑھیں گی جنہا

بعد کے روز سوانی پنجتر میں سورج نکلنے کے بعد ہرن کی کھال کا ایک ٹکڑا لے کر تنہا
 کسی جگہ بیٹھ جائے۔ اگر بیاں ملے۔ کھال کے ٹکڑے پر مشکت اور زعفران سے ہرن کی
 تصویر بنائے۔ جس پر ایک مرد سوار ہو۔ اور دونوں ہاتھ اوپر کواٹھائے ہوئے ہو۔

اس کے بعد اپنے نام کے اوپر نکال کر ان میں اسم مبارک کے ۱۷ اعداد نشان کرے
 اعداد کو ہرن کی تصویر میں اس پر سوار مرد کے سر پر لکھے اور یہ کی پیشانی پر حروف
 از نش لکھ دے اور اس کے دائیں ہاتھ میں ۲۸ اور بائیں ہاتھ میں ۱۷ اعداد لکھے
 اس کے بعد ہرن کے تہے پر صبر ۲۷ عدد لکھ دے

اس ہرن کی کھال کے اس ٹکڑے کو سات روز تک دھوپ میں سورج کے سناٹے
 میں رکھ دے۔ پھر اس کو آٹھ روز تک کسی رتن میں ڈال دے۔ سات روز کے بعد اس غلام
 اپنے کان کے تہے پر اسم مبارک لکھے اور اس کے سر پر لکھے اور اس کے سر پر لکھے اور اس کے سر پر لکھے
 FREE AMLIYAAT BOOK GROUP
 https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

پتھروں کے طلسمی اثرات



متحرک ساشتروں میں اور اب جو بگنس کی کتاب طلسمی پتھر (Magical Stone) مختلف پتھروں کے جو طلسمی اثرات بیان کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔
 میگنٹر۔ لوڈسٹون۔ یہ پتھر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور انڈی کے سمندر میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔

اس پتھر کو بونی کے سر ہانے رکھ دو اگر وہ پاکدامن ہے تو اپنے شوہر کے سینے سے بچھڑ جائے گا۔ اگر وہ دامن نہیں ہے تو اس پتھر کے اثر سے بچھڑ جائے گی۔
 اوپن پتھر۔ یہ پتھر بھی بگنس کی کتاب طلسمی پتھر میں ہے کہ اگر انسان اس کو انگوٹھی میں پہن

ہے تو کسی کو نظر نہیں آتا جس طرح کہ سلیمانی ٹپ پیٹنے سے نظر نہیں آتا۔

اور مزہ یہ بھی ایک طلسمی پتھر ہے جس کے پاس جو وہ نعم اور پریشانی سے دور رہتا ہے۔

فنی پنڈ مس : یہ طلسمی پتھر بیلے رنگ کا ہوتا ہے اس کو پہننے سے مستقبل میں رونما ہونے والی چیزوں کا اظہار ہوتا ہے۔

آئندہ پیش آنے والی چیزیں مکشفت ہوتی ہیں ڈائننڈ : ہیرا : اگر یہ بایں ہاتھ میں پہنا جائے تو دشمنوں، دزدوں اور زہریلے جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔

اگا تھس : یہ کالا رنگ کا پتھر ہوتا ہے اس میں سیدھلیاں ہوتی ہیں اسے پہننے سے مادوں اور خدوں سے بچا جاسکتا ہے۔

الیکٹریٹ : اگر اس پتھر کو زبان کے نیچے رکھ لیا جائے تو پیاس نہیں لگتی۔

اسمنڈس : اس طلسمی پتھر کو پہننے سے انسان پیشہ و گریباں کرنے لگتا ہے خوابوں کی تعبیر بتانے کا ماہر ہو جاتا ہے۔

سنگ بادل : یہ پتھر پہننے سے ذہانت اور بینائی بڑھتی ہے۔ غیبی بھی ذہین ترین انسان ہو جاتا ہے۔

بریس : یہ پتھر پہننے والے کے دشمن مغلوب ہوتے ہیں کسی مقابلہ میں بھی شکست نہیں۔

ایلوٹروپیا : اس پتھر کو بیکر دینر جادوگر جمی بلونیکا کہتے ہیں جس کے پاس یہ پتھر ہر جانب اس کے قریب نہیں آتا۔

سیمی ڈونٹس :- کالے رنگ کا پتھر بائیل کے پیٹ سے نکالا جاتا ہے۔ اس کو پینے والے کو کالوسی خواہ نہیں سنتے۔

نیلم۔ سفاتر :- یہ پتھر جس کو راس آجائے پیل میں اس کو شہنشاہ بنا دیتا ہے اور جس کو راس نہ آئے اس کے جسم پر کھال بھی نہیں بنے دیتا اس کو گرگ بنا دیتا ہے۔

یونیس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ نہیں بلا سکتی۔

چنڈا :- یہ پتھر جس کے پاس ہو وہ ہمیشہ شگفتہ مزاج رہتا ہے۔
گلاشیا :- یہ پتھر جس کے پاس ہو اس کو آگ اثر نہیں کرتی۔

اوریتس :- یہ پتھر جس کے پاس ہو بلاؤں اور داءوں سے بچا رہتا ہے۔

سفاتر :- یہ غلٹی پتھر جس کے پاس ہو اس پر نہ ہر اثر نہیں کرتا۔

لہسیا :- یہ پتھر بڑے سحری خواص کا حامل ہے۔

اردو میں اس کو لہسیا، سراندیپی زبان میں ویدریہ، چینی زبان میں یو بی کان، برہمی زبان میں ہجرا ہرچا، اور عربی میں عین الہریہ کے نام سے جانتا ہے۔

پتھر نامہ اور ان کا نام :-

نہرہ اور بروج میزان ہے۔

سناٹے اور بروج کے لحاظ سے موافق رنگ ہلکا گلابی اور نیلا ہے جبکہ اس جواہر کا ذاتی رنگ سفید ہے۔

اس کا شوخ رنگ اور اس میں چمکیلی دھاری ادھر ادھر لہریں مارتی ہوئی دیکھنے میں نہایت دل کش معلوم ہوتی ہے۔ گویا کہ ایک بے قرار جھرت اس میں قید ہے اسی وجہ سے عام لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ لہنیا میں جنات رہتے ہیں۔

اس جواہر کو یورپی ممالک میں مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

انگریزی میں اس کو رن آئی۔ لٹن میں اونی کو پاس۔ فرانسیسی اور ایٹلی ڈی چاٹ برسن میں کیٹرنیہ بروج اور لٹوی زبان میں اس کو اوکیو ڈی گیٹو کہتے ہیں ان تمام زبانوں کا مفہوم یہ ہے۔ یہ بڑی آنکھ جیسا ہے۔

برصغیر کے جوہری اس کی چھ قسمیں بتاتے ہیں جو یہ ہیں

۱۔ کنگ کھیت : جوڑ کی آنکھ کی مانند ہو۔

۲۔ دھرم کھیت : دودھیا رنگ والا

۳۔ شیا کھیت : سیاہ رنگت والا۔

۴۔ گگیو کھیت : گھس کی رنگت والا

۵۔ کھلکھیت : کھلکھلے کان کا

۶۔ بانیا : جس میں دھاری نہ ہو

یہ جواہر اسی قدر اعلیٰ درجہ کا مرکب ہے۔ اس کا رنگ

چمکنا ہوتا ہے۔ اس کے لیے قریباً ۱۰۰ جواہر برائے نہیں ہوتا۔

اس جواہر کی قیمت ہر گرام ۱۰۰۰ روپے ہوتی ہے۔

یہ جواہر اسی قدر اعلیٰ درجہ کا مرکب ہے۔ اس کا رنگ

چمکنا ہوتا ہے۔ اس کے لیے قریباً ۱۰۰ جواہر برائے نہیں ہوتا۔

ہاکشہ عورت کا دودھ ڈال کر دیا جائے تو مانع حمل ہے۔

اس کا خنڈا اگر پرانے اور نئے زخم پر ڈالا جائے تو اس کو مند مل کرتا ہے۔

الماکس : دافع گردش ہے۔ اگر کسی وقت ستاروں کی نحوست اثر پذیر ہو

تو الماکس پہننے سے نحوست ختم ہو جاتی ہے۔

الماکس پہننے سے جسمانی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سب خوف دور ہو جاتے ہیں

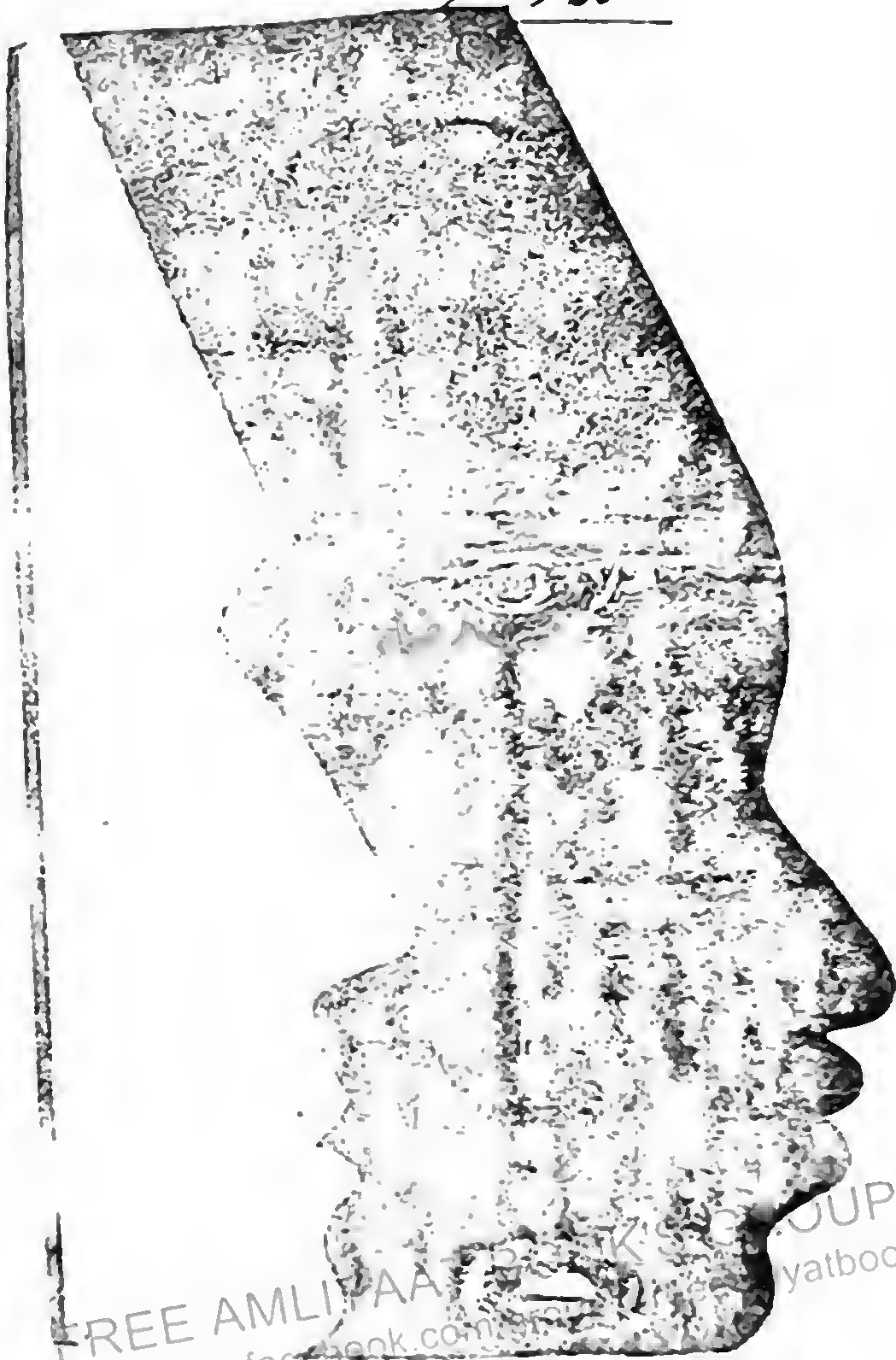
دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

زیر چادر کار کتیک

یہ پتھر بھی مندرجہ بالا سحری خوان کا حامل ہے۔

حبیب رضا

تسخیر ہمزاد



FREE AMLIPAA BOOK GROUP
<https://www.facebook.com/yatbooks>

ہمزاد انسان کا جسم لطیف ہے۔ اس کا سایہ ہے اور یہی سایہ جب کسی اور شکل میں جاتا ہے باتدرجیت کرتا ہے۔ چلتا پھرتا ہے اور کام کاغ کرتا ہے تو ہمزاد بھلتا ہے۔ ہمزاد مختلف قسم کی طاقتیں اور اختیارات رکھتا ہے وہ بڑے مشکل کام انجام دیتا ہے وہ ہر جگہ کچھ تہہ بتا دیتا ہے اور جو کام ہوتا ہے یا ہو رہا ہے اس کی اطلاع دیتا ہے۔ ہمزاد دوسرے ملکوں کی وہ چیزیں جو اس ملک میں نہ ہوتی ہوں اور یہ موسمی پھل لا سکتا ہے۔

ہمزاد مرد اور عورت میں بے تہید کر سکتا ہے اور درغلا کر ان میں فساد بھی پیدا کر سکتا ہے۔

ہمزاد ملک دینے بد جس کے گھر جا ہے انہیں پتھر پھینکے گا۔ آہے جس چیز کو ہاں چاہیے نہ پتھر پھینکے گا۔

ہر شخص کے دل کی بات عامل کو ہمزاد کے ذریعے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہمزاد بڑا بولنے والا۔ کو مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

وہ نگر دیا اب آج نہ ہوں۔

۱۔ کوئی دمانی خرابی نہ ہو۔

اس کو نیائی کمزور نہ ہو۔ جس قدر بیناں کمزور ہوگی اس قدر ہمزاد کو قابو کرنا مشکل ہوگا۔ ہمزاد کو سیر کرنا عامل کرتے ہوئے ڈرنا نہ چاہیے کیونکہ وہ عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

۲۔

عمل کرتے وقت ذہنی یکہ ہوگا ہمزاد ضروری ہے۔

۳۔ بیکار چیزیں ہلکے کر یعنی بیجا فرالتوں سے اسے تنگ نہ کیا جائے۔

۴۔ اس کو کسی سے یہ نہ کہے کہ اس کے قابو میں ہمزاد ہے

۵۔ ہمزاد کو تو تمام چیزیں کا خواہش مند

جہاں تک ہو سکے غافل کو چاہیئے کہ کسی کو ہمزاد کے ذریعہ نقصان پہنچانے سے گریز کرے
ہمزاد سے ہر وقت کام نہ لیتے رہنا چاہیئے ان اگر کوئی کام ہو تو حکم دینا چاہیئے۔
علیٰ طور پر سمجھنا ہمزاد کی بہت سی قسمیں ہیں مگر عام طور پر اسے چار قسموں میں تقسیم کیا ہے
جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ علوی اور سفلی

۲۔ جنتی منتر

۳۔ منتر

۴۔ عکسی و غیبی

علوی ہمزاد۔ یہ بہت زیادہ قوی ہوتا ہے۔

سفلی ہمزاد۔ علوی سے کم درجہ کا ہوتا ہے۔

جنتی منتری ہمزاد۔ سفلی سے کم درجہ کا

تمنتی ہمزاد۔ جنتی منتری سے کم درجہ کا

عکسی و غیبی ہمزاد۔ سب سے کم طاقت والا ہمزاد

تسمین ہمزاد کے غماں طریقے

ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نامے کے بہتے پانی میں کھڑے ہو کر یہ منتر پڑھے

اوم سوانگ ہر انک ہری ماہشہ گر د سوا

یہ منتر چالیس روز پڑھنا ہو گا۔ چالیس روز کے بعد ہمزاد تسمین ہو کر سامنے آ جائے گا۔

طریقہ چارونچ ہر روز رات کو بارہ بجے دریا یا ندی نامے کے بہتے پانی میں کھڑے

یا انہی یا انہی منہ فات الشیاطین

یہ ستر چالیس روز پڑھا جائے۔ چالیس روز بعد ہمنوا تسخیر ہو کر سامنے آجاتے گا۔
 طریقہ نمبر ۳ :- یہ عمل صرف ایک ہفتہ کیا جاتا ہے آٹھ روز کے اندر اندر ہمنوا تسخیر
 ہو جاتا ہے۔

ہفتہ کے روز آل مٹی جیسے چکنی مٹی بھی کہتے ہیں اور اس کی چالیس گولیاں بنائیں۔ گریہ
 بالکل گولی نہ ہوں بلکہ بینوی ہوں۔ گولی کی ٹوٹائی ایک اینچ ہو۔
 گولیاں ایسے وقت بنائی جائیں کہ آٹھ بجے رات تک وہ سب کی سب خشک ہو جائیں
 اگر اس وقت تک خشک نہ ہوں تو آگ پر رکھ کر خشک کر لیں۔

اگر نہ ہو تو پتہ ہو۔

ٹھیک آدھ رات کو کسی تنہا جگہ پر مٹی کا پڑاں بنائیں پڑاں کی صورت میں پتہ ہو۔ اس پتہ
 میں آپ کا سایہ نظر آئے گا۔ جہاں عمل کریں رات کو سونا بھی دیتے ہوگا۔
 اب گولیوں پر اسم طلسمی ستر ستر بار پڑھو اور ان پر دم کرتے جاؤ۔ یعنی ستر بار پڑھتے
 کے بعد گولیوں پر پھونک۔ یا اسم طلسمی یہ ہے

یا اد جب لکھا ۰ یا اد جب لکھا ۰

اپنی نظر کو سایہ کی گردن پر جمائے رکھو۔ وہاں سے بالکل نہ ہٹاؤ۔ آنکھیں بان بھیکو
 جب ہر کوئی ستر بار عمل پڑھے چکر تو اسی جگہ سبوتا۔

میں نے رات کو وہاں کوئی شخص نہ آئے اور نہ مال کسی سے بات چیت کرے۔
 صبح سویرے اٹھو اور ان گولیوں کو کنوئیں میں ڈال دو مگر آنا سویرے جاؤ کہ تم سے پہلے کوئی
 آدمی نہ جانے کنوئیں میں آئیے اور اندھیا ہونا پائیے جسے اندھا کہہ ان کہتے ہیں۔

یہ عمل چالیس روز پڑھنے کے بعد مٹی چالیس گولیاں بنائے اور ان پر پڑھو۔

حبیب رضا خان

YAAAT BOOKS GROUP'S
 0346 7582098

https://www.facebook.com/yaaatbooks

الاسم سامر

سفر سامر

مكتبة

مصنف

أما الشرف

groupsmem